Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

شکر کی توفیق نعمت سے بڑھ کر ہے!

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
جب اللہ رب العزت بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے، اور وہ بندہ اس نعمت کے ملنے پر الحمد للہ کہتا ہے تو بندے نے جو (شکر) ادا کیا، وہ اسے ملنے والی نعمت سے افضل ہوتا ہے۔
(سنن ابن ماجہ)

کلکتہ ● جمعرات، یکم رمئی ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲ رذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Thursday, 1st May 2025 ● KOLKATA ● جلد:12 ● شمارہ:117 ● Pages-12

بھگوان جگن ناتھ کی تصویر اور پرساد بنگال کے ہر گھر تک پہنچائیں گے: ممتا بنرجی

افتتاح کے بعد مندر کا گیٹ عام لوگوں کیلئے کھول دیا گیا

دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح

اودھیش کمار چودھری/سمن گنگولی: دیگھا: 30 اپریل، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز دیگھا میں عظیم جگن ناتھ دھام مندر کا افتتاح کیا، جو پوری میں مشہور جگن ناتھ مندر کی شاندار نقل ہے۔ روایتی کلنگا آرکیٹیکچرل سٹائل میں بنایا گیا، شاندار ڈھانچہ راجستھان سے حاصل کردہ شاندار گلابی ریت کے پتھر سے بنا ہے۔ توقع ہے کہ یہ خطے میں زیارت اور سیاحت کے لیے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرے گا۔ مندر کے افتتاح کے موقع پر ممتا بنرجی نے کہا کہ پرساد اور بھگوان جگن ناتھ کی تصویر ہر گھر تک پہنچائی جائے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ مغربی بنگال میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ اسمبلی انتخابات سے پہلے ممتا بنرجی نے دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کر کے نرم ہندوتوا کا بڑا کارڈ کھیلا ہے۔

افتتاح کے موقع پر اپنی تقریر میں ممتا بنرجی نے جئے جگناتھ- جئے بنگلہ کہا اور کہا کہ میں اس جگن ناتھ مندر کو ماں، ماٹی، مانش کو وقف کرتی ہوں۔ میں یہ ذمہ داری محکمہ اطلاعات اور ثقافتی امور کو دے رہی ہوں تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پرساد اور جگناتھ دیو کی تصویریں مغربی بنگال کے ہر گھر اور ہندوستان کے مشہور لوگوں کے گھروں تک پہنچیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ جب مندر کے دروازے کھلتے ہیں تو آپ جب چاہیں آسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک گاجا- پارہ- کھجا کی دکان بنائی جا رہی ہے۔ مرکزی مندر پر جھنڈا لہرا دیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ وشنو کے آٹھ عناصر کا نیلا چکر مندر کی چوٹی پر ہے۔ وہاں چار داخلی راستے ہیں۔ اس میں ایک مقدس مقام، ایک تھیٹر، ایک ضیافت ہال اور دیگر ضروری منڈپم ہیں۔ جس طرح یہاں پتھر کی مورتیاں ہیں اسی طرح نیم کی لکڑی سے بنی مورتیاں بھی ہیں۔ مندر کے احاطے کے ارد گرد پانچ سو سے زیادہ درخت لگائے گئے ہیں۔ یہ مندر ہزاروں سالوں تک ایک عظیم الشان تخلیق رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں شمالی بنگال سے لے کر جنوبی بنگال تک کے لوگوں نے حصہ لیا ہے۔ اتنا بڑا کام مقامی لوگوں کی مدد کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا۔ یہ (باقی صفحہ 4 پر)

یومِ مئی- یومِ مزدور

یکم مئی یوم مزدوراں کے موقع پر دفتر "عوامی نیوز" میں چھٹی رہے گی۔ اگلا شمارہ سنیچر کو شائع ہوگا۔ (ادارہ)

مچھوا آگ کا ذمہ دار کون؟ کیا ہوٹل نے قوانین پر عمل نہیں کیا؟

ریاست نے جواب تلاش کرنے کیلئے کمیٹی بنادی، ہلاکتوں کی تعداد 15 ہوگئی

کولکاتا: 30 اپریل (عوامی نیوز سروس) مچھوا ہوٹل میں آگ کیسے لگی؟ ذمہ دار کون ہے؟ کیا واقعی ہوٹل کے پاس فائر پرمٹ نہیں تھا؟ کیا انتظامیہ کو اندھیرے میں رکھ کر بار بنایا جا رہا تھا؟ بار بازار کے پھلپٹی ہوٹل میں خوفناک آتشزدگی کے بعد اس طرح کے کئی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ تمام سوالات کے جوابات تلاش کرنے کے لیے میونسپل کمشنر کی قیادت میں ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے۔ اس کا اعلان وزیر بلدیات اور کولکاتا میونسپلٹی کے میئر فرہاد حکیم نے کیا۔ اس (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعظم نے کولکاتا آتشزدگی میں اموات پر کیا افسوس کا اظہار

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکتہ کے ایک ہوٹل میں آتشزدگی اور جانوں کے ضیاع پر غم کا اظہار کیا ہے اور مرنے والوں کے لواحقین کو وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ (پی ایم این آر ایف) سے 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50، 000 روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر مودی نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا" کولکتہ میں آتشزدگی کے حادثے میں جانوں کے (باقی صفحہ 4 پر)

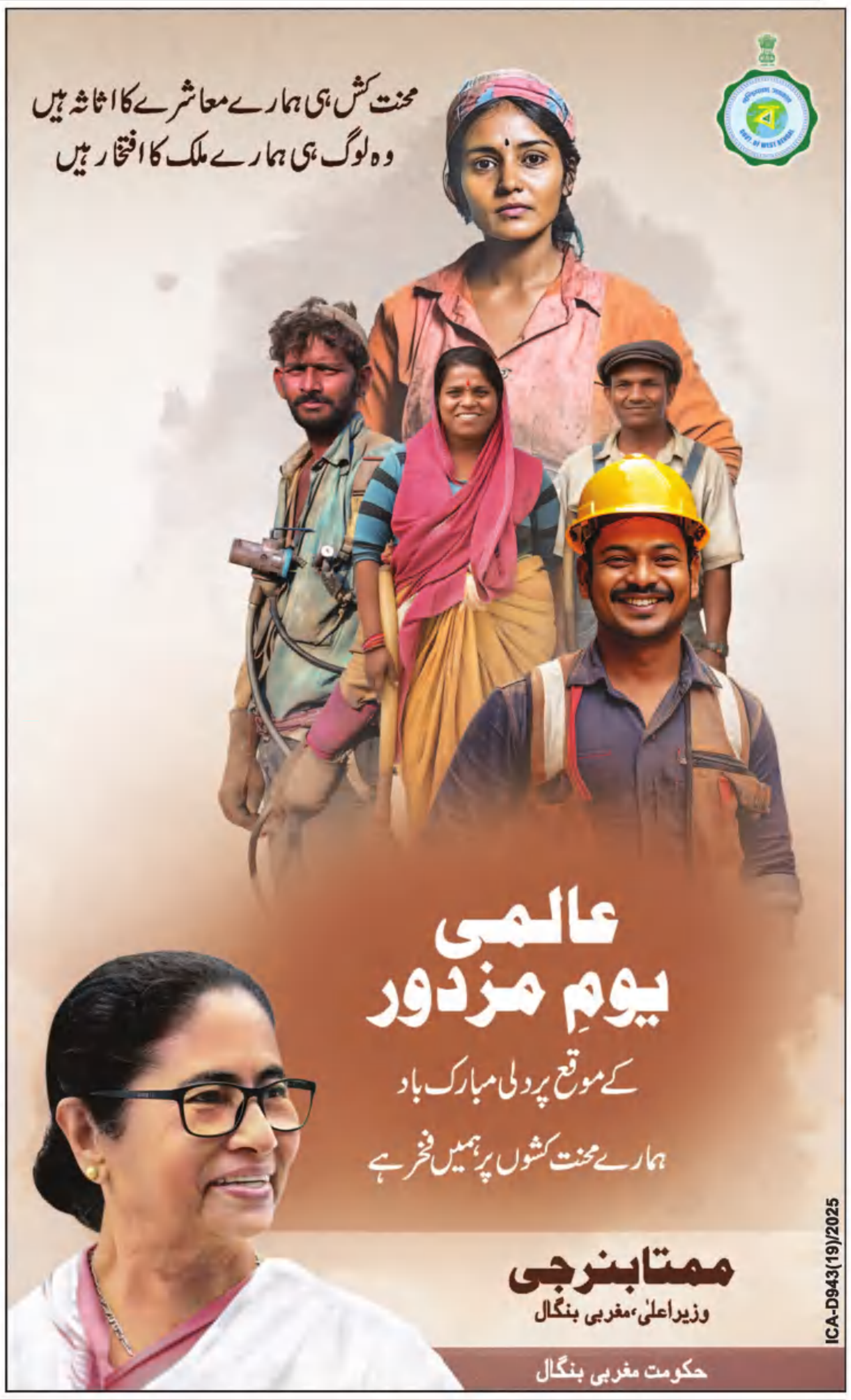

کانگریس کا دباؤ رنگ لایا، مودی حکومت کرائے گی ذات پر مبنی مردم شماری، کابینہ میٹنگ میں فیصلہ

30 رمئی: ذات پر مبنی مردم شماری سے متعلق کانگریس کا دباؤ آخر کار رنگ لایا اور مودی حکومت نے آئندہ ہونے والی مردم شماری کے ساتھ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز مرکزی کابینہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں کچھ اہم وزراء شریک ہوئے۔ اس میٹنگ میں کچھ اہم فیصلے لیے گئے، جن میں سب سے بڑا فیصلہ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا ہی رہا۔ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ آئندہ مردم شماری میں ذاتوں کی شماری کو بھی شامل کیا جائے گا۔

قابل ذکر ہے کہ سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی، یعنی سی سی پی اے کو 'سپر کیبنٹ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کمیٹی میں مرکزی کابینہ کے سرکردہ وزراء شامل ہوتے ہیں۔ اس کمیٹی کی میٹنگ آج ہوئی جس کی صدارت پی ایم مودی نے کی۔ اس کمیٹی میں پی ایم مودی کے علاوہ مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ نتن گڈکری، مرکزی وزیر مالیات نرملا (باقی صفحہ 4 پر)

ترک دلہن نے کروڑوں مالیت کا سونا اہل غزہ کیلئے عطیہ کر دیا

انقرہ، 30 اپریل (یو این آئی) ترک دلہن جس کا تعلق ترکی کے صوبے باتمان سے بتایا جا رہا ہے، دوسروں کے لیے مثال قائم کرتے ہوئے اپنے ولیمے پر ملنے والا کروڑوں مالیت کا سونا غزہ کے مظلوم عوام کی مدد کے لیے عطیہ کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق ترک دلہن کی جانب سے اہل غزہ کے لئے عطیہ کئے گئے سونے کی مالیت تقریباً 40 ہزار ڈالر کے قریب ہے۔ دلہن نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی شادی کو ایک نیک مقصد کی شروعات بنانا چاہتی ہیں تا کہ غزہ کے مظلوم عوام کی زیادہ سے زیادہ مدد ہو سکے۔ دلہن نے اُمید ظاہر کرتے کہا کہ ان کا یہ اقدام (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فوج کا غزہ میں ظلم جاری، مزید 60 سے زائد فلسطینی شہید

غزہ، 30 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں ظلم و بربریت کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں مزید 60 سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے تازہ (باقی صفحہ 4 پر)

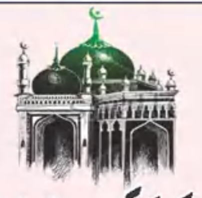

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
01/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 38 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 04 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 08 منٹ
عشاء	7 بج کر 22 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ریاست بڑابازار آتشزدگی سے متاثرہ افراد کے ساتھ کھڑی ہے
وزیراعلیٰ کا جاں بحق افراد کے لواحقین کو مالی امداد کا اعلان

کولکاتا: 0 3اپریل (عوامی نیوز سروس) ریاست بڑابازار آتشزدگی کے متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے مرنے والوں کے لواحقین کو دو دو لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر کہا کہ زخمیوں کے لواحقین کو 50,000 روپے دیا جائے گا۔ انہوں نے پولیس، فائر فائٹرز، انتظامیہ اور مقامی باشندوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

بڑابازار کے مدن موہن مچھوا بازار پھل پٹی کے ایک ہوٹل میں منگل کی شام آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ کارکنوں نے جنگی پیمانے پر دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوٹل میں کم از کم 42 کمرے تھے۔ ان میں سے اکثر کے پاس کھڑکیاں نہیں تھیں۔ نتیجتاً دھوئیں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایک طرف اندر کے مکین پھنسے ہوئے تھے۔ دوسری جانب فائر فائٹرز کو عمارت میں داخل ہونے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً آٹھ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ ہائیڈرولک سیڑھی کا استعمال کرتے ہوئے 25 افراد کو بچایا گیا۔ اسی دوران گھبراہٹ میں ایک شخص نے کارنیس سے چھلانگ لگانے کی کوشش کی۔ وہ گر کر مر گیا۔ اس کے بعد مزید 13 افراد دم گھٹنے سے مر گئے۔ 12 افراد زخمی ہیں۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی فی الحال جگن ناتھ مندر کا افتتاح کرنے دیگھا میں ہیں۔ انہوں نے منگل کی رات وہاں سے صورتحال دریافت کی۔

ممتا بنرجی نے بدھ کی صبح ایکس ہینڈل واقعے میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا، "میں نے ریسکیو آپریشن کی نگرانی کی ہے۔ ریسکیو آپریشن رات بھر جاری ہے۔ آتش گیر مواد کے ذخیرہ ہونے کی وجہ سے یہ بہت خوفناک ہے۔ تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے مالی امداد کا اعلان کیا۔ مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ زخمیوں کے لواحقین کو 50 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے اس دن پولیس، فائر فائٹرز، انتظامیہ اور مقامی باشندوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے لکھا کہ پولیس اور انتظامیہ کی کوششوں سے 99 افراد کو بچالیا گیا ہے۔

دلیپ کے جگن ناتھ مندر جانے پر پارٹی ناراض ہے
سومترا کی پوسٹ کو 'شرمناک' کہا، سکانتا۔شبھندر نے کیا کہا؟

کولکاتا:30اپریل (عوامی نیوز سروس) انہیں ہمیشہ پارٹی ڈسپلن کی پابندی کرتے دیکھا گیا ہے۔ آر ایس ایس کے ایک وقت کے شاگرد دلیپ گھوش کی زندگی میں نظم و ضبط کی اہمیت منفرد ہے۔ لیکن پارٹی اس بات کو لے کر کافی ناراض ہے کہ انہوں نے بدھ کو دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے فوراً بعد کیا کیا۔ سابق ریاستی بی جے پی صدر کی بیوی بدھ کی دوپہر مندر گئی۔ دلیپ گھوش اور رنکو مجمدار بھی مندر گئے اور وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد ایک کے بعد ایک بی جے پی لیڈر تبصرہ کرنے لگے۔ شبھیندو ادھیکاری اور سکانتا مجمدار اس معاملے کو اہمیت دینے سے گریزاں ہیں۔ تاہم ایم پی سومترا خان اپنے غصے پر قابو نہ رکھ سکے۔ ایک فیس بک پوسٹ میں، انہوں نے عملی طور پر دلیپ گھوش کو "بنگالی بی جے پی کی شرمندگی" قرار دیتے ہوئے طنز کیا۔ اس دن، جب دیگھا میں جگن ناتھ دھام کا افتتاح ہو رہا تھا، اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے کانتھی میں ایک ہندو سناتنی مہا سمیلن کا اہتمام کیا۔ دلیپ گھوش کو اس کانفرنس میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ حالانکہ دلیپ گھوش نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ وہ افتتاح کے بعد دیگھا مندر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھگوان جگن ناتھ کے بارے میں کوئی سیاسی بات نہیں ہے۔ اس کے مطابق وہ اور ان کی بیوی بدھ کی دوپہر کو دیگھا پہنچے۔ انہوں نے مندر کے ساتھ والے گیسٹ ہاؤس میں وزیراعلیٰ کے ساتھ بیٹھ کر مختصر گفتگو بھی کی۔ جب شبھیندو سے اس بارے میں پوچھا گیا تو ان کا دوٹوک جواب تھا، "میں صرف ہندو مذہب کی بات کروں گا، کسی اور چیز کے بارے میں نہیں۔ کون کہاں گیا ہے ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔" ریاستی بی جے پی صدر سکانتا مجمدار نے بھی اس معاملے کو ٹال دیا ہے۔ انہوں نے تبصرہ کیا، "میں نے سنا ہے کہ انہیں الگ سے مدعو کیا گیا تھا۔ ان کی اہلیہ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تو وہ چلے گئے۔ یہ ان کا ذاتی معاملہ ہے۔" تاہم، دلیپ کے دیگھا دورے اور جگن ناتھ کے درشن کے بارے میں سومترا خان کی پوسٹ غصے سے بھری ہوئی ہے۔ انہوں نے لکھا، "آپ، دلیپ بابو، اس بات کی ایک مثالی ہیں کہ کس طرح ٹائیگی سے عقیدت مند بنتے ہیں۔ بابل سپریو سے لے کر مکل رائے تک، آپ نے خود آج ان کے راستے پر عمل کیا ہے۔ اتنا 'مثالی آدمی' بننا کتنا بے شرم ہو سکتا ہے، یہ فکر کی بات ہے۔ آپ بنگال کی بی جے پی کی شرمندگی ہیں۔ اس سے صاف ہے کہ دلیپ گھوش کا دیگھا جانا اور وزیراعلیٰ سے ملاقات۔ ان کا بنگال بی جے پی کی طرف سے اچھا استقبال نہیں کیا جا رہا ہے۔

فوجی افسر کے گھر پر القاعدہ کے نام سے پوسٹر، جان سے مارنے کی دھمکیاں

ہگلی:30اپریل (محمد شبیب عالم) فوجی کے گھر پر پوسٹرز جس میں جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ ہگلی کے دھنیا کھالی میں دہشت ۔ کسی نے گھر پر پوسٹر لگا دیا ہے۔ یہ معاملہ سامنے آتے ہی دھنیا کھالی تھانہ علاقہ میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ پوسٹر کے نیچے القاعدہ کا نام درج ہے۔ تاہم پورا متن املا کی غلطیوں سے بھرا ہوا ہے۔ فوجی کے اہل خانہ نے اس دھمکی آمیز پوسٹر کے خلاف ہگلی دیہی پولیس میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ خبر ملتے ہی ہگلی دیہی پولیس افسر اور دھنیا کھالی اسمبلی کی ایم ایل اے اسیما پاترا نے پیر کو سپاہی کے گھر جا کر اہل خانہ کو یقین دلایا۔ تاہم فوجی کے والد نے میڈیا کے سامنے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں دینا چاہا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کامناشیس سین نے فون پر بتایا کہ فوجی کے اہل خانہ کی شکایت کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے گھر کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس میں کون ملوث ہے۔ سی سی ٹی وی کی جانچ کی جارہی ہے۔ مناسب کارروائی کی جائے گی۔ ادھر چنسورہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ترنمول ایم ایل اے اسیما پاترا نے کہا کہ "کل پرسوں کسی نے میرے اسمبلی حلقہ میں ایک فوجی جوان کے گھر پر پوسٹر چسپاں کیا وہی پوسٹر کل صبح ایک لفافے میں ڈال کر کھڑکی سے اس کے گھر میں ڈال دیا۔ پولیس انتظامیہ نے اس کی تحقیقات شروع کر دی ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ جس نے بھی ایسا کیا ہے اسے ڈھونڈا جائے اور انتظامیہ علاقے میں تحقیقات کر کے مناسب کارروائی کرے اور معلوم کرے کہ یہ پوسٹر کس نے لگایا ہے اسکے خلاف سخت کارروائی ہو۔

پوری کی جگن ناتھ مندر کے طرز پر مغربی بنگال کے دیگھا میں بھی جگن ناتھ مندر بنایا گیا۔ جس کا افتتاح محترمہ ممتا بنرجی نے کیا۔ اس موقعے پر مندر کے اندر لئے گئے تصویر میں ایم آئی سی سندیپ رنجن بخشی، انٹالی کے ایم ایل اے سرنا کمل ساہا، نارتھ کولکاتا جنے ہند پانی کے صدر کرشنا پرتاپ سنگھ اور سماجی کارکن ونارتھ کولکاتا کے سرکردہ لیڈر اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی نظر آتے ہوئے۔

پہلگام واقعہ کے خلاف نیو مارکیٹ کلکتہ کے دکانداروں نے ایک احتجاجی جلوس نکالا اور کینڈل جلا کر شہدا کے لیے خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر موجود تھے ایم ؟ئی سی دیباشش کمار۔ زید عالم بیلو بھائی محمد منعم ملک ریاستی صدر مدر ٹریسا فاؤنڈیشن۔۔۔۔ ویویک کپور۔ وویک کیسری۔ نوین کمار۔ ڈینیس بھائی۔ محمد فہیم۔ محمد مطلب۔ محمد رشید۔ زینیش پرکاش۔ حشمت علی۔ وغیرہ موجود تھے تصویر ساجد پرویز

کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے کنٹریکچوئل ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ، مالیاتی محکمہ نے دی منظوری

کولکاتا:30اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے سرکاری ملازمین کو حال ہی میں ڈی اے (مہنگائی بھتہ) میں اضافے کی خوشخبری ملی تھی، جو اپریل 2025 سے نافذ ہو چکی ہے۔ اب اسی کے سلسلے میں ایک اور بڑی خبر سامنے آئی ہے مگر اس بار فائدہ حاصل کریں گے کلکتہ میونسپل کارپوریشن (KMC) میں کام کرنے والے کنٹریکچوئل یا عارضی ملازمین۔ ذرائع کے مطابق مغربی بنگال حکومت کے محنت و مشقت محکمے کی جانب سے 4 دسمبر 2024 کو جاری کردہ سرکلر کی بنیاد پر KMC میں کنٹریکچوئل ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ تنخواہیں اب 'نقل کم از کم اجرت قانون' کے مطابق طے کی جائیں گی۔ رپورٹ کے مطابق، مغربی بنگال حکومت کے مالیاتی محکمہ نے اس ترمیم شدہ تنخواہ ڈھانچے کی منظوری دے دی ہے، اور اندازاً 2.59 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے۔ یہ نئی شرحیں یکم جنوری 2025 سے نافذ العمل ہوں گی، جس کے لیے کلکتہ میونسپل کارپوریشن ہر ماہ تقریباً 13 لاکھ روپے اضافی مختص کرے گی۔ انتظامی دستاویزات سے پتا چلا ہے کہ یہ اضافہ ہائی اسکلڈ کیٹیگری (مثلاً مسلح سیکیورٹی گارڈ، اسسٹنٹ سیکیورٹی آفیسر)، سیمی اسکلڈ کیٹیگری (جیسے لفٹ آپریٹر)، اور اسکلڈ کیٹیگری (جیسے کمپیوٹر آپریٹر، سپروائزر، صفائی ملازم اور عام سیکیورٹی گارڈز) کی بنیادی تنخواہوں پر لاگو ہوگا۔ اس کے علاوہ، نئے تنخواہ ڈھانچے میں دیگر فوائد بھی شامل ہوں گے، جیسے:

EPF (ملازمین پراویڈنٹ فنڈ) کے تحت 12%

ESIC (ملازمین انشورنس اسکیم) کے تحت 3.25%

ADLI (حادثاتی بیمہ) کے تحت 0.50%

اور 0.50% انتظامی اخراجات

اطلاعات کے مطابق، اس تجویز کو مارچ 2025 میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم اور میونسپل کمشنر کی دستخط کے بعد حتمی منظوری ملی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں فی الوقت مختلف عہدوں پر بڑی تعداد میں عارضی ملازمین کام کر رہے ہیں، اور اس تنخواہ میں اضافے سے ان کی مالی حالت میں بہتری کی امید ہے۔

☆☆☆☆

اچانک آسمانی بجلی گرنے سے دو افراد ہلاک

بانکوڑہ؛30اپریل (عوامی نیوز سروس) علی پور میٹرولوجیکل آفس کی پیشن گوئی۔ اسی طرح مختلف اضلاع میں بارش ہوئی۔ بجلی کے ساتھ بھی۔ اس واقعہ میں بنکورہ میں بجلی گرنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں کے نام سونو لوہار اور ابھی باغی ہیں۔ یہ دونوں بانکوڑہ صدر پولیس اسٹیشن کے تحت گاؤں سنابندھ میں رہتے ہیں۔

بانکوڑہ کا آسمان بدھ کی صبح سے ہی ابر آلود تھا۔ دوپہر کے بعد بنکورہ میں اچانک بارش شروع ہوگئی اور گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ سنابندھ گاؤں کا انیس سالہ سونو لوہار اور اسی گاؤں کے رہنے والے تیرہ سالہ ابھی بگڈی بارش کے درمیان مقامی تالاب میں نہانے گئے۔ اچانک آسمانی بجلی نے دونوں کو زمین پر گرا دیا۔ مقامی لوگوں نے جلدی سے دونوں کو بچایا اور بانکوڑہ سمیلانی میڈیکل کالج لے گئے۔ وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دونوں لاشوں کا پوسٹ مارٹم کل بنکورا سمیلانی میڈیکل کالج میں کیا جائے گا۔

درحقیقت پچھلے سال (2024) بھی بنگال کے لوگوں کو گرمی سے مرنے کا خطرہ تھا۔ اپریل میں ریکارڈ توڑ گرمی پڑی۔ بنگال کے لوگ گرمی سے تنگ آ گئے۔ کولکاتا میں درجہ حرارت 43 ڈگری تک پہنچ گیا۔ وہ عملی طور پر بلی کی طرح انتظار کر رہے تھے جیسے بارش کا انتظار ہو۔ لیکن یہ سال بالکل مختلف ہے۔ اپریل میں پورے بنگال میں گرمی پڑنے کے بجائے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔

متیابرج میں حج ٹریننگ کیمپ

یکم مئی 2025ء بروز جمعرات صبح 11/ بجے تا 2/ بجے دن تاج پیلیس میرج ہال مٹیابرج کلکتہ میں خانقاہ رضویہ کی جانب سے حج ٹریننگ کیمپ کا پرشکوہ انعقاد ہوگا۔ جس میں معروف علما کے ساتھ ساتھ چیف گیسٹ کی حیثیت سے مغربی بنگال حج کمیٹی کے سی ای او جناب محمد نقی صاحب کی تشریف آوری ہوگی۔ مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی صاحب مکمل حج وعمرہ کی ٹریننگ دیں گے۔ اور مسائل حج جرم، غلطی اور اس کے کفارے پر بھی تفصیلی گفتگو کریں گے۔ آپ حضرات سے شرکت کی اپیل کے ساتھ یہ گزارش ہے کہ اپنے حلقہ اور ٹچ کے خواتین وحضرات حجاج کرام کو اس حج ٹریننگ کیمپ میں شرکت کی دعوت دیں۔ ان کے لیے کھانے پینے اور مفید تحفے کا انتظام رہے گا۔ اس نیک کام میں ہاتھ بٹا کر حجاج کرام کی خدمت کا شرف حاصل کریں۔ ابو محمد مصباحی۔ 8670758621

وارڈ نمبر 63 کی کاؤنسلر و بورو سات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی نے پارک اسٹریٹ (ایلن پارک) سے متصل مدر ٹریسا کے مجسمے کے سامنے موم بتی جلا کر دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والے سیاحوں کی روح کے سکون کے لیے دعا کی۔ ساتھ ہی ذات پات و مذہب سے قطع نظر ہو کر مقامی لوگوں نے بھی پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں میں ہلاک ہونے والے مقتول ہندوستانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا، موقع پر حاضرین میں وارڈ نمبر 63 کے صدر ببلو پائن، ویسٹ بنگال ترنمول اقلیتی سیل کے نائب صدر فرید خان، کویتا رحمان، شیخ علی جان، ہاکر یونین کے لیڈر و وارڈ 63 کے ترنمول اقلیتی صدر راجہ وارثی، اور تمام ترنمول کارکنان نے عام لوگوں کے ساتھ خراج عقیدت کا نذرانہ پیش کیا

آئی سی ایس سی امتحان میں زنیرا فاطمہ سعید نے 98 فیصد لا کر اسٹیٹ میں چوتھا ٹاپ پوزیشن حاصل کیا

کولکاتا: 30اپریل (پریس ریلیز) سنت تھامس خضرپور کی طالبہ زنیرا فاطمہ سعید نے 98 فیصد 489 نمبر لا کر ریاستی سطح پر ٹاپ چوتھا پوزیشن لانے میں کامیاب ہوئی۔ اس خبر سے پورے علاقے میں خوشی کی لہر ہے۔ واضح ہو کہ زنیرا فاطمہ سعید مومن پور میوربھنج کے رہنے والے محمد سعید اور نکہت پروین کی صاحبزادی ہے۔ جس نے ریاستی سطح پر اپنی محنت لگن سے ٹاپ چوتھا مقام حاصل کیا ہے۔ جس سے والدین رشتہ دار کو چہار طرفہ مبارکبادیاں مل رہیں ہیں۔ ذنیرہ فاطمہ سعید ابتدائی تعلیم سے سنت تھامس اسکول خضرپور کی ہونہار طالبہ ہے جو ہمیشہ کلاس میں امتیازی نمبر سے کامیاب ہوتی رہی ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ہندوستان کے معروف شاعر عمران راقم نے ذخیرہ فاطمہ سعید کی کامیابی کے لئے محمد سعید صاحب کو مبارکباد پیش کیا ہے۔ اور بچی کی روشن مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

ہماری تنظیم لوک نائک جے پرکاش نارائن اسمرتی سمیتی پیر 28/4/2025 کو شام 6 بجے بریبورن روڈ اور مہارانا پرتاپ سرائی (نزد ٹی بورڈ)، کولکاتا-1 کے سنگم پر کشمیر میں پاہالگا دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے معصوم سیاحوں کی یاد میں ایک خراج عقیدت میٹنگ کا اہتمام کرے گی۔

اس تعزیتی اجلاس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی اور دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ شمعیں روشن کی گئیں، دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور ان کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ اپنے بیان میں تنظیم کے لوگوں نے کہا کہ مرکزی حکومت پانی کی سپلائی بند کرے یا نہ کرے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ صرف خون کے بدلے خون کا مطالبہ کرتے ہیں۔ پاکستان مردہ باد کے نعرے لگائے۔

پروگرام میں راج کر یہ سنگھ، تریبھون مشرا، امر پانڈے، ممتا سنگھ، پنکی سنگھ، راکیش سنگھ رانا، سوم دا، سبودھ ساو، امیت سنگھ، منا مہتو، تیرتھ پانڈے، انیل گپتا، اندراجیت سنگھ، ستیو سنگھ، لالن سنگھ، سوربھ سنگھ، سنکا تا سنگھ، ویکتا سنگھ، سوربھ سنگھ، سنکا تا سنگھ، سوم دا، سبودھ ساؤ، راجیش ٹھاکر موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت لوک نائک جے پرکاش نارائن میموریل کمیٹی کے جنرل سکریٹری سنتوش سنگھ نے کی۔

پہلگام دہشت گرد حملہ میں جاں بحق سمیر گوہا کے گھر مختلف مذاہب کے نمائندوں کی تعزیتی آمد

بیوہ کا پیغام: دہشت گردی ہندو مسلم اتحاد کو توڑ نہیں سکتی

کولکاتا:30اپریل: پہلگام دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق ہونے والے سمیر گوہا (ساکن بہالا، کولکاتا) کے گھر مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے غیر سیاسی افراد پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے تعزیت کے لیے ملاقات کی۔ اس موقع پر مرحوم کی زخمی بیوہ، کمسن بیٹی، خسر اور سالا بھی موجود تھے۔ وفد کی قیادت معروف سماجی کارکن عمر اویس نے کی، جنہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وفد میں شامل افراد نے سوگوار خاندان کی مزاج پرسی کی اور اس سانحہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ بیوہ نے گفتگو کے دوران دلخراش واقعے کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جائے واردات پر سیکورٹی کا کوئی انتظام نہ ہونے کے برابر تھا۔ انہوں نے وفد کی آمد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے موقعوں پر انسانیت کا ساتھ سب سے بڑا سہارا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا: "ہم دہشت گردوں کے اُس ناپاک منصوبے کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے جس کا مقصد ہندو مسلم اتحاد کو نقصان پہنچانا ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ ہم بھائی چارے کو برقرار رکھیں گے۔" یہ وفد انسانیت اور ہم آہنگی کی ایک روشن مثال تھا، جس نے اس نازک موقع پر یہ پیغام دیا کہ مذہب، ذات یا علاقے کی تفریق سے بالاتر ہو کر غم کی گھڑی میں سب ایک ساتھ کھڑے ہیں۔

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جنرل)/ پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ریموٹ کنٹرول بلڈنگ، پوربی ریلوے، کولکاتا- 70014 سے مندرجہ ذیل کاموں سے متعلق **سلسلہ نمبر- 1، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی- اوٹی- 1216-2025-29 بتاریخ: 25.04.2025، کام کی تفصیلات:** الیکٹریکل کام بشمول" آغاز خود کار بوگی دہلائی پلانٹ سے بمقام نارکل ڈانگہ کار شید میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 5,47,411 روپے۔ **زر بیعانہ:** 11,000 روپے۔ **سلسلہ نمبر- 2، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی- او ٹی- 1219-2025-26 بتاریخ: 25.04.2025، کام کی تفصیلات:** تیاری آر سی سی او ایچ ٹنکی کا 100000 گیلن گنجائش والی سیالدہ اسٹیشن، این سی سی یارڈ مختلف ضمنی کام میں پانی کی سپلائی کیلئے ماتحت ڈی ای این/ ایچ کیو/ سیالدہ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 28,56,607 روپے۔ **زر بیعانہ:** 57,100 روپے۔ **سلسلہ نمبر- 3، ٹنڈر نمبر: ای ایل ای جی- او ٹی- 1220-2025-26، بتاریخ: 25.04.2025، کام کی تفصیلات:** تجویز برائے اہتمام مسافروں کے اہم حفظان کیلئے، برئی پور اسٹیشن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 56,73,048 روپے۔ **زر بیعانہ:** 1,13,500 روپے۔ **ٹنڈر فارم کی قیمت:** 0.00 روپے۔ (سلسلہ نمبر 1 و 3 کیلئے) **پورا ہونے کی مدت:** 08 مہینے۔ (سلسلہ نمبر 1 و 3 کیلئے) اور 12 مہینے (سلسلہ نمبر 2 کیلئے)۔ **ٹنڈر اشاعت کی تاریخ:** 25.04.2025 (سلسلہ نمبر 1 و 3 کیلئے)۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 16.05.2025 کو 14.00 بجے (سلسلہ نمبر 1 و 3 کیلئے)۔ **ٹنڈر پیشکش کی شروعاتی تاریخ:** 02.05.2025 (سلسلہ نمبر 1 تا 3 کیلئے) ٹنڈر کی تفصیلات صحیح ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے جو وقفے وقفے سے جاری ہوتے ہیں: www.ireps.gov.in

(SDAH-34/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر کی منسوخی

ای-ٹنڈر نمبر: 02-26-2025، جو اس سے قبل مشتہر ہوا بذریعہ ڈپٹی چیف پروجیکٹ منیجر/ انجینئرنگ/ جی ایس یو، پوربی ریلوے، ہوڑہ جس کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت تھا 19.05.2025 کو 15.00 بجے وہ انتظامی وجوہات کی بناء پر مذکورہ **ٹنڈر کینسل** ہو گیا ہے۔

(HWH-56/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

مختصر ٹنڈر نوٹس نمبر: کے پی اے- ای آر ایس- لوٹی- 02-25-26 بتاریخ: 26.04.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر، کچرا پاڑہ ورکشاپ، پوربی ریلوے، کچرا پاڑہ، پن- 743145، نارتھ 24 پرگنہ، مغربی بنگال سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر: کے پی اے- ای آر ایس- اوٹی- 02-25-26، تفصیلات:** نئے طرز کا کیب کا اندرونی حصہ الیکٹرک لوکوموٹیو، تعداد- 5 عدد لوکو کیلئے (یعنی 3 عدد کنونشنل لوکو اور 2 عدد، 3- فیز لوکو)۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,48,38,423 روپے محض بشمول جی ایس ٹی و دیگر اخراجات۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 17.05.2025 کو 13.00 بجے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 03 مہینے۔ ٹنڈر کا غذات و دیگر معلومات ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں www.ireps.gov.in، ٹنڈر کیلئے پیشکش مذکورہ ویب سائٹ کے ای-ٹنڈرنگ سے ڈالا جائے گا۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے درکار نہیں ہے۔ اگر ایسی کوئی پیشکش آ بھی گئی تو لینے کے بعد اسے کلی طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

(MISC-34/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

گزشتہ 3 سال سے لائسنس کی تجدید نہیں ہوئی، آگ بجھانے والا آلہ غیر فعال، بڑا بازار واقعہ میں ڈی جی فائر سروس کا دعویٰ

کولکاتا ، 30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) فائر لائسنس کی 2022 سے رواں سال یعنی تین سال تک تجدید نہیں کی گئی۔ آگ بجھانے کا سامان ٹوٹ گیا۔ الارم کام نہیں کر رہا تھا۔ آگ بجھانے کا پورا نظام ہی درہم برہم تھا۔ فائر ڈی جی رنبیر کمار نے بڑا بازار آتشزدگی کے واقعہ میں یہ دھماکہ خیز دعویٰ کیا۔ واضح ہو کہ بدھ کے روز انہوں نے بڑا بازار کے مچھوا پھل منڈی میں جلے ہوئے ہوٹل کا دورہ کیا۔ ان کے تبصروں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے لہجے کی بازگشت سنائی۔ ان کا کہنا تھا کہ دوسری منزل پر ایک بار کی تعمیر کا کام جاری تھا، یہی آگ لگنے کا ذریعہ بنا۔ کام میں استعمال ہونے والے کچھ مواد کو ذخیرہ کیا گیا تھا، جو آتش گیر مواد ہیں۔ اس کے نتیجے میں آگ مزید بڑھ گیا۔اس کے بعد فائر ڈپارٹمنٹ نے دعویٰ کیا کہ ہوٹل حکام نے 2022 میں فائر لائسنس کی تجدید کی۔ اس کے بعد مزید فائر لائسنس کی تجدید نہیں کی گئی۔ پورے ہوٹل میں آگ بجھانے کے نظام کا ڈھانچہ صرف نظر آتا ہے۔ کسی بھی طرح سے یہ آگ بجھانے والا کام نہیں کرتا تھا۔ ہوٹل کی پہلی منزل پر آگ بھڑک اٹھی تھی۔ آگ دھیرے دھیرے پھیلتی گئی زیادہ تر لوگ دھوئیں سے دم گھٹنے کے سبب مر گئے۔ کولکاتا پولس کی ڈی سی سینٹرل اندرا مکھرجی نے آج جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ کولکاتا پولس کے جاسوس محکمہ کی سائنسی سیکورٹی برانچ کے تفتیش کاروں نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کے ڈی جی بھی صبح ہی جائے وقوعہ پر پہنچے۔ تاہم وہ جائے وقوعہ پر داخل نہیں ہوئے کیونکہ کولکاتا پولس کی فارنسک ٹیم نہیں پہنچی۔ بعد ازاں فرانزک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ خیال رہے کہ منگل کو بڑا بازار کے مچھوا پھل پٹی کے ایک ہوٹل میں خوفناک آگ لگ گئی۔ آگ گنجان آباد علاقے میں تیزی سے پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ تقریباً آٹھ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا۔ تاہم ہوٹل کے اندر جمع ہونے والے زہریلے دھوئیں سے بہت سے لوگ دم گھٹنے سے ہلاک ہوئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ کئی لوگوں نے گھبراہٹ میں ہوٹل کے کمروں سے چھلانگیں لگا دیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود دعویٰ کیا ہے کہ اس کے نتیجے میں بہت سے لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ وہ دیگھا میں جگناتھ دھام کے افتتاح میں مصروف ہیں۔ اس دوران وہاں سے رات بھر بڑے بازار میں صورتحال پر نظر رکھی رہیں۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پر واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے واقعے کی مکمل تحقیقات کا حکم بھی دیا۔

☆

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بدھ کے روز دیگھا میں افتتاحی پروگرام کے دوران جگناتھ دھام کے باہر گلوکار نچیکیتا چکرورتی، اداکار اور ایم پی دیپک ادھیکاری (دیو) اور اداکار پروسینجیت چٹرجی کے ساتھ دیکھا جاسکتا ہے۔

دلیپ گھوش کی دیگھا میں جگناتھ دھام کی افتتاحی تقریب میں شرکت، اہلیہ کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ ملاقات

کولکاتا،30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش نے منگل کی رات اعلان کیا تھا کہ اگر ان کے پاس وقت ہوا تو وہ دیگھا جائیں گے۔ انہیں ریاستی انتظامیہ نے مدعو کیا ہے۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش کو بدھ کو دیگھا میں جگناتھ دھام مندر کے افتتاحی تقریب کے دوران دیکھا گیا۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے بدھ کو کانتھی میں جوابی پروگرام کی کال دی تھی اور وزیر اعلی کے جگن ناتھ دھام پروگرام کا بائیکاٹ کیا تھا۔ ریاستی انتظامیہ کی طرف سے شروع میں اجازت دینے سے انکار کے بعد شوبھندو نے کلکتہ ہائی کورٹ سے اجازت مانگتے ہوئے کانتھی میں ایک روایتی ریلی نکالی۔ مگر دلیپ گھوش اپنی اہلیہ کے ہمراہ دیگھا پہنچ گئے۔ تاہم انہوں نے روایتی اجتماع میں شرکت نہیں کی۔ جگن ناتھ دھام کی افتتاحی تقریب میں بی جے پی کے ممبران اسمبلی بشمول اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ ریاست کے بی جے پی ممبران پارلیمنٹ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ لیکن دلیپ کے علاوہ بی جے پی کا کوئی نہیں گیا۔ سوال کے جواب میں دلیپ نے کہا کہ دلیپ گھوش ہمیشہ خاص ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ بی جے پی کے باقی لیڈر جگن ناتھ دھام کیوں نہیں گئے؟ ۔ دلیپ نے کہا کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ باقی لوگ کیوں نہیں گئے۔ دلیپ نے کہا کہ پارٹی کی طرف سے کوئی پابندی نہیں ہے۔ ان کے بقول، اگر میں پارٹی نہ بھی کرتا، تو میں دیگھا میں جگن ناتھ دھام دیکھنے ضرور آتا۔ آپ کانتھی پر کیوں نہیں رکے؟ دلیپ نے کہا مجھے وہاں کسی نے مدعو نہیں کیا۔ آپ کو دیگھا میں مدعو کیا گیا ہے۔ شیام پور کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس لیے میں چلا گیا۔ دلیپ کا استدلال ہے کہ اکشے ترتیہ پر ایسے بہت سے واقعات ہو رہے ہیں۔ کیا آپ ہر جگہ جا رہے ہیں؟۔ میں جہاں بھی مدعو ہوتا ہوں وہاں جاتا ہوں۔ جگناتھ مندر کا دورہ کرنے کے بعد دلیپ گھوش نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی۔ ان کی بیوی رنکو بھی ان کے ساتھ نظر آئیں۔

گورنر کی راج بھون سے ہوڑہ کارپوریشن سمیت ریاست کے دو زیر التواء بلوں کو منظوری

کولکاتا،30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) گورنر سی وی آنند بوس نے راج بھون سے ہوڑہ میونسپل کارپوریشن بل 2021 آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی سمیت دو بلوں کو منظوری دی۔ راج بھون کے ذرائع نے بتایا کہ گورنر نے ہوڑہ کارپوریشن بل کے ساتھ مغربی بنگال پسماندہ طبقات کمیشن ترمیمی بل 2018 پر دستخط کیے ہیں۔ گورنر سی وی آنند بوس نے ایک سے زیادہ بلوں کو منظوری دے دی ہے جو ریاستی اسمبلی میں 24 گھنٹوں کے اندر دو بار پاس ہو چکے ہیں، یہاں تک کہ سپریم کورٹ کے مشاہدے کو ایک ماہ مکمل ہونے سے پہلے ہی۔ سپریم کورٹ کے مشاہدے میں کہا گیا ہے کہ گورنر ریاستی اسمبلی میں پاس ہونے والے بل کو روک نہیں سکتے، کیونکہ یہ درست نہیں ہے۔ منگل کو گورنر نے مغربی بنگال ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ترمیمی بل 2023، مغربی بنگال لینڈ ریفارمز اینڈ ٹینینسی ٹریبونل ترمیمی بل 2022 اور مغربی بنگال ٹیکس ٹریبونل ترمیمی بل 2022 کو منظوری دی۔

کون کہہ رہا ہے کہ مسلمانوں کو دیگھا سے باہر نکلنا ممنوع: کنال گھوش

کولکاتا ، 30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) کون کہہ رہا ہے کہ مسلمانوں کو دیگھا میں باہر جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے؟۔ ترنمول لیڈر کنال گھوش نے فیس بک پر سخت تبصرہ کیا۔ انہوں نے سی پی ایم پر سخت نکتہ چینی کی۔ کنال کے الفاظ صاف ہیں، سی پی ایم اب مایوسی کا زہر پھیلانے کے لیے بے چین ہے۔ کیونکہ اسی دن سی پی ایم کا ترجمان اخبار گنشکتی میں مندر کا افتتاح، دو دن کے گوشت پر پابندی کے عنوان سے ایک رپورٹ شائع ہوئی۔ اس کے ساتھ موجود متن میں لکھا ہے کہ مسلمانوں کو سڑکوں پر نکلنے سے منع کیا گیا ہے۔'' اور اس پر بہت زیادہ تنازع ہے۔ کنال گھوش نے اس پر ایک فیس بک پوسٹ میں بائیں بازو پر شدید تنقید کی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ سب سی پی ایم کا بہتان ہے۔ دوسری طرف گنشکتی کی اس رپورٹ میں دیگھا کی صورتحال بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہوٹلوں کے باہر ساحل سمندر سیاحوں سے خالی تھا۔ یہاں تک کہ مقامی باشندوں کو بھی ایک مخصوص وقت کے بعد باہر جانے سے منع کیا گیا تھا۔ 'عوامی طاقت کے مطالبات کو مسترد کرتے ہوئے کنال نے فیس بک پر لکھا کہ ہندو، مسلمان، عیسائی- سبھی دیگھا کی سیاحت میں، سڑکوں پر اور ساحل سمندر پر موجود ہیں۔ میں وہیں تھا جس نے رات کو سڑک پر کھجوری تحریک کے نوجوان رہنما جلال کے ساتھ گپ شپ کی اور چائے پی۔ زیادہ معروف مسلمان ہیں۔ دوسری طرف دیگھا میں گوشت پر پابندی کا تنازع بھی عروج پر پہنچ گیا ہے۔ گنشکتی میں لکھا ہے کہ دیگھا میں غیر اعلانیہ کرفیو۔ ہوٹل سے کوئی نہیں نکل سکتا۔ مچھلی، گوشت اور انڈے نہیں کھا سکتے۔ ساتھ ہی، رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مقامی ایم ایل اے اور ریاستی ماہی پروری کے وزیر نے سبزی کھانے کے رہنما خطوط کو قبول کیا ہے۔ تاہم، کانتھی میونسپلٹی کے چیئر مین شیو پرکاش گری کا کہنا ہے کہ ایسی کوئی ہدایات کسی کو نہیں دی گئی ہیں۔ ریاستی حکومت نے ایسی کوئی ہدایات نہیں دی ہیں۔ کنال نے بائیں بازو کا مذاق اڑاتے ہوئے اس دن مچھلی کھاتے ہوئے اپنی ایک تصویر بھی پوسٹ کی۔ انہوں نے لکھا کہ کچھ انجمنوں اور تنظیموں نے جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے لیے درخواست دی ہے کہ وہ سبزی خور ہیں۔' یہ عام بات ہے۔ بہت سے لوگ سبزی خور ہیں۔ لیکن، ان لوگوں کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہے جو نان ویجیٹیرین کھانا کھانا چاہتے ہیں۔ کوئی کچھ مسلط نہیں کر رہا ہے۔

شوہر کی بیوی کو تیز دھار ہتھیار سے وار کر کے خودکشی

کولکاتا،30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) شوہر نے بیوی کو تیز دھار ہتھیار سے وار کر کے خودکشی کر لی۔ یہ واقعہ پرولیا شہر کے عیپت پارہ علاقے میں پیش آیا۔ مرنے والوں کے نام چنٹو سنگھ اور نیہا مہالی کے طور پر شناخت کیے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پرولیا شہر کے رہنے والے نیہا مہالی اور چنٹو سنگھ کی شادی تقریباً دو سال قبل ہوئی تھی۔ ان کی شادی کے بعد سے دونوں کے درمیان اکثر کشیدگی رہتی تھی۔ حال ہی میں میاں بیوی الگ الگ رہنے لگے۔ انہوں نے طلاق کے لیے عدالت میں مقدمہ بھی دائر کیا۔ اس دوران المناک نتائج سامنے آئے۔ چنٹو سنگھ منگل کی رات نیہا مہالی کے گھر میں داخل ہوا اور اس پر تیز دھار ہتھیار سے کئی بار وار کیا۔ نیہا کی چیخیں سن کر پڑوسیوں نے جلدی سے اسے بچایا اور پرولیا گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ دوسری طرف، پرولیا- آدرا ریلوے لائن پر تلکل پاڑہ ریلوے پھاٹک کے قریب چنٹو سنگھ کی لاش برآمد ہوئی۔ پرولیا صدر پولس اسٹیشن نے پورے واقعہ کی جانچ شروع کر دی ہے۔ چنٹو سنگھ کی ماں سوربھی سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ چند روز قبل آن لائن جوئے کی لت کے باعث خون کی ہولی کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس نے بیوی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ آخر کار شوہر نے تھانے جا کر خود سپردگی کر دی۔ جس سے ندیا کے شانتی پور میں سنسنی پھیل گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق بدھ دیو سرکار شانتی پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 9 کا رہنے والا ہے۔ اس کا اپنی بیوی سریانی سے پیسوں کو لے کر مسلسل جھگڑا رہتا تھا۔ مبینہ طور پر، بدھ دیو آن لائن جوئے کا عادی تھا۔ نشہ اتنا شدید تھا کہ خاندان شدید مالی مشکلات کا شکار تھا۔ قرضہ ڈیڑھ کروڑ ہو گیا۔ اس بات کو لے کر میاں بیوی میں جھگڑا ہوا۔

کولکاتا کارپوریشن: بقایاجات کے ساتھ تنخواہوں کی اضافی ادائیگی

کولکاتا،30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) آج اکشے ترتیا کے دن کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔ ان کی تنخواہوں میں اچانک نمایاں اضافہ کر دیا گیا۔ خاص طور پر کنٹریکٹ ورکرز کو اس بار اور بھی زیادہ فائدہ ہوگا۔ تنخواہوں کا نیا ڈھانچہ یکم جنوری 2025 سے نافذ العمل ہوگا جس کے نتیجے میں نہ صرف اجرتوں میں اضافہ ہوگا بلکہ گزشتہ چند ماہ کے بقایاجات بھی ملازمین کے کھاتوں میں جمع کرائے جائیں گے۔ جیسا کہ معلوم ہے، کولکاتا کارپوریشن نے کنٹریکٹ ملازمین کے لیے کم از کم اجرت میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں سیکورٹی گارڈ، صفائی کے کارکن، مسلح سیکورٹی گارڈ، اسسٹنٹ سیکورٹی افسران، کمپیوٹر آپریٹر، اور بہت کچھ شامل ہے۔ یہ اضافہ بنیادی تنخواہ پر 2.59 فیصد ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جو لوگ عارضی یا کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان کی بنیادی تنخواہ میں تبدیلی کی جا رہی ہے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں، تمام عارضی عہدوں - اسسٹنٹ سیکورٹی افسران، 'انتہائی ہنر مند' مسلح سیکورٹی گارڈز، 'ہنر مند' کمپیوٹر آپریٹرز، 'نیم ہنر مند' لفٹ آپریٹرز، سپروائزرز، جنرل سیکورٹی گارڈز، اور کلینرز- کی تنخواہیں بڑھ رہی ہیں۔ اس سے ہزاروں مزدور مستفید ہوں گے۔ نہ صرف تنخواہوں میں اضافہ بلکہ کچھ دیگر مراعات بھی متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ESI کے لیے 3.25%، EPF کے لیے 12% اور ELI کے لیے 0.50% اضافی چارج ہوگا۔ 0.50% انتظامی اخراجات کے لیے بھی مختص کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں کارکنوں کی سماجی تحفظ کو بھی مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انتظامی اخراجات میں 13 لاکھ کا اضافہ ہوا۔ تنخواہوں میں اضافے سے کولکاتا میونسپل ایڈمنسٹریشن کے ماہانہ اخراجات میں تقریباً روپے کا اضافہ ہوگا۔ 13 لاکھ تاہم اس فیصلے کو ملازمین کے حوصلے اور معیار زندگی کو بڑھانے کے لیے ایک مثبت قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مزید یہ کہ یہ اقدام 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل کارکنوں کے لیے ایک بڑا حوصلہ افزائی کرنے کی امید ہے۔

فائر فائٹرز ریتوراج ہوٹل کا معائنہ کر رہے ہیں جہاں آگ لگی تھی۔ کولکاتا کے ایک ہوٹل میں لگنے والی خوفناک آگ سے کم از کم 15 افراد ہلاک ہو گئے، پولیس نے 30 اپریل کو بتایا کہ کولکاتا میں، کچھ کھڑکیوں سے باہر نکل کر چھت پر چڑھ گئے۔

جوکا: 21 سڑکوں پر 52.5 کلومیٹر زیر زمین سیوریج پائپ لائنوں پر کام شروع

کولکاتا ، 30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) جوکا کے ایک وسیع علاقے میں کولکاتا کارپوریشن کے ماتحت KEIIP پروجیکٹ کے تحت زیر زمین نکاسی آب کا کام شروع کیا گیا ہے۔ مین روڈ کے نیچے سیوریج پائپ لائن بچھانے کے بعد اب ان علاقوں میں مختلف گلیوں میں زیر زمین سیوریج چینلز کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم، کولکاتا ساؤتھ کی ایم پی اور میونسپل چیئر پرسن مالا رائے، سیوریج ڈیپارٹمنٹ کے میئر کونسلر تارک سنگھ اور مقامی کونسلر پیر کو افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ چار وارڈوں کے 21 علاقوں میں تقریباً 52.5 کلومیٹر کے روٹ کے ساتھ زیر زمین نکاسی کا نظام تعمیر کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ یہ کام جوکا ایریا کے وارڈ 124، 142، 143 اور 144 میں کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 12 نکاسی آب کی نہروں کو کاٹنے کا کام بھی شروع کیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان علاقوں میں نکاسی کا پانی اچھی مقدار میں مختلف نہروں کو فراہم کیا جائے، خاص طور پر برسات کے موسم میں، تاکہ علاقے میں پانی جمع نہ ہو یا جمع ہونے کے باوجود جلد نکاسی ہو سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ وارڈ نمبر 143 میں زیر زمین نکاسی آب کے نالے بنائے جائیں گے اس وارڈ میں اب کہیں بھی کھلے گٹر نہیں ہوں گے۔ جوکا اور ٹھاکر پوکر کے وسیع علاقوں میں پانی کھڑا ہونے کا مسئلہ موجود ہے۔ وارڈ نمبر 124 کو چھوڑ کر باقی تین وارڈوں کو کولکاتا میونسپل علاقہ میں 2012 سے شامل کیا گیا ہے۔ وہاں ایک طویل عرصے سے کھلا گٹر تھا۔ KEIIP منصوبے کے تحت وہاں کی مختلف بڑی سڑکوں کے نیچے زیر زمین سیوریج کی پائپ لائنیں بچھائی گئی ہیں۔ وارڈ 143 میں سب سے زیادہ کام ہوا ہے۔ KEIIP منصوبے کے تیسرے مرحلے میں دیگر وارڈوں میں بڑی سڑکوں کے نیچے زیر زمین نکاسی آب کے نظام کی تعمیر شامل ہوگی۔ اس کے بعد ان تمام علاقوں اور گلیوں میں نکاسی آب کے چینل لگائے جائیں گے۔

پہلگاؤں ماحول کے درمیان جادب پور یونیورسٹی سے آزاد کشمیر کے نعرے مٹائے گئے

کولکاتا،30 اپریل: (عوامی نیوز سروس) ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصے سے جادب پور کی دیواروں پر ''آزاد کشمیر'' کا نعرہ جگمگا رہا ہے۔ پہلگاؤں میں دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر گریفیٹی کو ہٹا دیا گیا۔ جادب پور کے حکام دیواروں سے آزاد کشمیر کے نعرے مٹا رہے ہیں۔ واضح ہو کہ مارچ کے اوائل میں ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ کو لے کر جادب پور یونیورسٹی میں گرما گرمی تھی۔ وزیر تعلیم براتیا باسو کو ہراساں کرنے کا الزام لگا۔ یہاں تک کہ جادب پور یونیورسٹی کے اس وقت کے کارگزار وائس چانسلر بھاسکر گپتا کو بھی مبینہ طور پر ہراساں کیا گیا تھا۔ دوسری جانب وزیر تعلیم براتیا باسو کی گاڑی کے نیچے کچلنے سے ایک طالب علم کے زخمی ہونے کے الزامات تھے۔ احتجاج میں کئی طلبہ تنظیموں نے شرکت کی۔ اس وقت جادب پور یونیورسٹی کے گیٹ نمبر 3 کے قریب ٹیکنالوجی بلڈنگ پر آزاد کشمیر کا نعرہ لکھا ہوا تھا۔ آزاد فلسطین کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ اس گرافٹی کے نیچے بائیں بازو کی طلبہ تنظیم PDSF کا نام لکھا ہوا تھا۔ اس پر بحث ہوئی۔ تھانہ جادب پور نے آزاد کشمیر کے اس آرٹیکل کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ کئی طلبہ نے مطالبہ کیا کہ گرافٹی کو ہٹا دیا جائے۔ لیکن ڈیڑھ ماہ گزرنے کے بعد بھی دیوار پر لکھی ہوئی تحریر چمک رہی تھی۔ آخر کار، جموں و کشمیر کے پہلگاؤں میں دہشت گردانہ حملے کے بعد جادب پور یونیورسٹی کے حکام نے گریفٹی کو ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ تحریر سفید ہو گئی ہے۔ پہلگاؤں میں سیاحوں پر عسکریت پسندوں کے حملے میں 26 لوگوں کی جانیں گئیں۔ اس کے بعد مرکز نے انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں تیز کر دیں۔ اس صورتحال میں یونیورسٹی کی دیواروں سے ''آزاد کشمیر'' کی تحریر کو مٹانے کے اقدام کے حوالے سے مختلف افواہیں شروع ہو گئی ہیں۔

احمد سعید ملیح آبادی: آسمانِ صحافت کا درخشندہ ستارہ

خورشید فرازی

احمد سعید ملیح آبادی کا نام زبان پر آتے ہی ایک ایسی شخصیت کا سراپا ابھر کر سامنے آجاتا ہے جسے ہم بلاشبہ آسمان صحافت کا درخشندہ ستارہ کہہ سکتے ہیں۔ ان کا اخبار'' آزاد ہند'' اور اتوار کو'' اجالا'' ایک ایسا اخبار تھا جسے دیکھے بنا کسی کو چین نہیں آتا تھا۔ اس اخبار میں مترجم، مضمون نگار نیوز ایڈیٹر سبھی اپنی اپنی جگہ پر انگوٹھی میں نگینے کی طرح سے فٹ تھے۔ وہ دن یاد ہے جب اس اخبار میں اسپورٹس کا صفحہ جیم نون یعنی جاوید نہال سنبھالتے تھے اور اتوار کا ادبی صفحہ مظہر امام اور ڈاکٹر ہیرالال چوپڑہ، مترجم میں ڈاکٹر ظفر اوگانوی، سجاد نظر، تابش دہلوی، راز عظیم، بدر عالم جیسے ماہر فنکار تھے اور ان کے درمیان احمد سعید ملیح آبادی صرف اداریہ لکھتے تھے اور اتوار کے روز وہ اداریہ لکھنے کے لئے تو ہیرالال چوپڑہ سے یا پھر روزنامہ ہند کے مدیر اعلیٰ رئیس الدین فریدی سے درخواست کرتے تھے کہ وہ لکھ دیں اور اگر یہ دونوں بھی دستیاب نہ ہوتے تو پھر وہ سجاد نظر سے اداریہ لکھنے کو کہہ دیتے تھے۔ سجاد نظر اپنے دور کے ناقابل فراموش نثر نگار تھے۔ ان کے عزیز ساتھیوں میں ممتاز افسانہ نگار فیروز عابد، اور انیس رفیع تھے اور فیروز عابد آزاد ہند میں کتابوں پر تبصرہ لکھتے تھے اور اس بہترین انداز میں لکھتے تھے کہ جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔

1900- مجھے روزنامہ آبشار (سالک لکھنوی کی ادارت والے) میں نیوز ایڈیٹر بنایا گیا تھا جہاں بہت اچھے اور قابل لوگوں سے سابقہ پڑا تھا اور مسلسل دس برسوں تک آبشار میں نیوز ایڈیٹر رہا پھر کسی ناچاقی پر آزاد ہند جوائن کرنا پڑا۔ سعید صاحب نے بڑی خندہ پیشانی سے استقبال کیا اور کہا کہ یہاں کے انتظامات سنبھالو، پھر اسپورٹس، سنڈے کالم اور نیوز ایڈیٹری بھی سونپ دی۔ ان کے ساتھ کام کرنے کا مزاج ہی اور تھا اور اپنے اندر ایک فخر سا محسوس ہوتا تھا کہ جس اخبار میں والد مرحوم ابراہیم ہوش، عبدالرزاق ملیح آبادی کی ادارت میں آزاد ہند کے نیوز ایڈیٹر اور اداریہ کے علاوہ مزاحیہ مضامین بھی لکھتے تھے وہ تمام ذمہ داری احمد سعید ملیح آباد صاحب نے مجھے سونپ دی تھی۔ وہ کام کے سلسلے میں کسی سے بھی مروت نہیں کرتے تھے اور سطحی تحریر ہونے پر براہ راست پھٹکار دیتے تھے۔ لیکن بعد میں سمجھاتے کہ یہ میں تمہارے بھلے کیلئے کہہ رہا تھا، تم نے جو چیز ایک بار لکھ دی وہ تو اخبار میں شائع ہوگئی اور اسے مٹایا تو نہیں جاسکتا لہٰذا ایسی تحریر کیوں لکھو کہ دوسرے تنقید کا نشانہ بنائیں اور ان کی بات پورے طور پر سمجھ میں آجاتی۔ آزاد ہند میں بطور مترجم اور نیوز ایڈیٹر کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے جو تجربے ہوئے اسے کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

احمد سعید ملیح آبادی کے بارے میں سوچنا اور بات کرنا دراصل ہندستان اور اس کے تہذیبی روح کے تمام تر ثقافتی اور تخلیقی مظاہر کے ساتھ اپنے عہد کی تجدید کرنے کا دوسرا نام ہے۔ یہ تجدید عہد اس لئے اور بھی ضروری ہے کہ آج ہندستان کی یہ تہذیبی روح اور ثقافتی وجدان کی طرف سے اور طرح طرح کے خطرات اور حملوں کی زد پر ہے۔ ملیح آبادی اس تہذیب کے نمایاں تخلیقی معماروں میں شامل ہیں جس نے صدیوں سے آتما اور پرماتما، انفس وآفاق اور تمام انسانی وکائناتی مظاہر کے درمیان ایک خلقی وعنصری وحدت کے اصول، عقیدے، نسل، ذات، زبان اور علاقے کے تمام اختلافات کی دیواروں کو مسمار کرتے ہوئے تمام انسانوں کی بنیادی یگانگت کا ثبوت ہے۔

ملیح آبادی کے والد محترم مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی جومولانا آزاد کے قریبی ساتھیوں میں شمار کئے جاتے ہیں، انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ انگریزوں کے خلاف تحریر وتقریر کے ذریعہ علم بغاوت کا چراغ روشن رکھا۔ انہوں نے بحیثیت ایک صحافی اور ایک مدیر کے تقریباً60 سال مکمل کئے۔ ہندستان بھر کے لوگ انہیں ایک عظیم، نڈر اور بیباک صحافی سمجھتے تھے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے کبھی بھی اپنے قلم کا سودا نہیں کیا۔ اگر وہ چاہتے تو ان کے پاس دولت کے انبار ہوتے گھر کے نیچے گاڑیوں کی قطاریں ہوتیں لیکن وہ شخص زندگی بھر اپنے گھر چاندنی چوک سے چترنجن ایونیو پیدل آنا جانا کرتے تھے۔ اس وقت بھی انہوں اپنی خواہش بدلی جب وہ راجیہ سبھا کے ممبر بنے اور سینکڑوں اسکولوں، نرسنگ ہوم کو انہوں نے اپنے ایم پی فنڈز سے معاونت کی اور ایمبولینس وین دیئے۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کو بھی انہوں نے گشتی لائبریری کی شکل میں بس نما گاڑی دی مسلم پروگریسیو سوسائٹی کو لاکھوں روپے دیئے۔ انہوں نے انگنت فرقہ وارانہ فسادات کا مشاہدہ کیا اور ان کا قلم تیز دھاردار آلے کی طرح چلتا رہا۔ انہوں نے ظالم کو کبھی مظلوم نہیں کہا اور نہ ہی قاتل کو مسیحا۔ نریندر مودی کے خلاف انہوں نے گجرات فسادات2002 پر درجنوں اداریے لکھے، بھاگلپور، جبل پور، دہلی، ممبئی اور گجرات فسادات پر انہوں نے جو زبردست معرکتہ الارا اداریے لکھے اس کی گونج پارلیمنٹ میں بھی سنائی دی۔ مجھے اس پر فخر ہے کہ وہ جب راجیہ سبھا کے ممبر بنے تو مجھے نیوز ایڈیٹر کو بھلے بنا دیا تھا لیکن اداریہ لکھنے کی ذمہ داری دیدی اور2007 سے2010 تک ہر دن اداریہ لکھنے کا موقع ملا اور انہیں کبھی شکایت کا موقع نہیں دیا۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اردو صحافت کے 200 سال مکمل ہونے کے موقع پر مجھے عبدالرزاق ملیح آبادی ایوارڈ سے نوازا جسے قبول کرتے ہوئے مجھے فخر کے بجائے شرم سی محسوس ہوئی کہ کیا میں اس عظیم ہستی کے نام کا ایوارڈ لینے کے قابل بھی ہوں؟ واضح رہے کہ احمد سعید ملیح آبادی نوجوان لکھنے والوں میں اپنے دور کے سجاد نظر، فیروز عابد، انیس رفیع اور نذیر احمد یوسفی کو بے حد پسند کرتے تھے اور ان کی ہدایت تھی کہ ان میں سے کسی کا بھی کوئی مضمون اگر اشاعت کے لئے اسے فوراً دیکھ کر ڈی ٹی پی کرا لینے کی ہدایت کرتے۔

یوم مئی: کمرہٹی کالی تلہ اسپورٹنگ کلب کی جانب سے ہیلتھ چیک اپ اور فٹ بال اور کیروم کوچنگ سینٹر کا قیام

شمالی چوبیس پرگنہ،30/اپریل: (عوامی نیوز سروس) یوم مزدور کے موقع پر یعنی یکم مئی کو کمرہٹی کولکاتا58 میں کمرہٹی کالی تلہ کلب اسپورٹنگ کلب کی جانب سے مفت ہیلتھ چیک اپ پروگرام صبح دس بجے شروع ہوگا۔ جبکہ دوسری جانب شام پانچ بجے سوپن گھوش کی یاد میں فٹ بال کوچنگ سینٹر وسامیہ بھٹاچاریہ کی یاد میں کیروم کوچنگ سینٹر کا قیام عمل میں آئے گا۔ اس تقریب میں معزز مہمان کرام میں کمرہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین گوپال ساہا، پانی ہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین سوم ناتھ ڈے، توشار چٹرجی وائس چیئرمین، کمرہٹی میونسپلٹی، ترتھنکر گھوش، پانی ہٹی میونسپلٹی، وشوناتھ ڈے، پانی ہٹی میونسپلٹی، محترمہ بھارتی سورنکار، سابق کونسلر کمرہٹی ایک نمبر وارڈ، راجا احمد، کونسلر سات نمبر وارڈ پانی ہٹی میونسپلٹی، شوبھا روپ مترا، سماجی ورکر، وویکانند سمیتی، پریتھوی جیت گھوش، چیف ایڈوائزر کے علاوہ سوپن سین گپتا، رنجیت مکھرجی، کبیر بوس، سنت ڈے ایم ایل اے، نواب بھٹا چارجی، سوجے دتہ، رابندر ناتھ برائی، دیبر منڈل کی تشریف آوری ہوگی۔

نذیر احمد یوسفی آسنسول اردو ادب کی شان ہیں؛ خواجہ احمد حسین

27/اپریل 2025 کو شہرِ ادب آسنسول کے دورے پہ تھا اردو اکاڈمی کی خوبصورت عمارت اور لائبریری دیکھ کر دل خوش ہوا، ممبر اکاڈمی شکیل انور اور کہکشاں کونسلر پوری ذمہ داری سے اردو کی خدمت میں خود کو جھونک رکھا ہے وہاں بہت پرانے اکاڈمی کے اسٹاف رفیع اللہ بھائی کلکتہ بہت تپاک سے ملے اچھا لگا، شاعر دوست خورشید ادیب کے ہمراہ بزرگ شخصیت کئی کتابوں کے خالق مقبول افسانہ نگار نذیر احمد یوسفی کے اردو دربار میں جب حاضری ہوئی تو کمرہ دیکھ کر ایسا محسوس ہوا جیسے یہ کوئی صوفیءاردو کا حجرہ ہے حضرت بہت تپاک سے ملے اچھا لگا وہاں دوست محمد مصطفےٰ کونسلر، اور غزل سنگر حفیظ صاحب جلوہ افروز تھے مختصر ادبی گفتگو کے دوران اچانک کلکتہ کے معروف علمی وادبی شخصیت کے علاوہ مقبول ومحترم سنیئر صحافی خورشید اختر فرازی کا ذکر نکل آیا سبھوں کی زبانی اپنے دوست خورشید فرازی کی تعریف سن کر اچھا لگا شاید ایک بار خورشید فرازی آسنسول اردو اکاڈمی آئے تھے اور اپنی ادبی گفتگو سے وہاں کے ادیبوں کا دل جیت لیا تھا، نذیر احمد یوسفی صاحب بھی خورشید فرازی سے حد درجہ متاثر دکھے ان کے والد حضرت ابراہیم ہوش صاحب کو بھی یاد کیا یقیناً خورشید فرازی کو صحافت وراثت میں ملی ہے راقم خواجہ احمد حسین نے دوران گفتگو برجستہ کہا کہ بہت کم صحافی ملک میں ایسے ہیں جو اچھے ادیب بھی ہیں ان میں خورشید اختر فرازی کا بھی ایک اہم و معتبر نام ہے جس کا سب سے بڑا ثبوت ان کو اردو اکاڈمی بنگال کی جانب سے دیا جانے والا عبدالرزاق ملیح آبادی ایوارڈ ہے، خورشید اختر فرازی اردو کے سچے جانباز خدمتگار و مجاھد ہیں جس کی تائید سبھوں نے کی معروف معلم مصنف، ادیب و نقیب امتیاز احمد انصاری بھی آسنسول کے حوالے سے ایک اہم نام ہے جن کا تعلق اردو اکاڈمی، ادیب اردو گھر اور اور یوسفی اردو دربار سے بہت گہرا ہے، ویسے اور بھی اردو کے ادباء وشعراء کے علاوہ اردو اساتذہ ومعتبر اردو صحافیوں کی بھی یہاں کثیر تعداد ہے جو زبان کے فروغ کے لئے خود کو وقف کر رکھا ہے جس میں ادارہ انجمن ترقی اردو ھند کے اراکین بھی شامل ہیں بہر حال اسی رات 11 بجے آسنسول اسٹیشن کے باہر خوبصورت امتیاز مال کے قریب رونق افروزئی اسٹال جو فٹ پاتھ پہ ہے ہر مکتبِ فکر کے سیاسی وسماجی افراد کا اڈہ ہے وہیں ادب نواز سیاست داں و ڈپٹی میئر آسنسول کارپوریشن سید وسیم الحق صاحب سے ملاقات ہوئی چائے کا دور چلا وہاں کی چہل پہل بھی دیکھنے کے لائق ہے یہ چہل پہل کلکتہ کے پارک اسٹریٹ کی یاد تازہ کردی، سنا کہ مشہور سماجی رہنما سید افروز بھی اپنے لاؤ لشکر کے ہمراہ روزانہ رات گئے آتے ہیں، مشہور سیاسی رہنما شاہ عالم سے بھی ان کے کانگریس دفتر میں ملاقات ہوئی پھر اسی رات ہم کونسلر مصطفےٰ صاحب کے ہمراہ تعزیت کے لئے مرحوم کانگریسی کونسلر غلام سرور لڈن کے گھر گئے صاحبزادے تابش سرور ایڈوکیٹ سے اظہار تعزیت کیا۔ آسنسول واقعی محبتوں کا شہر ہے ادب میں آسنسول کے حوالے سے نذیر احمد یوسفی صاحب اپنے ادبی دربار کی بنا خوب چرچہ میں رہتے ہیں ہر اتوار کو ان کے چھوٹے سے حجرہ میں جہاں صرف سات ادیب ہی آسانی سے بیٹھ سکتے ہیں ادبی دربار وقفے وقفے سے لگتا ہے جس کا ایک گواہ خاکسار خواجہ احمد حسین بھی بنا لہٰذا یہ کہنے میں عار نہیں کہ 86 سالہ محترم نذیر احمد یوسفی صاحب تین افسانوں مجموعے، بچوں کی کہانیوں کے پانچ مجموعے، فن اور شخصیت پہ اکاڈمی کی جانب سے منعقدہ سمینار اور اردو اکاڈمی و دیگر اداروں کی جانب سے ایوارڈ حاصل کرنے والے اس وقت شہرِ ادب آسنسول کی شان ہیں ایسا کہتے ہوئے اوروں کو بھی سنا بنگال کے مشہور شاعر عظیم انصاری کا ایک خوبصورت شعر اردو دربار کر حوالے سے خلوص خانہ میں دیکھا یہ سفر ایک یادگار سفر رہا واپسی کے دن میرے پاس لندن کے فہیم اختر اور بزرگ شاعر جمال احمد جمال کلکتہ کا فون آیا تو دونوں حضرات سے نذیر احمد یوسفی اور امتیاز انصاری سے بھی بات کروا دی یہ میرا بہت ہی یادگار سفر رہا 30 اپریل کو واپسی ہوئی۔

(خواجہ احمد حسین: سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی)

فیرے دیکھا پروتیتی ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام مفت دانتوں کے چیک اپ کیمپ کا انعقاد

رانی گنج: 30 اپریل: فیرے دیکھا پروتیتی ویلفیئر سوسائٹی کی سماجی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں کے سلسلے میں آج بروز منگل رانی گنج بیلونیا پرائمری اسکول میں ایک مفت دانتوں کے معائنے کا کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ کا مقصد اسکول کے کم عمر طلباء کو بنیادی دانتوں کی صحت سے متعلق آگاہی فراہم کرنا اور ان کے دانتوں کا ابتدائی معائنہ کرنا تھا تاکہ کسی ممکنہ بیماری یا خرابی کی بروقت شناخت ہو سکے۔ کیمپ کا آغاز دوپہر 1 بجے ہوا، جس میں معروف اور تجربہ کار دندان ساز ڈاکٹر راجیو تیواری نے اپنی خدمات فراہم کیں۔ انہوں نے ہر طالب علم کا انفرادی طور پر معائنہ کیا اور ان کی دانتوں کی صفائی، ساخت، اور صحت سے متعلق مشورے دیے۔ ڈاکٹر تیواری نے بچوں کو دانتوں کی صفائی کے درست طریقے، برش کرنے کا صحیح وقت اور کھانے کی عادات پر بھی مفید رہنمائی دی۔ اس موقع پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب سکانتا داس کی نگرانی میں تمام انتظامات بخوبی انجام پائے۔ اسکول کے دیگر اساتذہ بھی بھرپور انداز میں معاونت کرتے نظر آئے۔ کیمپ میں بلبھ پور گرام پنچایت کی پردھان محترمہ بینا دھیور، نائب پردھان اور اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے صدر جناب سدن منڈل، اور قریبی بلبھ پور ٹینٹولیہ پارا پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب سبھاش منڈل نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے اس طرح کی صحت سے متعلق سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے مستقبل میں بھی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

فیرے دیکھا پروتیتی ویلفیئر سوسائٹی کے صدر جناب شبھرانکشو سامنتو اور تنظیم کے سکریٹری جناب وسورپ مکھرجی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کا مقصد نہ صرف تعلیمی معاونت ہے بلکہ بچوں کی جسمانی و ذہنی صحت کا خیال رکھنا بھی ہماری اولین ترجیح ہے۔ یہ کیمپ نہ صرف طلباء کے لیے مفید ثابت ہوا بلکہ والدین اور مقامی کمیونٹی نے بھی اس اقدام کو خوب سراہا۔ مستقبل میں ایسے مزید کیمپ منعقد کرنے کے ارادے کا اظہار بھی تنظیم نے کیا ہے۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بھگوان جگن ناتھ کی

مندر پوری کے جگن ناتھ مندر کی طرز پر بنایا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں ان لوگوں کو سلام کرتی ہوں جنہوں نے جگن ناتھ دھام مندر کا تمام کام مکمل کیا۔ میں HIDCO کو اس شاندار کام پر سلام پیش کرتی ہوں۔ اشٹا دھاتو چکر مندر کے اوپر رکھا گیا ہے۔ یہ اگلے 1000 سالوں تک جشن منانے کی جگہ ہوگی۔ یہ پرکشش اور مذہبی ہم آہنگی کا مقام ہوگا۔ یہ مندر پوری کے جگن ناتھ مندر کی طرز پر بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دروازے کھلنے کے بعد مہمانوں کو پرساد بھیجا جائے گا۔ عام لوگ آہستہ آہستہ اس میں شامل ہوں گے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تمام ستاروں، صنعت کاروں اور پجاریوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ کام تین سال سے جاری ہے، میں اس مندر کے کام سے جڑے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ ممتا بنرجی نے تقریب سے پہلے کہا کہ "دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح بنگال کی لازوال عقیدت اور بھرپور ثقافتی ورثے کا ایک روشن ثبوت ہے۔ ہر پیچیدہ تراشیدہ پتھر اور اس کے حرم سے اٹھنے والی ہر دعا ہمارے لوگوں کے گہرے ایمان، اتحاد اور پائیدار جذبے کی علامت ہوگی۔"

250 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا۔

20 ایکڑ پر پھیلے ہوئے اس مہتواکانکشی منصوبے کو ریاستی حکومت نے 250 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا ہے۔ راجستھان کے 800 سے زیادہ ہنر مند کاریگروں نے فن تعمیر کے اس کمال کو زندہ کرنے کے لیے اپنی کاریگری کا حصہ ڈالا۔

بقیہ: مچھوا آگ کا ذمہ دار

دوران مرنے والوں کی تعداد 15 ہوگئی ہے۔ خبر یہ ہے کہ سبھی کے نام اور شناخت ظاہر کردی گئی ہے۔ بڑا بازار میں ہوٹل کی حالت کو لے کر طرح طرح کے سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ آج جب وزیر بلدیات سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ واقعہ ہونے کے بعد یہ باتیں کیوں کہی جارہی ہیں؟ جب غیر قانونی تعمیرات ہورہی تھیں تو کسی نے ہمیں کیوں نہیں بتایا؟ کشمیر میں حملے کے بعد جنگجوؤں کے مکانات گرائے جارہے ہیں، اگر انہیں پہلے سے معلوم تھا کہ وہاں جنگجو موجود ہیں تو انہیں پہلے کیوں نہیں گرایا گیا؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال ریاستی حکومت کا بنیادی ہدف ان خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہونا ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ اوسی کے ذریعے متوفی کے اہل خانہ سے رابطہ کیا جارہا ہے۔ جن کے پیارے ابھی تک کولکاتا نہیں آسکے ان کی میتیں پیس ورلڈ میں رکھی جائیں گی۔ ریاست میت کو گھر پہنچانے کے تمام انتظامات کرے گی۔

دریں اثنا، آگ لگنے کے ذمہ داروں کا پتہ لگانے اور غلط کام کے تمام الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ اس کی سربراہی میونسپل کمشنر کریں گے۔ کمیٹی میں فائر اور پولیس افسران بھی شامل ہوں گے۔ مچھوا بازار واقعہ کے علاوہ یہ کمیٹی اس بات کی بھی نگرانی کرے گی کہ کہیں اور بھی ایسی ہی بے ضابطگیاں ہورہی ہیں یا نہیں۔

بڑا بازار کے مدن موہن مچھوا بازار پھل پٹی کے ایک ہوٹل میں منگل کی شام آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ کارکنوں نے جنگ کے وقت کام دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوٹل میں کم از کم 42 کمرے تھے۔ ان میں سے اکثر کے پاس کھڑکیاں نہیں تھیں۔ نتیجتاً دھوئیں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایک طرف اندر کے مکین پھنسے ہوئے تھے۔ دوسری جانب فائر فائٹرز کو عمارت میں داخل ہونے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً آٹھ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ ہائیڈرولک سیڑھی کا استعمال کرتے ہوئے 25 افراد کو بچایا گیا۔ 15 افراد ہلاک ہوگئے۔

بقیہ: وزیر اعظم نے کولکاتا

ضیاع سے غمزدہ ہوں۔ اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے تئیں میری دلی ہمدردی ہے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتا ہوں۔ پی ایم این آر ایف کی طرف سے ہر مرنے والے کے اہل خانہ کو 2 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا دی جائے گی۔ زخمیوں میں سے ہر ایک کو 50,000 روپے دیئے جائیں گے۔"

واضح رہے کہ وسطی کولکتہ کے بڑا بازار میں پھلپٹی مچھوا کے نزدیک واقع رتو راج ہوٹل میں آگ لگنے سے 14 لوگوں کی موت ہوئی اور کئی لوگ زخمی ہوئے۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کا

حملوں میں گھروں سے محروم کیمپوں میں پناہ لئے ہوئے معصوم فلسطینیوں کو نشانہ بنایا۔ جس کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید 60 سے زیادہ فلسطینی شہید ہوگئے۔ واضح رہے کہ غزہ میں امداد کی بندش پر عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کے خلاف سماعت جاری ہے، جنوبی افریقا کے نمائندے کا کہنا ہے کہ امداد بند کرکے اسرائیل پوری دنیا کے سامنے غزہ میں نسل کشی کررہا ہے۔ اس کے علاوہ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے سالانہ رپورٹ میں فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کو نسل کشی قرار دے دیا۔ دوسری جانب اسرائیل کی حکومت نے خفیہ ادارے شن بیٹ کے سربراہ کی برطرفی کے سلسلے میں اپنے نئے فیصلے سے عدالت کو آگاہ کردیا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے منگل کو سیکیورٹی چیف رونن بار کی برطرفی کا فیصلہ واپس لے لیا ہے، نیتن یاہو حکومت نے رونن بار کی برطرفی کا فیصلہ معطل کرنے سے عدالت کو آگاہ کردیا۔ نیتن یاہو نے شن بیٹ کے سربراہ رونن بار کو مارچ میں برطرف کردیا تھا، تاہم اسرائیلی سپریم کورٹ نے نیتن یاہو حکومت کے فیصلے کو روک دیا تھا، اسرائیلی حکومت کے فیصلے نے بڑے پیمانے پر مظاہروں کو بھی جنم دیا تھا۔ اے ایف پی کے مطابق سپریم کورٹ میں جمع کرائی گئی دستاویز میں کہا گیا ہے کہ [؟] حکومت نے رونن بار کو برطرف کرنے کے لیے 20 مارچ 2025 کے اپنے فیصلے کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ: ترک دلہن نے کروڑوں

دوسروں کے لیے بھی جذبہ ہمدردی اور یکجہتی کی تحریک بنے گا، خصوصاً ان حالات میں جب [؟] اسرائیلی [؟] جارحیت کی وجہ سے فلسطینی عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ دوسری جانب اشتعال انگیز بیانات دینے والے انتہا پسند اسرائیلی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کے غزہ سے نکلنے کے بعد ہی اسرائیل جنگ بند کرے گا۔ اسرائیلی وزیر خزانہ Bezalel Smotrich کا کہنا ہے کہ اسرائیل جنگ صرف اس وقت روکے گا جب ملک شام کو [؟] منتشر [؟] کر دیا جائے گا، حزب اللہ کو [؟] بدترین 0 شکست [؟] دی جائے گی، ایران سے اس کا جوہری پروگرام چھین لیا جائے گا اور غزہ کے لاکھوں فلسطینی پٹی سے نکل جائیں گے اور اسرائیلی قیدیوں کو واپس کردیا جائے گا۔ ٹائمز آف اسرائیل نے اسموٹریچ کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ پالیسی منصوبوں کے بارے میں ہم آپس میں بحث کرتے رہیں گے، بھرتی کے مسائل کے بارے میں، شناخت کے مسائل کے بارے میں اور اقتصادی مسائل کے بارے میں اور دشمن کی تباہی کے بارے میں۔ اس پر کوئی تنازعہ نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کے پاس اس موقع پر کھلنے والی کھڑکی سے محروم ہونے کا اختیار نہیں ہے۔

بقیہ: کانگریس کا دباؤ رنگ

سیتا رمن اور مرکزی وزیر برائے کامرس پیوش گویل بھی شامل ہیں۔

پریس بریفنگ میں اشونی ویشنو نے میٹنگ میں لیے گئے فیصلوں کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ مرکزی حکومت نے شیلانگ سے سلچر کے درمیان نئی شاہراہ کے تعمیر کو منظوری دے دی ہے، جس کی مجموعی لاگت 22864 کروڑ روپے ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی 26-2025 کے گنا سیشن کے لیے کسانوں کو راحت دیتے ہوئے 355 روپے فی کوئنٹل ایم ایس پی کو بھی منظوری دی گئی ہے۔

ذات پر مبنی مردم شماری سے متعلق لیے گئے فیصلہ پر اشونی ویشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ آج ہوئی کابینہ کمیٹی آن پالیٹیکل افیئرس (سی سی پی اے) کی میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا ہے کہ آئندہ مردم شماری میں ذات پر مبنی مردم شماری کو شامل کیا جائے گا۔ یہ ایک تاریخی قدم تصور کیا جارہا ہے، کیونکہ اب تک ذات پر مبنی مردم شماری بنیادی مردم شماری کا حصہ نہیں رہی ہے۔ ساتھ ہی اشونی ویشنو نے کہا کہ'' کچھ ریاستوں نے ذات پر مبنی سروے اپنی سطح پر کیا ہے، لیکن سماجی تانے بانے کو سمجھنے کے لیے ایک مجموعی نظریہ ضروری ہے۔ سی سی پی اے نے طے کیا ہے کہ اب ذاتوں کی گنتی اگلی مردم شماری میں کی جائے گی، کسی الگ سروے کے تحت نہیں۔''

غور کرنے والی بات یہ ہے کہ سماجی تانے بانے کو سمجھنے کے لیے ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے کا مطالبہ کانگریس گزشتہ کچھ سالوں سے لگاتار کررہی ہے اور کانگریس حکمراں ریاستوں میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی بھی گئی ہے۔ مرکزی حکومت نے اب ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا جو فیصلہ لیا ہے، اسے کانگریس کے ذریعہ بنائے گئے دباؤ کا نتیجہ ہی کہا جاسکتا ہے۔ حالانکہ اشونی ویشنو نے اب تک ذات پر مبنی مردم شماری نہ کرائے جانے کے لیے کانگریس کو ہی ذمہ دار ٹھہرایا۔ پریس بریفنگ میں انہوں نے کہا کہ'' کانگریس نے کبھی بھی ذات پر مبنی مردم شماری کو ایمانداری سے اختیار نہیں کیا۔ جب وہ اقتدار میں تھے، تو انہوں نے کبھی نسلی بنیاد پر مردم شماری نہیں کروائی۔ آج وہ صرف اسے ایک سیاسی ہتھیار کی طرح استعمال کررہے ہیں۔''

اشونی ویشنو کا کہنا ہے کہ کانگریس اور اس کی ساتھی پارٹیوں (انڈیا اتحاد) نے ذات پر مبنی مردم شماری کی ا؟ واز محض سیاسی فائدے کے لیے اٹھائی، لیکن کبھی اس کے پیچھے حقیقی سماجی مقاصد کو نہیں دیکھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئین کے آرٹیکل 246 کے تحت کچھ ریاستی حکومتوں کو حق ہے کہ وہ اپنی سطح پر سماجی سروے کریں، لیکن ذات سے متعلق اعداد و شمار کا اجماع اب مرکزی مردم شماری کے تحت ہوگا، تاکہ حقیقت حال بہتر انداز میں سامنے آئے۔

☆

دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا: جمعیت علما ہند

بہار شریف میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف مہلوکین کے لئے تعزیتی نشست

بہارشریف (مرشد دسنوی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف اور مقتولین کیلئے تعزیتی جلوس شہر کے بھراؤپر شاہی مسجد مرار پور سے دیر شام نکالا گیا جس میں عوام کی کثیر تعداد موجود تھیں۔ ہمارے نمائندہ کو محمد شاکر قاسمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء ہند نالندہ نے بتایا کہ مورخہ 29 اپریل سنہ 2025 کو دیر شام جمعیت علماء ہند نالندہ کی جانب سے ڈاکٹر سرفراز عالم نائب صدر جمعیت علماء نالندہ وجملہ اراکین کی قیادت میں جموں کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل سنہ 2025 کو دہشت گردانہ و بزدلانہ حملے میں 28 افراد کے جان بحق ہوجانے والے افراد کیلئے تعزیتی کینڈل جلوس بہارشریف کے محلہ بھراؤ پر سے ہسپتال چوراہا تک نکالا گیا۔ ضلع نالندہ سے بلاتفریق مذہب وملت کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے اور اس دردناک حملے کو 140 کروڑ ہندوستانیوں پر

حملے کے مترادف قرار دیا اور اسے بزدلانہ حملہ قرار دیا گیا۔ نیز مولانا شہاب الدین جنرل سکریٹری جمعیت علماء نالندہ نے کہا کہ ہم ہندوستانیوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا گیا جس نے کسی شخص کا ناحق قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے کسی کی زندگی بچائی گویا اس نے تمام انسانوں کو زندگی بخشی۔ لہذا کشمیر کے ماجد، عادل، نزاکت، جنہوں نے کئی سیاحوں کو جان کی بازی لگا کر بچایا ہم انکے جذبے اور حوصلے کو سلام پیش کرتے ہیں۔ تمام لوگوں نے اس سانحے میں جان گنوانے والے معصوم ہندوستانیوں کیلئے اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور ان کو خراج عقیدت پیش کیا اور متاثرہ خاندان کیلئے دعائے کی کہ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ سید منیر الرحمن نے سوال کیا کہ آخر الیکشن سے پہلے ہی یہ دہشت گردان حملے کیوں کئے جاتے ہیں اور ان قصور واروں کو سزا کب ملے گی، ان قصور واروں کو سخت سزا دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔ ڈاکٹر سرفراز عالم نائب صدر جمعیت علماء نالندہ نے متاثرہ خاندان کیلئے ملک کی حکومت سے ایک ایک کڑور روپے دیئے جانے کا اور ہر گھر کے ایک فرد کو ملازمت دینے کا مطالبہ کیا ان مظلومین کے ساتھ انصاف کیا جائے اور دہشت گرد ظالموں کو عبرتناک سزا دی جائے اور ساتھ ہی یہ اپیل کی گئی کہ دہشت گردوں کی سازشوں کا شکار ہونے سے بچیں اور آپس میں ہندو مسلم سکھ عیسائی کا اتحاد پیش کریں، کچھ فرقہ پرست طاقتیں ہیں جو ہندو مسلم کے درمیان نفرت پھیلانے کا کام کر رہے ہیں ان کے جھانسے میں نہ آئیں اور دہشت گردوں کی سازشوں کو ناکام بنائیں اور ہندوستان کے مختلف صوبے میں رہنے والے کشمیری طلباء وطالبات کو طعن وتشنیع کا نشانہ نہ بنائیں چونکہ یہ بھی بھارتی ہیں۔ دہشت گردوں کے خلاف حکومت کی جانب سے کئے جانے والی پالیسی کے ساتھ ہم لوگ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح پوری طاقت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر بہارشریف میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر نمائندہ دانش ملک، منیر الاسلام، محمد صادق عالم، محمد زاہد پرویز کے علاوہ شہر کے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

انیل کمار کو بھاما شاہ کے یوم پیدائش پر اعزاز سے نوازا گیا

بہارشریف (اے این بی) دانویر بھاما شاہ کا یوم پیدائش راشٹریہ جنتا دل کے دفتر پٹنہ میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر بہارشریف اسمبلی حلقہ 172 سے ویشیا برادری کے نمائندہ اور آر جے ڈی کے سینئر لیڈر انیل کمار اکیلا نے سینکڑوں کارکنوں اور درجنوں گاڑیوں کے ساتھ شاندار انداز میں تقریب میں شرکت کی۔ بھاما شاہ کے یوم پیدائش کے موقع پر اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے انیل کمار اکیلا نے کہا' بھاما شاہ کو ان کی لاجواب خدمت اور حب الوطنی کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ جب مہارانا پرتاپ مغلوں سے لڑ رہے تھے اور مالی بحران کا شکار تھے، بھاما شاہ نے اپنی تمام جائیداد ان کے لیے وقف کر دی تھی۔ ان کی ملک کی خدمت اور سخاوت آج بھی ہم سب کے لیے ایک سچا ذریعہ ہے۔ محب وطن وہ ہے جو قوم کے لیے سب کچھ وقف کر سکتا ہے، بلکہ ایک ہنر مند منتظم اور جنگجو بھی تھا۔ جس نے اس پروگرام کے دوران آر جے ڈی کے قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو کو دھرم اکیلا کے کارکنان کے نشان سے نوازا۔ ان میں انیل تیجا، سونو باہو بلی، ہمانشو گپتا، مکیش مودی، سنجیت کمار گپتا، منا ساہو، پرمود حلوائی، یوگیندر پرساد، سنجے گپتا سمیت سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

نتیش نے بودھ گیا میں سرکاری گیسٹ ہاؤس کا افتتاح کیا

گیا (اے این بی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کو بودھ گیا میں 136 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس کا افتتاح کیا۔ مسٹر کمار بدھ کو گیا ہوائی اڈے پر پہنچے، جہاں وزیر ڈاکٹر پریم کمار سمیت دیگر لوگوں نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد مسٹر کمار سڑک کے راستے بودھ گیا پہنچے، جہاں انہوں نے 136 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار سرکاری گیسٹ ہاؤس کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد انہوں نے نو تعمیر عمارت کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ بہت اچھی عمارت بنائی گئی ہے۔ پہلے جو لوگ بیرون ملک سے آتے تھے ان کے قیام میں پریشانی ہوتی تھی۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کی جانب سے یہ اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس بنایا گیا ہے جو کہ جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہے۔ اب جو لوگ بھی بودھ گیا کی سرزمین کی سیر کرنے آئے ہیں گے ان کے لئے یہاں ٹھہرنے کا اچھا انتظام ہوگا۔ یہاں ہر قسم کی سہولت کا خیال رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیا میں کھیلو انڈیا یوتھ گیم کا انعقاد کیا جا رہا ہے جو کہ ایک اچھی بات ہے۔

آرکسٹرا میں اسلحہ لہرانے والے 2 بدمعاش گرفتار

چھپرا (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے جنتا بازار تھانے کی پولیس نے بارات کے آرکسٹرا میں اسلحہ لہرانے والے دو بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ دھمسر گاؤں میں منگل کو آئی بارات میں چل رہے آرکسٹرا کے دوران موٹر سائیکل پر سوار تین بدمعاشوں نے اسلحہ لہرایا اور فرار ہو گئے۔ اس کی اطلاع باراتیوں نے تھانہ پولیس کو دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور راستے میں موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کو روکنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد پولیس نے پیچھا کر کے انہیں پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران ان کے پاس سے ایک پستول، دو کارتوس، ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار بدمعاشوں کی شناخت بسی چک حافظ گاؤں باشندہ آزاد علی اور تاج پور امام چوک گاؤں باشندہ تنویر عالم کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے خلاف تعزیرات ہند اور آرمس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

جھگڑے میں نوجوان کا چاقو مار کر زخمی

چھپرہ (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے ریول گنج تھانہ علاقے میں بارات میں فرمائشی گیت گانے کو لے کر جھگڑے میں دولہا فریق کے لوگوں نے دلہن فریق کے ایک نوجوان کو چاقو مار کر زخمی کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بدھ کے روز یہاں بتایا کہ ٹیکنیو اس دیوریا گاؤں میں آئی بارات میں دیر رات کو فرمائشی گانے کے حوالے سے جھگڑا ہو گیا۔ اس واقعہ میں دولہا کے طرف کے لوگوں نے دلہن فریق کے ایک نوجوان روہت کمار گپتا کو چاقو مار کر زخمی کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹر نے اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔

روہتاس: مشتبہ حالت میں خاتون کی موت

سسرام (اے این بی) بہار میں روہتاس ضلع کے اندرا پوری تھانہ علاقہ میں ایک خاتون کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ سیکاریا گاؤں کے رہنے والے بلرام راجک کی بیوی رینو کماری (26) کی منگل کی رات پراسرار حالات میں موت ہو گئی۔ رینو کی شادی سات سال قبل بلرام راجک سے ہوئی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ رینو نے پھانسی لگا کر خودکشی کی ہے، جب اس کے مائیکے والے موقع پر پہنچے تو انہوں نے اس کے سسرال والوں پر اس کے قتل کا الزام لگایا۔ ذرائع نے بتایا کہ رینو کماری کا مائیکا کیمور ضلع کے سونہن تھانے کے کرما گاؤں میں تھا۔ اس کے والد کا کہنا ہے کہ انہیں اس واقعے کی اطلاع واقعے کے بہت دیر بعد ملی۔ ایک دور کے رشتہ دار نے انہیں اطلاع دی جبکہ اس کے داماد نے اسے کوئی اطلاع نہیں دی۔

قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کو چلائیں: سیشن جج

پورنیہ: 10 مئی 2025 کو منعقد ہونے والی اس سال کی دوسری قومی لوک عدالت کے لیے آج 30 اپریل 2025 کو تمام عدالتی افسران کے ساتھ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیا، مسٹر کنہیا جی چودھری کی صدارت میں ایک میٹنگ بلائی گئی۔ زیادہ سے زیادہ مقدمات کو انجام دینے کو کہا گیا۔ میٹنگ میں فیملی کورٹ کے چیف جسٹس ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، ماتحت جج، سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی اور تمام جوڈیشل مجسٹریٹس فرسٹ کلاس، پورنیہ موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، اس سال کی دوسری قومی لوک عدالت کا انعقاد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کے ذریعے 10 مئی 2025 کو کیا جا رہا ہے۔ یہ قومی لوک عدالت Purnia کی سیول کورٹ کے طور پر سب ڈویژن کورٹ میں منعقد کی جائے گی۔ بنمنکھی دھمدھا اور بائسی بینک قرض کی وصولی موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم سوٹ کیسز، مزدوری کے تنازعات، بجلی اور پانی کے بلوں ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے)، حصول اراضی کے کیسز، تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز، صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر سول سوٹس کے معاملات سمجھوتہ معاہدے کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے۔

روہتاس: بس کی زد میں آکر ایک شخص کی موت

سہسرام (اے این بی) بہار میں روہتاس ضلع کے دینارا تھانہ علاقے میں بس کی زد میں آکر ایک شخص کی موت ہو گئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ بائک پر سوار تین لوگ منگل کی رات شادی کی تقریب سے واپس آ رہے تھے۔ اس دوران قومی شاہراہ پر بے قابو بس کی زد میں آکر موٹر سائیکل پر سوار ایک شخص کی موت ہو گئی، جبکہ ایک خاتون سمیت دو افراد زخمی ہو گئے۔

منیش ورما کے والد کی چوتھی برسی پر وزیر اعلیٰ کی بہار شریف آمد

بہارشریف (مرشد دسنوی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار JDU کے قومی جنرل سکریٹری منیش کمار ورما کے والد مرحوم ڈاکٹر اشوک ورما کی چوتھی برسی کے موقع پر بہارشریف شہر عزیز گھاٹ (دایرہ پر) میں ان کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھائے گئے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی آمد کے مدنظر سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے اور ہر چوک چوراہا پر پولیس کی نفری تعینات تھی۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ سینکڑوں پولیس اہلکار موجود تھے۔ تاہم اس دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے میڈیا سے بات نہیں کی اور پٹنہ روانہ ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی صحافیوں سے بات کرتے ہوئے JDU کے قومی جنرل سکریٹری منیش کمار ورما نے کہا کہ پارٹی مجھے جو بھی حکم دے گی میں اسے ماننے کو تیار ہوں۔ اس کے ساتھ ہی پرشانت کشور پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ میڈیا پر اثر انداز ہیں۔ ان کا کہیں وجود نہیں ہے سب کو اس کا پتہ پٹنہ میں ہونے والی ریلی سے ہو گیا ہے۔ اسمبلی انتخابات کے بارے میں پوچھے جانے پر منیش ورما نے کہا کہ میں پارٹی کی طرف سے دی گئی ذمہ داری کو پوری ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ نبھاؤں گا۔ انہوں نے پروگرام میں شرکت کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر منیش کمار ورما کے آبائی گھر پہنچ کر مرحوم ڈاکٹر اشوک ورما کو خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں وزیر وجے کمار چودھری، شیلا منڈل، بہار کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، ایم ایل اے جیتندر کمار، کوشل کشور، پریم کھیا، قانون ساز کونسلر سنجے گاندھی، قومی جنرل سکریٹری انجینیر سنیل کمار، سابق جنرل سکریٹری انجینئر راجکمار، رندھیر سنگھ، راجو یادو، چندر سین پرساد، رودل رائے، اردن مانجھی، بھومی پال رائے اور جے ڈی یو نالندہ ضلع صدر محمد ارشد کے علاوہ مختلف اضلاع کے کئی لیڈران وغیرہ موجود تھے۔

لکشیا پروگرام زچہ بچہ کی دیکھ بھال کے معیار میں بہتری

پورنیہ (اے این بی) لیبر روم اور میٹرنل او ٹی کے لکشیا سرٹیفیکیشن کے بعد ان اداروں میں ادارہ جاتی ڈیلیوری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ادارہ جاتی ڈیلیوری کے تحت نارمل ڈیلیوری میں 20 فیصد اور سیزرین ڈیلیوری میں 5 فیصد اضافہ ہوا اب تک ریاست کے مختلف اضلاع میں 58 لیبر روم اور 22 آپریشن تھیٹرز کو ریاستی سطح کا سرٹیفیکیشن مل چکا ہے LaQshya سرٹیفیکیشن لیبر روم اور پرسوتی آپریشن تھیٹرز کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے متعارف کرایا گیا تھا۔ ماں اور نومولود کی باوقار اور محفوظ دیکھ بھال ہر حاملہ عورت اور نوزائیدہ کو لکشیا کے تصدیق شدہ ادارے میں محفوظ، معیاری اور باعزت نگہداشت حاصل ہوتی ہے اس لیے میڈیکل کالجز اور فرسٹ ریفرل یونٹس کو بھی اس پروگرام میں شامل کیا گیا ہے سرٹیفیکیشن کی تعداد بڑھانے کے لیے بیرونی تشخیص کاروں کے ذریعے سائٹ پر نگرانی کی جا رہی ہے۔ نرسنگ کالجوں کے پروفیسروں کو بطور تشخیص کار شامل کرنے کی بھی کوششیں جاری ہیں۔ کامیابی کے چار ستون قیادت، بہتری تربیت اور شراکت نیشنل کوالٹی ایویلیوایٹر ڈاکٹر مہتاب سنگھ نے کہا کہ لکشیا پروگرام کی کامیابی چار بڑے ستونوں پر مبنی ہے اس میں مضبوط قیادت اور سرشار ٹیم، ہسپتالوں کے بنیادی ڈھانچے اور انسانی وسائل میں بہتری ڈاکٹروں اور نرسوں کو وقتاً فوقتاً عملی تربیت اور مصدقہ اداروں کے تجربات کا اشتراک وغیرہ شامل ہیں انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو، مدھیہ پردیش اور گجرات جیسی ریاستوں نے ان تمام پہلوؤں کو سنجیدگی سے نافذ کیا ہے، جس کی وجہ سے وہاں لکھیاد پروگرام کے بہت متاثر کن نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر پرتیا ہیڈ آف دی اوبسٹریٹکس اینڈ گائنا کالوجی ڈیپارٹمنٹ ایس کے ایم سی ایچ مظفر پور نے کہا کہ لکشیا پروگرام زچہ اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک طاقتور ماڈل کے طور پر ابھرا ہے جو کئی بین الاقوامی تشخیصی نظاموں سے زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے اس کے تحت لیبر روم اور آپریشن تھیٹرز کی معیاری کاری ڈیلیوری کے دوران مقررہ طریقہ کار کی پابندی اور خواتین کی باوقار دیکھ بھال کو یقینی بنایا گیا ہے جس کے نتیجے میں پیچیدگیوں کا بروقت انتظام کیا گیا ہے۔

اولیاء بابا درگاہ شریف پر عقیدت کے ساتھ کی گئی چادر پوشی

پرسا: نگر پنچایت پرسا بازار کے وارڈ نمبر دو میں واقع تاریخی اولیاء بابا درگاہ شریف پر عقیدت اور جوش کے ساتھ چادر پوشی کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کا آغاز چیتن پرسا کی جامع مسجد سے ہوا جس میں ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ چادر پوشی جلوس کی قیادت صدر محمد کرم اللہ نے کی۔ عقیدت مند چادروں کے ساتھ جلوس کی شکل میں درگاہ پہنچے اور اولیاء بابا کے مزار پر چادر چڑھائی۔ اس دوران ملک میں امن وامان اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ مکھیا سویتا دیوی، چیف کونسلر عائشہ خاتون، سونو کمار سنگھ محمد سلیم انصاری، محمد جلال الدین، محمد اصغر علی، محمد کلیم، محمد یوسف، محمد فیروز، غلام محمد، منوج داس، وشوکرما داس، منا کمار چوبے، ایڈوکیٹ افروز عالم، سنجیو سنگھ، اسلام الدین، جے رام داس، راجو رائے، سنیل سنگھ وشوکرما داس، راج موہن، اختر علی، وزیر عالم، سید علی، امود کمار شرما، اجمل اللہ انصاری، منصور عالم، دیپک کمار، ستیندر رائے سمیت ہزاروں عقیدت مندوں نے چادر پوشی پروگرام میں شرکت کی۔

بلڈ جمع کرنے والی گاڑی یکم سے 8 مئی تک پورنیہ کے 260 تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لیے خون جمع کرے گی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) تھیلیسیمیا کے مریضوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ فی الحال پورنیہ میں 260 مریضوں کی شناخت کی گئی ہے جنہیں ہر 15 سے 20 دن بعد خون کی منتقلی کی ضرورت ہوتی ہے وقتاً فوقتاً پورنیہ کی کئی سماجی تنظیمیں خون جمع کرنے کے کیمپ منعقد کرتی ہیں اور تھیلیسیمیا کے مریضوں کو خون فراہم کرتی ہیں۔ اس کے باوجود بلڈ بینک میں خون کی کمی ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے تھیلیسیمیا سنگھ پریوار نے موبائل بلڈ ڈونیشن مہم شروع کی ہے۔ اس مہم کو شروع کرنے کے لیے صدر اسپتال پورنیہ کے سول سرجن نے ریڈ کراس سوسائٹی لائن بازار کے ذریعے خون جمع کرنے والی موبائل گاڑی اور طبی ٹیم فراہم کی ہے جو کہ ایک خوش آئند قدم ہے۔ ساتھیوں کے طور پر رانا پرتاپ سنگھ، مراری سنگھ، توفیق عالم، پنکج شریواستو شری رام سیوا سنگھ کے مراری سنگھ، بی ایچ آئی ٹی کے ڈائریکٹر راجیش مشرا یوتھ ہاسٹل کے سدھارتھ پرتاپ سنگھ، وشو ہندو پریشد کے پون کمار پودار، شوبھم کمار شوبھم کمار کی موبائل گاڑی اور سانگ کمار نے خون جمع کیا یکم سے 8 مئی تک خون عطیہ کرنے والوں تک پہنچیں گے اور خون جمع کریں گے۔ واضح رہے کہ 8 مئی تھیلیسیمیا کا عالمی دن بھی ہے۔ خون دینے والوں کو خون دینے کے لیے کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اپنی سہولت کے مطابق خون جمع کرنے والی گاڑی پر کال کر کے خون کا عطیہ دے سکتے ہیں اس کے لیے موبائل نمبرز پبلک کیے گئے ہیں جو درج ذیل ہیں۔ 9570996170، 6203439386، 9431097188، 9431060669۔ موبائل خون جمع کرنے والی گاڑی جو جدید سہولیات سے آراستہ ہے اس ایئر کنڈیشنڈ گاڑی میں تین خون دینے والے ایک ساتھ بیٹھ کر خون کا عطیہ دے سکتے ہیں۔ اس کی شروعات یکم مئی جمعرات کی صبح بنمنکھی کے پرہلاد استھان سے کی جائے گی فون کال پر گاڑی خون عطیہ کرنے والے تک پہنچ کر خون جمع کرے گی۔ پون کمار پودار نے کہا کہ تھیلیسیمیا کی بیماری ایک لعنت ہے اس مرض میں مبتلا بچوں میں بون میرو میں خون نہیں بن سکتا لوہا جمع ہونے لگتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی کی وجہ سے برین ہیمرج، ہارٹ اٹیک

ڈی ایم نے سماعت میں جلد حل اور جانچ کی دی ہدایات

بہارشریف (اے این بی) بدھ کے روز ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے عوامی شکایات کے ازالے کے قانون کے تحت دوسرے اپیلٹ اتھارٹی کے طور پر کل 33 مقدمات کی سماعت کی۔ ان میں سے بہت سے معاملات کو متعلقہ پبلک اتھارٹی نے سماعت سے قبل ہی حل کر دیا تھا جبکہ دیگر معاملات میں متعلقہ حکام کو ضروری کارروائی کے لیے واضح ہدایات دی گئی تھیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے شکایت کنندہ متھیلیش کمار کی بجلی کے بل کی درستگی کے مسئلہ کو موقع پر ہی حل کیا۔ جبکہ انیل پرساد اور محمد نوشاد عالم نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ لینڈ ریفارمز بہارشریف سے تجاوزات سے متعلق مقدمات میں کارروائی کے لیے تحقیقاتی رپورٹ طلب کی۔ مین ایگزٹ کھولنے سے متعلق سنیل کمار کی شکایت، الیکٹریکل کیس نمبر 16/22 سے متعلق سندیپ کمار کی شکایت، اوور لوڈ ٹریکٹر پارکنگ سے متعلق سروج کمار کی شکایت، فرضی دستاویزات کی بنیاد پر ملازمت سے متعلق نتیش کمار کی شکایت اور رجسٹریشن سے متعلق کمال اقبال کی دشواری سمیت کئی معاملات کو ضلع مجسٹریٹ نے حل کر دیا۔ اس کے علاوہ امیہ کمار، رنکو دیوی، رویندر سنگھ، مختلف مسائل درج کرائے گئے۔ کرشنا مراری رائے، رانی دیوی، راہول رنجن، انیل کمار سنگھ، سریش پرساد، راہول کمار، دیملیش، ببی کمار، سوریامانی کمار، رگھو نندن پرساد، اشوک سنگھ، ونے بھوشن پانڈے، اکھل کمار پرساد، رام ولاس کمار، راموتیش کمار، اشوک سنگھ۔ پرساد، للتی دیوی، رجنی کانت پرساد، ناگیندر پانڈے اور وجے موہن سنگھ کو سماعت کے دوران ہدایت کی کارروائی کے ذریعے حل کیا گیا۔

مظفر پور: سی ایس پی آپریٹر کی ڈکیتی کا انکشاف، 2 گرفتار

مظفر پور: حال ہی میں مظفر پور کے پارو تھانہ علاقے میں جرائم پیشوں نے پی این بی بینک کے سی ایس پی آپریٹر کے کیش کاؤنٹر سے گن پوائنٹ پر 30 ہزار روپے کی ڈکیتی کی تھی۔ اب پولیس نے دو جرائم پیشہ کو گرفتار کر کے لوٹی ہوئی موٹر سائیکل، پستول، سمیک لوٹ میں استعمال ہونے والے متعدد موبائل فون، ڈکیتی کے وقت پہنے ہوئے کپڑے اور نیلے رنگ کا بیگ برآمد کر لیا ہے۔ واضح ہو کہ تین دن قبل موٹر سائیکل سوار مجرم سرائیہ سب ڈویژن کے پارو تھانہ علاقے کے بنجل پور پنچایت کے کلیان پور گاؤں میں واقع پنجاب نیشنل بینک کے سی ایس پی کے پاس پہنچے اور سی ایس پی آپریٹر کے بیٹے رنجن کمار سنگھ کو گن پوائنٹ پر لے گئے اور کیش کاؤنٹر سے 30 ہزار روپے لوٹ کر موقع سے فرار ہو گئے۔ کیس کی اطلاع ملتے ہی پارو تھانہ انچارج مونو کمار اور ایس ڈی پی او سرایا کمار چندن ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور کیس کی چھان بین اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مجرموں کی شناخت کرنے کے بعد واقعہ کے صرف تین دن کے اندر دو مجرموں کو لوٹی ہوئی موٹر سائیکل کے ساتھ پکڑا گیا جس کے ساتھ انہوں نے ڈکیتی کی کئی وارداتیں کیں۔ پستول سمیک، لوٹے گئے متعدد موبائل فون، ڈکیتی کے دوران پہنے ہوئے کپڑے، نیلے رنگ کا بیگ اور 800 روپے نقدی بھی برآمد ہوئی ہے۔ پولیس نے دونوں گرفتار ملزمان کو تفتیش کے بعد جیل بھیج دیا ہے۔ اسی معاملے میں، ایس ایس پی سشیل کمار نے کہا کہ مجرموں نے حال ہی میں پارو تھانہ علاقے میں بندوق کی نوک پر سی ایس پی آپریٹر سے 000,30 روپے کی ڈکیتی کی تھی۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ دونوں گرفتار مجرموں کو پوچھ گچھ کے بعد عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

ادھر سیوان سے پولس کی جلد بازی سے سیوان میں شرپسندوں کی بڑی واردات کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔ پولس ٹیم نے چار مجرموں کو گرفتار کیا جو چمپارن اور ویشالی سے سیوان آئے تھے، میروا تھانہ علاقہ کے تیتھارا میں۔ پوچھ گچھ کے دوران اس گینگ سے وابستہ اور بھی کئی مجرموں کے نام سامنے آئے ہیں۔ پولیس اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے متعدد آتشیں اسلحہ، گولیاں، موبائل اور موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔

بندر نے اسکول میں گھس کر اسمارٹ کلاس میں ٹی وی کو خراب کر دیا

بھگوان پور ہاٹ (سیوان): بلاک کے سہسراؤں میں بندروں کی دہشت سے لوگ خوفزدہ ہیں۔ گاؤں کے اپ گریڈ شدہ ہائی اسکول میں بندر گھس آیا اور سمارٹ کلاس میں نصب ایل سی ڈی ٹی وی کو نقصان پہنچایا۔ اس سلسلے میں پرنسپل شمبھو ٹھاکر نے بی ای او کو خط دے کر مطلع کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ جنگلات کے حکام سے اس بندر کو پکڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل کاشتکار بندروں کی پریشانی سے پریشان تھے جو کھیتوں میں کھڑی فصلوں اور گھروں کے باہر رکھے سامان کو تباہ کر رہے تھے لیکن اب سکولوں میں بھی بندروں کی دہشت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بندروں کی دہشت سے کئی گھروں کے شیشے محفوظ نہیں ہیں۔ وہ بندر لوگوں کے گھروں میں گھس جاتا ہے اور شیشے میں اپنا چہرہ دیکھ کر غصے میں آ جاتا ہے اور شیشے پر سر پیٹتا ہے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جاتا ہے۔

ڈاکٹر اودھیش جے ڈی یو میڈیکل سروس سیل کے ریاستی نائب صدر بنائے گئے

گرکھا: جے ڈی یو میڈیکل سروس سیل کے ریاستی صدر ڈاکٹر ایل بی سنگھ نے پہاڑ

پور، موصاحب پور کے باشندہ ڈاکٹر اودھیش کمار کو جے ڈی یو میڈیکل سروس سیل کا ریاستی نائب صدر نامزد کیا ہے۔ اپنے تقرری نامہ میں ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ڈاکٹر اودھیش پارٹی کے ایک وقف کارکن ہیں۔ ان کی نامزدگی سے میڈیکل سروسز سیل کو تقویت ملے گی۔ ڈاکٹر اودھیش اس سے قبل انتہائی پسماندہ سیل کی ریاستی کمیٹی میں افسر رہ چکے ہیں۔ ان کے تجربے سے پارٹی فائدہ اٹھائے گی۔ ڈاکٹر اودھیش کو پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں نے مبارکباد دی ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں ریاستی نائب صدر اور سابق وزیر منیشور چودھری، ریاستی نائب صدر بیدھانت پرساد سنگھ وکل، ضلع صدر الطاف عالم راجو، مہیش سنگھ، بالمیکی پاٹھک، چندر بھوشن پنڈت، ارشد پرویز منی، پشوپتی ناتھ پٹیل، منوج پٹیل، سدھاکر بھاردواج، ڈاکٹر بی کے سنگھ، کسم دیوی، کاظم رضا رضوی، راج سنہا، دلیپ ٹھاکر، جہانگیر عالم منا، بسنتی دیوی، لالمونی دیوی، محمد فیروز وغیرہ شامل ہیں۔

کشمیر کے شہید عادل شاہ اور غازی نزاکت حسین

'یہ مَنصبِ بلند ملا جس کو مل گیا'

عبدالعزیز

جھکا کے تیغ سے گردن وفا شعاروں کی
کٹی ہے برسرِ میداں مگر جھکی تو نہیں ہے

علامہ محمد اقبال ایک ایسے شاعر اسلام ہیں جنھوں نے اپنے قلم سے اسلام کی ایسی منظوم ترجمانی کی ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ ان کے بے شمار اشعار ایسے ہیں جو ایک ایک کتاب کے برابر ہیں۔ ان کا ایک شعر ملاحظہ فرمائیں۔

برتر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی

شاعر کہتا ہے: کہ زندگی فائدے اور نقصان سے بالاتر ہے۔ کبھی زندگی کا باقی رہنا علامت حیات ہے اور کبھی اللہ کی راہ میں قربان کرنا زندگی ہے۔ زندگی تو ایک ایسا عمل ہے جو نفع و نقصان کے تصور سے بالاتر ہے۔ زندگی کا صحیح مفہوم اس حقیقت میں مضمر ہے کہ زندگی کو اس کے حقیقی تناظر میں دیکھا جائے۔

جموں و کشمیر کے سید عادل شاہ نے اپنی جان بچانے کے بجائے پہلگام میں دہشت گردوں سے سیاحوں کی جان بچاتے ہوئے جام شہادت نوش فرمایا اور ایسی زندگی انھیں ملی جسے پانے کی ہر مومن خواہش مند ہوتا ہے، مگر یہ غیر معمولی زندگی نصیب والوں کو ملتی ہے جن کو اللہ عزیز رکھتا ہے اور حد سے زیادہ پیار کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انھیں مردہ نہ کہو وہ حقیقت میں زندہ ہیں اگرچہ تمھیں ان کی زندگیوں کا شعور نہیں ہوتا ہے''۔

مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت بلکہ نوے فیصد سے زائد اسلام کی حقیقی زندگی سے ناواقف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج لوگ ذلت و مسکنت کا شکار ہیں، لیکن کبھی کبھی بعض جاں بازوں اور مجاہدوں سے مسلمانوں کی حقیقی زندگی کا تصور نمایاں ہوکر دنیا کے سامنے اجاگر ہوجاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے 'زمین کا نمک' کہا ہے۔ نظم 'جواب شکوہ' میں علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کی صفت بیان کرتے ہوئے کس قدر عمدہ بات کہی ہے

ہر مسلماں رگِ باطل کے لیے نشتر تھا..... اس کے آئینِ ہستی میں عمل جوہر تھا
جو بھروسا تھا اسے قوتِ بازو پر تھا..... ہے تمھیں موت کا ڈر اس کو خدا کا ڈر تھا

موت سے نڈر ہوکر ہی جواں سال سید عادل شاہ دہشت گردوں سے لڑ پڑا۔ اسے موت کا ڈر ہوتا تو اپنی جان بچاکر دوسروں کی طرح وہ بھی بھاگنے کی کوشش کرتا، مگر اس کو خدا کا ڈر تھا موت کا ڈر نہیں تھا۔ اسے معلوم تھا کہ ایک جان کو قتل ناحق سے بچانا ساری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہے۔ اس نے اپنی جان کی پرواہ نہیں کی اور اللہ کی راہ میں اپنی قیمتی جان قربان کردی۔ آج دنیا بھر میں سید عادل شاہ کا شہرہ ہے۔ فرقہ پرستوں کے منہ پر بہت بڑا طمانچہ ہے۔ فرقہ پرست کی نفرت کو سید عادل شاہ نے انسانی محبت اور اپنی شہادت سے مات دے دی۔

علامہ اقبال کے ایسے بے شمار اشعار ہیں جو انسانی زندگی کی عظمت اور خاص طور پر مومنانہ زندگی کی عظمت کی بھرپور ترجمانی پیش کرتے ہیں۔ ان کا ایک اور شعر ملاحظہ ہو

بچا بچا کے نہ رکھ اسے ترا آئینہ ہے وہ آئینہ..... کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں

علامہ اقبالؒ اس شعر میں فرماتے ہیں کہ اے مسلمان! تو اپنے دل کو عشق کے دست برد سے محفوظ مت کر۔ یہ وہ آئینہ ہے کہ جس قدر شکستہ ہوگا اسی قدر خدا کی نظر میں محبوب اور قیمتی ہوگا، یعنی تیرا دل خدا کے عشق میں جس قدر پامال ہوگا، اسی قدر سرفراز ہوگا۔ سید عادل شاہ نے یا ان کے پھوپھی زاد بھائی نزاکت حسین نے بھی اپنی جان بچانے کے بجائے گیارہ سیاحوں کی جان سر ہتھیلی پر لے کر بچانے میں کامیاب ہوا۔ پہلگام میں موت کو رقصاں دیکھ کر اپنی اور دوسروں کی جان بچانے والا نزاکت حسین حقیقت میں مرد میداں ہے اور غازی کہلانے کا حق دار ہے۔ آج دونوں کی داستان دنیا بھر میں ہزاروں لوگ بیان کر رہے ہیں اور جب تک دنیا باقی رہے گی دنیا والے دونوں کی داستان بیان کرتے رہیں گے۔ دونوں نے کشمیریوں کی عزت کی لاج رکھی اور یہ جتانے میں کسی قسم کی کمی نہیں کی کہ کشمیری دہشت گردوں کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں۔ حقیقت میں دہشت گردوں نے نہ صرف انسانیت کا قتل کیا بلکہ غریب کشمیریوں کے پیٹ میں لات ماری۔

جموں و کشمیر میں کوئی بڑا کارخانہ یا ذریعہ معاش کا بہت بڑا ادارہ نہیں ہے بلکہ سیاحت ہی بہت بڑا ذریعہ معاش ہے جس سے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں لوگ جڑے ہوئے ہیں۔ ہوٹل والے، گھڑسوار، گائیڈ، اپنے گھروں اور گاڑیوں کو کرایہ پر دینے والے اس طرح کے بہت سے لوگ سیاحت کے کاروبار سے جڑے ہوئے ہیں۔ دہشت گرد کس کا فائدہ کرنے آئے تھے اور کس کا نقصان؟ نقصان تو اس نے ساری کشمیریوں کا کیا۔ فائدہ تو صرف ان لوگوں کا کیا جو ہندو اور مسلمان کو دو حصوں میں بانٹتے ہیں، فرقہ پرستی اور نفرت پھیلاتے ہیں۔ دنیا جانتی ہے کہ ہندستان میں یہ گھناؤنی حرکت کون لوگ کر رہے ہیں۔ آج ان کی دکان بند نظر آرہی ہے کیونکہ محبت کی دکان کھلی ہوئی ہے۔ آج بہتوں کو راہل گاندھی کی 'بھارت جوڑو یاترا' ضرور یاد آرہی ہوگی۔ راہل گاندھی ہزاروں میل چل کر محبت کی دکان کھولنے کی بات کرتے تھے۔

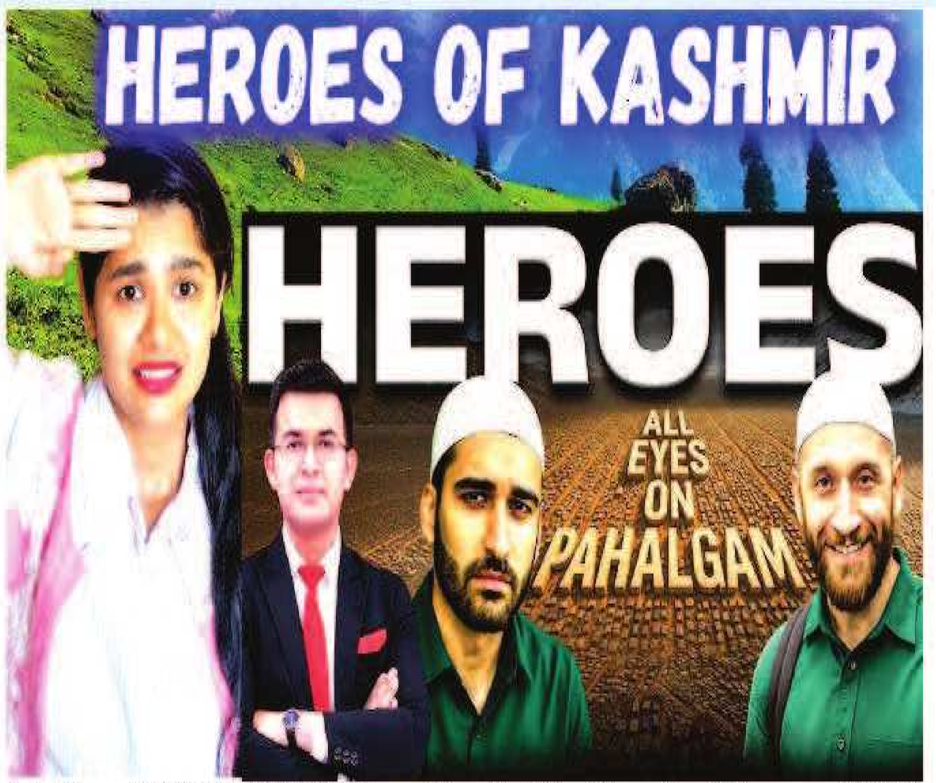

فرقہ پرست عناصر ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ کیا یہ فرقہ پرست عناصر مودی اندھ بھکت سید عادل شاہ اور نزاکت حسین کا مذاق اڑا سکتے ہیں؟

سید عادل شاہ کے بارے میں تو یہ سب کو معلوم ہوگیا ہے کہ وہ ایک گھڑسوار تھے، یہی ان کا کاروبار تھا۔ نزاکت حسین کے یہ ماموں زاد بھائی تھے۔ نزاکت حسین نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا کہ ''جب وہ پہلگام میں پہنچا تو اس وقت دن کے بارہ بج رہے تھے تو سید عادل شاہ چائے کی ایک دکان پر بیٹھے ہوئے تھے۔ سید عادل شاہ نے نزاکت حسین کو چائے پینے کی دعوت دی۔ نزاکت حسین نے کہا کہ ان کے ساتھ بہت سے سیاح ہیں جن کی انھیں رہنمائی کرنی ہے۔ نزاکت حسین کہتے ہیں کہ سید عادل شاہ سے یہ ان کی آخری ملاقات تھی۔ شام کو انھیں معلوم ہوا کہ سید عادل شاہ دہشت گردوں سے بندوق چھینتے ہوئے اور سیاحوں کی جان بچاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ نزاکت حسین نے تفصیل سے مشہور یوٹیوبر اجیت انجم کو اپنے بارے میں اور پہلگام میں جو کچھ ہوا اس کے بارے میں بتایا۔ نزاکت حسین چھتیس گڑھ کے ایک خاندان کے گیارہ افراد کو اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر بچانے کی ہر ممکن کوشش کی اور کامیاب ہوئے۔ نزاکت حسین ایک شال فروش ہیں۔ اپنے کاروبار کے سلسلے میں وہ ہر سال جاڑے کے موسم میں چھتیس گڑھ جاتے ہیں۔ کلدیپ اور پرواکے پریوار سے ان کا پرانا رشتہ ہے۔ جب وہ لوگ گیارہ افراد کے ساتھ کشمیر آئے تو پرانی جان پہچان کی بنا پر اور ایک گائیڈ کی حیثیت سے اس پورے پریوار کو لے کر وہ پہلگام پہنچے۔ نزاکت حسین اور کلدیپ کے ایک بہت ننھے منے بچے کے ساتھ کھیلتے ہوئے ایک ویڈیو بھی وائرل ہوگئی ہے۔ بچہ پانی میں کنکری ڈالتے ہوئے نظر آیا۔ وہ مچھلیوں سے کھیل رہا تھا اور نزاکت حسین نزاکت حسین کہہ کر ان کو مخاطب کر رہا تھا۔ اس کے باپ کلدیپ نے کہا کہ بیٹا نزاکت حسین تمہارے چاچو ہیں۔ پھر وہ نزاکت حسین کو چاچو کہہ کر مخاطب کرنے لگا۔

اجیت انجم نے نزاکت حسین سے جب یہ سوال کیا کہ جب دہشت گرد فائرنگ کر رہے تھے تو انھیں کب معلوم ہوا؟ نزاکت حسین نے بتایا کہ فائرنگ کی جب پہلی بار آواز سنی تو ان کو ایسا لگا کہ کہیں پٹاخے داغے جارہے ہیں لیکن جب چاروں طرف سے فائرنگ ہونے لگی اور بھگدڑ مچ گئی، بہت سے لوگ زمین پر لیٹ گئے تو ہم نے بھی اپنے مہمانوں سے کہا کہ وہ زمین پر لیٹ جائیں۔ پھر جب فائرنگ کچھ کم ہوئی تو کلدیپ کے ایک بچہ کو میں نے گود میں لیا اور دوسرے بچے کو پیٹھ پر لاد لیا اور باقی لوگوں سے کہا کہ وہ میرے ساتھ آگے بڑھیں۔ کلدیپ بری طرح رو رہے تھے کہ میں شاید نہ بچوں، اس لئے وہ نزاکت حسین کو کہہ رہے تھے کہ میرے بچوں کو میرے گھر تک پہنچا دینا۔ نزاکت حسین نے کلدیپ سے کہا کہ ہم اپنے سینے پر گولیاں کھالیں گے لیکن آپ سب کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ آپ سب اللہ پر بھروسہ رکھئے، بچانے والا اللہ ہے۔ اس طرح کلدیپ کے پریوار کے ہر فرد کو بچانے میں کامیاب ہوئے۔ انٹرویو کے آخر میں اجیت انجم نے کہا کہ چھتیس گڑھ کے کلدیپ نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ''نزاکت حسین انسان نہیں ہیں ہمارے خاندان کے لئے بھگوان ہیں۔ ان کا یہ کارنامہ ہم لوگ زندگی بھر بھول نہیں سکتے اور نہ ہی ان کا یہ قرض اتار سکتے ہیں، مگر ہم وعدہ کرتے ہیں کہ زندگی بھر ہم ان کی انسان نوازی اور مہمان نوازی کا تذکرہ کرتے رہیں گے اور ان کے لئے جو کچھ کرسکتے ہیں کرتے رہیں''۔

سید عادل شاہ کے جنازے میں وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر عمر عبداللہ شریک ہوئے۔ اس موقع پر انھوں نے شرکاء جنازہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''وہ سید عادل شاہ کو کبھی بھلا نہیں سکیں گے۔ انھوں نے پورے کشمیریوں کی عزت اور عظمت بحال کی۔ ہم ان کے خاندان کی دیکھ بھال میں کوئی کمی نہیں کریں گے۔ وہ اپنے خاندان کے اکیلے کمانے والے تھے۔ ان کے دو بچے ہیں ان کی بھی کفالت میں ہم ضرور ہاتھ بٹاتے رہیں گے۔ ان کی تعلیم کا بندوبست بھی کریں گے۔ سید عادل شاہ نے ساری انسانیت کو بچانے کی کوشش کی۔

ایک کا محافظ سب کا محافظ ہوتا ہے:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا سارے انسانوں کو قتل کردیا اور جس نے کسی کی جان بچائی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی'' (سورہ مائدہ، آیت 32)۔

مطلب یہ ہے کہ دنیا میں نوع انسانی کی بقا منحصر ہے اس پر کہ ہر انسان کے دل میں ایک دوسرے انسانوں کی جانوں کا احترام موجود ہو اور ہر ایک دوسرے کی زندگی کی بقا و تحفظ میں مددگار بننے کا جذبہ رکھتا ہو۔ جو شخص ناحق کسی کی جان لیتا ہے وہ صرف ایک ہی فرد پر ظلم نہیں کرتا بلکہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ اس کا دل حیات انسانی کے احترام سے اور ہمدردی نوع کے جذبے سے خالی ہے، لہٰذا وہ پوری انسانیت کا دشمن ہے، کیونکہ اس کے اندر یہ صفت پائی جاتی ہے جو اگر تمام افراد انسانی میں پائی جائے تو پوری نوع کا خاتمہ ہوجائے۔ اس کے برعکس جو شخص انسان کی زندگی کے قیام میں مدد کرتا ہے وہ درحقیقت انسانیت کا حامی ہے، کیونکہ اس میں وہ صفت پائی جاتی ہے جس پر انسانیت کی بقا کا انحصار ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831489068

انڈیا میں 16 پاکستانی یوٹیوب چینلز پر پابندی: 'شاید مودی سرکار صرف ایک ہی طرف کا بیانیہ سننا چاہتی ہے'

انڈین حکومت نے یوٹیوب سے سفارش کرکے تقریباً 16 پاکستانی یوٹیوبرز اور نجی ٹیلی ویژن چینلز کے یوٹیوب چینلز کو 'نیشنل سکیورٹی کے خطرے' کو وجہ بتا کر اپنے ملک میں بلاک کردیا ہے۔ پہلگام میں سیاحوں پر حملے کے بعد سے انڈین حکومت نے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں اور ان چینلز پر پابندی اسی سلسلے کی ہی کڑی دکھائی دیتی ہے۔ یہ پابندی انڈیا کی وزارت اطلاعات و نشریات کی سفارش پر یوٹیوب کی جانب سے عائد کی گئی ہے اور یوٹیوب نے مذکورہ چینلز کے مالکان کو اس پابندی سے متعلق ایک ای میل کے ذریعے مطلع کیا ہے۔ اس ای میل میں یہ واضح طور پر درج ہے کہ ہمیں حکومت کی جانب سے آپ کے چینل کے مواد سے قومی سلامتی اور پبلک آرڈر سے متعلق احکامات ملے جس کے بعد آپ کے چینل کے مواد پر انڈیا میں پابندی عائد کی جارہی ہے اور آئندہ شائع ہونے والے کسی بھی مواد کو انڈیا میں بلاک کیا جائے گا۔ یوٹیوب نے مذکورہ چینلز کو اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق دیا ہے۔ جن ٹی وی چینلز پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں نیوز چینلز ڈان نیوز، سما ٹی وی، اے آر وائی نیوز، بول نیوز، جیو نیوز، جی این این ٹی وی شامل ہیں۔ اسی طرح جن انفرادی یوٹیوب چینلز پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں صحافیوں اور تجزیہ کاروں کے چینلز شامل ہیں۔ ان چینلز میں عاصمہ شیرازی، عمر چیمہ، ارشاد بھٹی، منیب فاروق اور رضی دادا کے چینلز شامل ہیں۔ سپورٹس چینلز میں سما سپورٹس اور عزیر کرکٹ شامل ہیں، جبکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم رفتار اور پوڈکاسٹر شہزاد غیاث کا 'دی پاکستان ایکسپیرینس' بھی بلاک کیے گئے ہیں۔ جن صحافیوں کے چینلز پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں سے چند سے ہم نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ وہ کیا سمجھتے ہیں کہ ان پر یہ پابندی کیوں عائد کی گئی ہے اور کہیں انھوں نے یوٹیوب کی پالیسی کی خلاف ورزی تو نہیں کی۔ سینئر صحافی اور اینکر پرسن عاصمہ شیرازی نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ انڈیا مخالف بالکل بھی نہیں ہیں۔ ان کے مطابق ان پر دو برس پہلے تک انڈین نواز اور را کی ایجنٹ جیسے الزامات لگتے رہے ہیں کیونکہ وہ ایسے واقعات کے بعد حکومت اور فیصلہ سازوں سے چند سوالات ضرور کرتی ہیں کہ ان واقعات کی روک تھام کے لیے انھوں نے کیا اقدامات کیے تھے۔ عاصمہ کے مطابق 'پہلگام واقعے پر بھی انھوں نے چند سوالات اٹھائے کہ کیسے یہ مودی حکومت کی سکیورٹی کی خامی تھی اور یہ کہ کہیں یہ سب بہار الیکشن کی وجہ سے تو نہیں کیا جارہا ہے۔' ان کے مطابق 'میں اسے فالس فلیگ آپریشن نہیں کہتی مگر یہ ضرور پوچھ رہی ہوں کہ یہ کیسے اور کیوں ہوا؟' عاصمہ کے مطابق 'میں اپنے دھیمے مزاج کے عین مطابق اپنے یوٹیوب چینل پر یہ سوالات اٹھا رہی تھی مگر شاید انڈیا کی سرکار ہوش اور عقل والی آوازوں کو دبانا چاہتی ہے اور وہ عوام تک حقائق پہنچانا ہی نہیں چاہتی۔' انھوں نے کہا کہ 'ہم نے بلوچستان میں ہونے والے جعفر ایکسپریس کے واقعے پر بھی سوالات اٹھائے تھے اور اپنی حکومت سے وجوہات پوچھی تھیں۔' عاصمہ کے مطابق ان پر پابندی یہ ظاہر کرتی ہے کہ شاید 'مودی سرکار صرف ایک ہی طرف کا بیانیہ سننا چاہتی ہے اور وہ غیر جانبدارانہ اطلاعات تک رسائی کو ناممکن بنا رہی ہے۔' دی پاکستان ایکسپیرینس چینل کے شہزاد غیاث سے جب بی بی سی نے یہی سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ شاید انڈین حکومت یہ سیاسی رائے بنانا چاہتی ہے کہ پاکستان میں سب جہادی ہیں اور وہ بس سب کو مارنا چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق 'جب ہم توازن سے بات کرتے ہیں تو اس سے انڈیا میں یہ تاثر جاتا ہے کہ پاکستانی صحافی تو بہت سلجھے ہوئے ہیں اور وہ جنگ کے حامی نہیں ہیں۔' ان کے مطابق 'اب مودی سرکار کلچرل رابطے توڑنا چاہتی ہے اور اس وجہ سے انھوں نے کھیلوں کی ویب سائٹ تک کو بھی نہیں معاف کیا۔' ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ 'ہاں میں نے پہلگام پر ویڈیو ضرور بنائی مگر اس میں کہیں بھی میں نے جنگ کی اور مار دینے کی بات نہیں کی۔' ان کے مطابق 'انڈیا کے چینلز پر زید حامد جیسے لوگوں کو تو جگہ مل جاتی ہے مگر جو لوگ حقائق پر بات کرتے ہیں ان کی گنجائش نہیں ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'انڈیا ایسے پاکستانی لوگوں کو سامنے لاکر اپنے بیانیے کو مضبوط بنا رہا ہے جو دھمکیاں دیتے ہیں اور جنگ کی باتیں کرتے ہیں۔' شہزاد نے کہا کہ انھیں جو یوٹیوب کی طرف سے نوٹس موصول ہوا ہے اس میں اپیل کا حق بھی دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق وہ اپیل تو ضرور کریں گے مگر انھیں انڈین حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنے کی امید نہ ہونے کے برابر ہے۔ صحافی عمر چیمہ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'جب سے پاکستان انڈیا تنازع چل رہا ہے تو میں اس موضوع پر روزانہ پروگرام کر رہا ہوں۔' ان کے مطابق وہ ایسے الفاظ بھی ان ویڈیوز میں استعمال کرتے ہیں 'جیسے انڈیا ایکسپوزڈ' تو شاید غصے اور پابندی کی یہ وجہ ہوسکتی ہے۔' تاہم ان کے مطابق انھوں نے 'جو آخری پروگرام کیا اس میں قائداعظم یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ڈاکٹر راجہ قیصر احمد کا انٹرویو تھا جنھوں نے سنہ 2019 میں مودی حکومت کی طرف سے کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کے بعد یہ تجزیہ دیا تھا کہ اب انڈیا کا اگلا ہدف سندھ طاس معاہدہ سے باہر نکلنا ہوگا۔' اس پابندی کے تناظر اور اہمیت کو سمجھنے کے لیے ہم نے چند ماہرین سے بات کی ہے اس طرح کے تنازع کے دوران میڈیا پر ایسی پابندیوں کا مقصد کیا ہوتا ہے اور کیا یہ 'انفارمیشن وارفیئر' کا حصہ ہے۔ ڈیجیٹل حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیم 'ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن' کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نگہت داد نے بی بی سی کو بتایا کہ 'غلط معلومات سے نمٹنے کے بہانے یوٹیوب سے پاکستانی صحافیوں اور میڈیا آؤٹ لیٹس پر پابندی لگانے کا انڈیا کا فیصلہ آزادی اظہار اور آزادی صحافت پر ایک سنگین اور پریشان کن حملہ ہے۔' نگہت داد کے مطابق 'انڈیا اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے وقت سینسر شپ کے بجائے شفاف اور حقائق پر مبنی صحافت ضروری ہے۔' وہ کہتی ہیں کہ ایسے اقدام سے تنازع کے حل کے بجائے 'پولرائزیشن' کی صورت میں مزید بحرانی کیفیت کو ہوا دینے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ان کے مطابق 'یہ اقدام یوٹیوب جیسے پلیٹ فارمز کے کردار کے بارے میں بھی سنگین خدشات پیدا کرتا ہے، جو مناسب شفافیت کے بغیر ریاست کے مبہم مطالبات کی تعمیل کرتے دکھائی دیتے ہیں۔' وہ کہتی ہیں کہ 'اگر انڈیا ایک جمہوریت کے طور پر اس طرح سے بنیادی حقوق کو مجروح کرتا ہے تو یہ عالمی سطح پر ایک خطرناک پیغام دیا جارہا ہے۔' ان کے مطابق 'سرحدوں کے پار آزادی اظہار کے تحفظ کے لیے پلیٹ فارمز کو جوابدہی کے اعلیٰ معیارات پر رکھنا چاہیے۔' گورننس اینڈ پبلک پالیسی کے پروفیسر عامر ضیا نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انسانی تاریخ میں انسان کی سب سے بڑی تخلیق 'انفارمیشن' کی ہی مختلف قسمیں ہیں۔' ان کے مطابق 'جس دور میں اب ہم پہنچ گئے ہیں۔ اب انسانوں کو اطلاعات کی رسائی کے متعدد ذرائع میسر آگئے ہیں۔ اب تیز ترین ذرائع موجود ہیں۔' ڈاکٹر عامر ضیا کے مطابق 'یوٹیوب انفارمیشن کی رسائی دنیا بھر تک یقینی بناتا ہے، جہاں کا یہ مسئلہ ہوتا ہے وہاں ایسی 'انفارمیشن' کا پہنچنا شاید وہاں کے حکمرانوں کی 'کریڈیبلٹی' پر سوالات اٹھاتی ہے اور پھر وہ اس کی روک تھام کے لیے ایسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ ان کی رائے میں حقائق شاید سچ ہوتے ہیں اور وہ جو لوگ ایک خاص بیانیہ بنا رہے ہوتے ہیں اس کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں تو ایسے میں اپنے بیان کے تحفظ کے دوڑ میں وہ انفارمیشن کا گلا ہی گھونٹ دیتے ہیں۔' ان کی رائے میں انڈیا نے پہلا ایسا ہی اقدام اٹھایا ہے اور اگر آگے چل کر پاکستان نے بھی کوئی ایسا جوابی ردعمل دیا تو وہ بھی حیرانگی کی بات نہیں ہوگی۔' میڈیا میٹرز فار ڈیموکریسی کی صدف خان نے بی بی سی کو بتایا یہ سب ان کے لیے حیران کن نہیں ہے کیونکہ کشمیر کے معاملے پر انڈین سرکار نے ہمیشہ ہی بہت کنٹرول رکھا ہے۔ ان کے مطابق انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں ٹیکنالوجی کا متنازع استعمال ہو یا طویل بلیک آؤٹ یا شہریوں کی نگرانی کے لیے ٹیکنالوجی کا غلط استعمال ہو، یہ سب کچھ ہم دیکھتے آرہے ہیں۔ ان کے مطابق 'انڈیا کی یہ پالیسی رہی ہے کہ کشمیریوں کو کسی نہ کسی طرح ہراساں بھی کیا جائے اور کسی نہ کسی طرح انڈین حکومت کی پالیسی سے متضاد آرا اور خبروں کو بھی محدود کیا جائے۔' صدف خان کے مطابق انڈیا نے یہ بھی کوشش کی ہے کہ بالخصوص کشمیری عوام کا عالمی برادری سے کم سے کم رابطہ رہے۔ ان کی رائے میں 'ایک ایسے وقت پر اور ایک ایسے کشیدہ ماحول میں جہاں امید اور امن یقینی بنانے کے لیے پولیٹیکل ایکٹوازم (سیاسی جدوجہد) کی ضرورت ہے ایسے موقع پر انڈین حکومت کا یہ اقدام خوف اور عدم اعتماد جیسے ماحول کو تقویت دے گا جو کسی کے لیے بھی اچھا نہیں ہے۔'

☆☆☆☆

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، یکم مئی ۲۰۲۵ء

کیا بنجامن نیتن یاہو کے خلاف فوجی بغاوت شروع ہوچکی؟

وقفے وقفے سے ایسی خبریں سامنے آرہی ہیں کہ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کے خلاف تل ابیب میں ہزاروں کی تعداد میں اسرائیلی احتجاج کر رہے ہیں اور انھیں غزہ میں فی الفور جنگ بند کردینے کے لئے مظاہرہ کر رہے ہیں اور ہزاروں اسرائیلی مظاہرین کے ہاتھوں میں بڑی بڑی تختیاں، پوسٹر اور بینر ہیں جس میں جلی حرفوں میں لکھا گیا کہ ''نیتن یاہو امن کا دشمن''، ''نیتن یاہو استعفیٰ دو''، ''نیتن یاہو غزہ میں جنگ فی الفور بند کرو ورنہ پورے اسرائیلی بغاوت پر اتر آئیں گے''۔ ایسا نہیں کہ مغربی خبر رساں ایجنسی فیک نیوز دے رہا ہے یا رائٹر اپنی رپورٹ کے ذریعہ گمراہ کر رہا ہے بلکہ یہ خبر لندن ڈیلی ٹائمز، سنڈے میرر، اور میٹرو پولیٹن میں بھی نمایاں طور پر شائع کی گئی ہے جس میں جلی حرفوں سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو سرزنش کرنے کے انداز میں کہا گیا کہ اگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو اسرائیل میں عنقریب عوامی بغاوت پھیل جائے گی۔ لیکن اپنے وقت کا سب سے خونخوار اور مسلمانوں کی نسل کشی میں بڑی سنجیدگی سے عمل کرنے والا درندہ صفت وزیراعظم نیتن یاہو نے ہمیشہ کے لئے اپنا نام تاریخ میں لکھا لیا ہے اور جب کسی بھیانک اور منحوس ترین وزیراعظم کا ذکر آئے گا تو لوگ اس کی تصویر پر تھوکتے ہوئے کہیں گے کہ یہی وہ منحوس شخصیت ہے جس نے ڈیڑھ لاکھ فلسطینیوں کو قتل کرایا اور 10 لاکھ سے زیادہ کو جبری بے وطن کردیا۔ اس درندے کی ہمت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ وہ باقاعدہ اس کی تشہیر کر رہا ہے کہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی جاری ہے۔ اس وقت یومیہ 50 سے 75 فلسطینیوں کو ہر دن مارا جارہا ہے اور اسرائیلی بمبار طیارے ہر دن غزہ میں خون کی ندی بہا رہے ہیں۔ لیکن دوسری طرف اسرائیلی ملک گیر سطح پر اس کے خلاف تحریک چلا رہے ہیں لیکن اس ابن الوقت کا شاید ابھی وقت نہیں آیا لیکن بہت جلد اس قاتل وزیراعظم کو خود اسرائیلی عوام کیفر کردار تک پہنچا دیں گے۔ اسرائیل جس کے ملک کی حدود کے چاروں طرف عرب ممالک پھیلے ہوئے ہیں، ان سبھوں کی بے شرمی کا یہ عالم ہے کہ وہ اب کھلے عام کہتے پھر رہے ہیں کہ انہیں فلسطینیوں کے معاملے میں کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ یہ عرب ممالک کس طرح سے ایسا کہہ رہے ہیں اور مغربی میڈیا میں یہ خبر بھی پھیلا رہے ہیں کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کرانے کیلئے عالمی سطح پر مذاکرات کرا رہے ہیں یعنی 18 مہینوں سے اسرائیل مسلسل قتل عام میں مشغول ہے اور یہ عرب ممالک عالمی سطح پر بیٹھک بلوانے کے نام پر انسانیت سے کھلواڑ کر رہے ہیں۔

اسی اثناء پتہ چلا کہ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ رونن بار نے اعلان کیا کہ وہ 15 جون کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہوجائیں گے، رونن بار نے ایک ایسے وقت میں اپنے سبکدوش ہونے کی بات کہی ہے جب چھ ماہ قبل وزیراعظم نیتن یاہو نے اسے برطرف کرنے کی کوشش کی تھی جس پر اسرائیلی عوام نے زبردست احتجاج کیا تھا کہ نیتن یاہو ملک کے اہم ستونوں کو کمزور کر رہے ہیں، بعدازاں سپریم کورٹ نے مداخلت کرکے رونن بار کی برطرفی کو عارضی طور پر روک دیا تھا۔ رونن بار کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو ان سے یہ چاہتے تھے کہ وہ ان کے خلاف احتجاج کرنے والوں کی نگرانی کرے اور ان کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات میں مداخلت کرانے کی بات کی تھی اور رونن بار نے انکار کردیا تھا جس پر نیتن یاہو نے انہیں برطرف کرنے کی کوشش کی تھی اس الزام پر نیتن یاہو نے اسے جھوٹا اور مکار قرار دیا لیکن دنیا دیکھ رہی ہے کہ جھوٹا اور مکار اعظم کون ہے۔ اس وقت قاہرہ میں غزہ جنگ کے مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے جس میں مصر واحد ملک ہے جو کئی مہینوں سے مسلسل سنجیدگی کے ساتھ جنگ بندی کرانے اور اسرائیل پر دباؤ بنانے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ مصری اعلیٰ جنس کے سربراہ حسن محمود رشاد اسرائیلی وفد سے ملاقات کی ہے اور انہیں پورے حالات بتا کر فوری طور پر جنگ بندی کرنے پر زور دیا ہے اور کہا کہ یہ جنگ بندی طویل مدتی ہونی چاہئے اور جنگ بندی کی خلاف ورزی ہونے پر مصر اور قطر اس معاملے کو سختی سے دیکھیں گے۔ روسی وفد کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو اپنے تمام یرغمالیوں کی واپسی چاہئے۔ حماس کی فوجی صلاحیت اور اس کی غزہ میں حکمرانی کے خاتمے اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے کہ یہ علاقہ دوبارہ اسرائیل کیلئے خطرہ نہ بنے۔ گزشتہ 36 گھنٹوں کے دوران اسپتالوں میں اسرائیلی بمباری سے 100 فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے منہ میں خون لگ چکا ہے اور اس کے فوجی بحریہ کے افسران بلا اشتعال توپیں داغ رہے ہیں اور فضائیہ حملے ہر دو گھنٹے بعد ہو رہے ہیں جیسے فلسطینیوں کے قتل عام سے ان فوجیوں کو بھی دلی تسکین ہو رہی ہے۔ (ر خ الف ف)

دہشت گردی کا تعلق نہ اسلام سے ہے نہ مسلمان سے!!

جاوید اختر بھارتی

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی چہار جانب مذمت ہورہی ہے اور ہونی بھی چاہئے کیونکہ ناحق خون بہانے کا اور کسی کی جان لینے کا حق کسی کو نہیں اس سلسلے میں ملک کے ہر خاص وعام اور معزز شخصیات نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی پرزور لفظوں میں مذمت کی ہے اور مذمت کرنے والوں میں علماء کرام، سیاسی وسماجی کارکنان، نمائندگان اور لیڈران شامل ہیں،، مذہب اسلام کے اندر دہشت گردی کی گنجائش ہی نہیں ہے بلکہ اسلام تو وہ مذہب ہے کہ اعلان کرتا ہے کہ جس نے ایک بھی خون ناحق بہایا اس نے پوری انسانیت کا خون بہایا اور جس نے خون ناحق بہنے اور بہانے سے بچایا تو اس نے پوری انسانیت کو قتل ہونے سے بچایا،، مذہب اسلام تو بے وجہ ہرے بھرے تازہ دم درختوں کو بھی کاٹنے کی اجازت نہیں دیتا، جنگ کے دوران بھی بچوں اور بوڑھوں وعورتوں پر تلوار چلانے کی اجازت نہیں دیتا، یہاں تک کہ زمین پر اکڑ کر چلنے کی اور فساد برپا کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا اور زمین پر لاٹھی ڈنڈا پیٹنے کی بھی اجازت نہیں دیتا ہے، جموں وکشمیر کے پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ قابل مذمت ہے اور ساتھ ہی لاشوں پر سیاست کرنا اور اس غم کے ماحول میں ہندو مسلم کا کھیل کھیلنا بھی قابل مذمت ہے یاد رکھیں کہ ہندوستان کا مسلمان کل بھی وفادار تھا اور آج بھی وفادار ہے اور پوری وفاداری کے ساتھ ہندوستان کی تعمیر وترقی اور اس کے تحفظ کے لئے کمر بستہ ہے،، ایک دہشت گرد کا کوئی مذہب نہیں ہوتا بلکہ وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی ہم مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جلد از جلد اس معاملے کو بے نقاب کیا جائے اور جس نے یہ حرکت کی ہے اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے،، یہ وقت نہیں ہے ہندو مسلم کے نام پر نفرت پھیلانے کا اور سیاست کی روٹیاں سینکنے کا بلکہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے جائیں،، پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ ہندوستان کی تہذیب وتمدن کو برباد کرنے کی ایک سازش ہے جو یقیناً قابل مذمت ہے اور جہاں سیاحوں کی اتنی بڑی تعداد تھی وہاں سیکورٹی کا انتظام نہ ہونا یہ قابل افسوس ہے ایسے دکھ کے ماحول میں بھی مسلمانوں کے تئیں نفرتی بیان بازی کرنا بھی قابل مذمت ہے کیونکہ پہلگام میں سیاحوں کی جان بچانے کے لئے مسلمانوں نے ہر طرح کی قربانی دی ہے یہاں تک کہ عادل حسین نے ایک انسان کی جان بچانے کی جدوجہد میں خود اپنی جان گنوادی حکومت کو ملک کے تحفظ کے لئے ٹھوس اقدامات کرنا چاہئے اور ہندو مسلم کے نام پر زہر آلود بیان بازی کرنے والوں پر قدغن لگایا جانا چاہئے،، تاکہ کسی بھی صورت میں ہندوستان کا تانا بانا بکھرنے نہ پائے،، ایک پروفیسر نے دہشت گردی کے موضوع پر بڑی اہم تحریر لکھی اور بڑے اچھے انداز میں تبصرہ کرتے ہوئے دہشت گردی کو آگ سے تعبیر کیا ہے،، پروفیسر محمد آدم نے لکھا ہے کہ دہشگردی آگ کی مانند ہے، آگ نہ مذہب دیکھتی ہے، نہ قوم، نہ نسل؛ یہ صرف جلا کر راکھ کردیتی ہے۔ کشمیر میں جو کچھ ظالموں نے کیا، اور اس کے پیچھے جو بڑی اور خطرناک سازشیں کارفرما ہیں، ان کا سدباب جن کی ذمہ داری ہے، اگر وہی اس پر بات کرنے اور مؤثر اقدامات کرنے کے بجائے مسلمانوں پر الزامات عائد کرنے لگیں، یا ان کے خلاف نامناسب بیانات اور حرکات کریں، اور مرکزی میڈیا جس طرح کی شہ سرخیاں لگا رہا ہے، وہ دہشگردوں سے لڑنے کے بجائے مسلمانوں کو ہی دہشگرد ثابت کرنے پر تلا ہوا نظر آتا ہے تو یہ ایک افسوسناک رجحان ہے، جس کی مخالفت نہ صرف مسلمان بلکہ ملک کا باشعور طبقہ بھی پوری شدت سے کر رہا ہے۔ مزید تشویش ناک بات یہ ہے کہ بعض ہندو انتہا پسند عناصر ان ظالموں کا بدلہ بھارتی مسلمانوں سے لینے کے لیے ماحول کو پرتشدد بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، جو کہ ملک کی سالمیت اور امن وامان کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ لہٰذا حکومت اور حفاظتی اداروں پر لازم ہے کہ وہ سنجیدگی، انصاف اور دانشمندی کا مظاہرہ کریں، اور مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ وہ سوچ سمجھ کر، تحمل، بردباری اور حکمت کے ساتھ حالات کا سامنا کریں۔ بے جا اشتعال انگیزی، غیر ضروری گفتگو، اور سوشل میڈیا پر جذباتی اظہار سے مکمل اجتناب برتا جائے، تاکہ ملک میں امن، اتحاد اور بھائی چارے کا ماحول قائم رکھا جا سکے۔ یہ سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ آپ کی کوئی بھی بے جا حرکت یا غیر محتاط عمل اُمتِ مسلمہ کو مزید آزمائش میں مبتلا نہ کر دے۔ دہشگردی آگ کی مانند ہے بی آگ نہ مذہب دیکھتی ہے، نہ علاقہ، اور نہ ہی نسل۔ نہ ہی آگ کے بھڑکنے کے لیے پانی کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ یہ صرف جلا کر راکھ کردیتی ہے۔ اکثر اس کے پیچھے مختلف ایجنسیاں کارفرما ہوتی ہیں، مگر بدنام ہمیشہ مذہب اور دہشگردی کے شکار افراد وجماعتیں ہی کی جاتی ہیں۔ کشمیر کے لوگوں نے مہمانوں کی عزت کی اور مہمانوں کی جان بچانے کی کوشش کی آج ان کی آنکھوں میں بھی آنسو ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں کہ ایک طرف انسانیت کے دشمنوں نے قتل وغارت کی تو دوسری طرف گودی میڈیا اور چند شرپسندوں نے ملک کے ماحول میں زہر گھولنے کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے ایسے رویئے اور نظریئے اور کاموں سے تو دہشت گردی کو ہی فروغ ملے گا،، جبکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ آج کے ماحول میں ملک کے ایک سو چالیس کروڑ لوگ کاندھے سے کاندھا ملا کر چلیں، قدم سے قدم ملا کر چلیں اور ملک وملت کے تحفظ کے لئے شیشہ پلائی دیوار بن جائیں تاکہ دوبارہ کسی ظالم کے اندر ایسی گھناؤنی حرکت کرنے کی جرأت نہ ہوسکے۔

javedbharti508@gmail.com

حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمہ تمام عمر شجر اسلام کی آبیاری کے لئے کوشاں رہے

مفتی غلام رسول اسماعیلی

استاذ: مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار

حضور صدر الشریعہ بدر الطریقہ محسن اہلسنت، خلیفہ اعلی حضرت، مصنف بہار شریعت حضرت علامہ مولانا الحاج حکیم مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ایک ایسی عبقری شخصیت ہیں، جن کے علم وفضل اور تقوی وطہارت کا ایک زمانہ قائل ہے، آپ اپنی پوری زندگی خلوص وللّٰہیت کے ساتھ دینی خدمات: آپ نے تمام عمر شجر اسلام کی آبیاری کے لئے کوشاں رہے۔ تصنیف و تالیف، درس وتدریس کی صورت میں دین اسلام کی حقیقی خدمت کرتے رہے، حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کو اللہ تعالی نے جملہ علوم وفنون میں مہارت تامہ اور براعت کاملہ عطا فرمائی تھی، آپ امام اہلسنت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے ایک معتمد اور خاص شاگرد اور خلیفہ تھے۔ حضور اعلی حضرت نے آپ کو صدر الشریعہ کا خطاب عطا فرمایا اور حالات وضرورت دینی کے پیش نظر پورے برصغیر کے لیے شرعی دار القضا قائم فرمایا تھا اور اس کے لیے تمام مشاہیر ہند میں سے صدر الشریعہ کو احکام شرعیہ کے نفاذ اور فیصلے کے لیے قاضی شرع مقرر فرمایا تھا۔ حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ محلہ کریم الدین پور، قصبہ گھوسی، ضلع اعظم گڑھ، اتر پردیش، میں ۱۳۰۰ھ کو پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی کتابیں جد امجد سے پڑھیں اس کے بعد اپنے چچیرے بھائی مولانا محمد صدیق علیہ الرحمہ سے علوم فنون کی ابتدائی کتابیں پڑھ کر انھیں کے مشورہ سے مولانا ہدایت اللہ خاں رام پوری علیہ الرحمہ سے مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے مدرسہ حنفیہ جون پور میں داخل ہوئے۔ علوم وفنون کی تکمیل کے بعد علامہ وصی احمد محدث سورتی علیہ الرحمہ سے مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت میں حاضر ہوئے اور حدیث کا درس لیا اور ۱۳۲۰ھ/ ۱۹۰۲ء میں سند حاصل کی۔ ۱۳۳۲ھ میں حکیم عبد الولی جھوائی ٹولہ لکھنؤ سے علم طب حاصل کیا۔ ۱۳۲۴ھ سے ۱۳۲۷ھ تک محدث سورتی علیہ الرحمہ کے مدرسہ میں درس دیا اس کے بعد ایک سال تک پٹنہ میں طب کا کام کیا بعد میں اپنے استاد حضرت محدث سورتی کے کہنے پر طب کا کام چھوڑ کر امام اہل سنت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے مدرسہ منظر اسلام بریلی میں درس وتدریس کا کام انجام دینے لگے۔ اعلی حضرت کی صحبت میں رہ کر ان کے علم میں وسعت پیدا ہوئی اور اس وقت کے فقیہوں میں ان کا شمار ہونے لگا۔ سیدی اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں قرآن پاک کا ترجمہ کرنے کی عرض کی اور خود سیدی اعلی حضرت سے سن سن کر املا فرمائی اور "ترجمۂ کنز الایمان" کی صورت میں مسلمانوں کو ایمان کا خزانہ عطا فرمانے کا سبب بنے۔ حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمہ نے ایک لمبے عرصے تک مدرسہ منظر اسلام بریلی میں درس وتدریس کے فرائض انجام دیے اور ۱۹۲۴ء میں صدر المدرسین کی حیثیت سے دار العلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر (راجستھان) چلے گئے۔ ۱۹۳۲ء میں پھر بریلی واپس آئے اور کچھ دنوں کے بعد نواب حاجی غلام محمد خاں شروانی رئیس ریاست دادوں، علی گڑھ کی دعوت پر مدرس اول کی حیثیت سے دار العلوم حافظیہ سعیدیہ میں ان کا تقرر ہوا جہاں سات سال تک بحسن وخوبی درس و تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے اس کے بعد ایک سال مظہر العلوم کچی باغ، بنارس میں بھی رہے۔ پھر آخر کار ۱۹۴۵ء تک منظر اسلام بریلی میں درس دیا اور پوری زندگی درس وتدریس کی نظر ہوئی۔ اپ کی مہارت کا چرچہ ہر چہار جانب تھا اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ۱۹۲۶ میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے نصاب کی تشکیل کے سلسلہ میں جن اہم مدرسین سے رابطہ قائم کیا گیا ان میں سرفہرست حضور صدر الشریعہ کا نام تھا۔ حضرت صدر الشریعہ جہاں ایک باکمال مدرس اور زبردست خطیب تھے وہیں اعلیٰ مرتبہ مصنف بھی تھے۔ ان کی زبان سادہ، سہل اردو زبان تھی۔ انھوں نے اسلام کی خوب اشاعت کی اور اجمیر کے زمانہ قیام میں نومسلم راجپوتوں میں تبلیغ کا کام بھی بخوبی انجام دیا۔ اپ کی تقریر خالص علمی مضامین اور قرآن وحدیث کی تفسیر وتفصیل پر مشتمل ہوا کرتی تھی۔ فقہی جزئیات نوک زبان پر رہتی تھی۔ اور تحریر میں بھی یہی ریت اپ نے نبھائی ہے۔ آپ کی ایک اہم ترین تصنیف جو عوام وخواص میں مقبول ہے "بہار شریعت" ہے فقہ حنفی میں اپنی نوعیت اور معیار کی منفرد انسائیکلوپیڈیا ہے جو عالم اسلام پر اپ کا ایک عظیم احسان ہے۔ حضور صدر الشریعہ کی رہبرانہ قیادت ہماری زندگی اور بندگی میں ایک فعال قائد کی حیثیت سے آج بھی مشعل راہ ہے۔ آپ ایک زمانے تک مجدد اعظم سرکار اعلی حضرت علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں رہے اور ان کی ذات سے وافر مقدار میں اکتساب فیض کرتے رہے، حتی کہ وہ زمانہ بھی آیا کہ فقہ میں آپ کی بصارت وبصیرت اور اعلی درجہ کی کارکردگی کے پیش نظر ایک موقع پر اعلی حضرت نے فرمایا: کہ موجودین میں تفقہ جس کا نام ہے، وہ مولوی امجد علی میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ ۱۳۲۹ھ میں صدر الشریعہ کی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رضی اللہ عنہ سے پہلی ملاقات یہیں پٹنہ میں ہوئی تھی، پہلی ملاقات ہی میں آپ اعلی حضرت علیہ الرحمہ سے حد درجہ متاثر ہوئے اور سلسلہ عالیہ قادریہ میں اعلی حضرت سے بیعت ہوگئے۔ دبستان رضویت کے خوشہ چیں اور گلستان فقہ حنفی کے فقیہ اعظم کی حیثیت سے پوری دنیا میں مشہور ہوئے۔ نماز سے محبت: ایک مرتبہ حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کو شدید بخار تھا جس کی وجہ سے آپ پر بار بار بے ہوشی طاری ہورہی تھی، جب ذرا ہوش آیا تو آپ نے حافظ ملت علیہ الرحمہ سے وقت دریافت فرمایا تو انہوں نے ظہر کا وقت ختم ہوجانے کی اطلاع دی جس پر صدر الشریعہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، فرمانے لگے: آہ! میری نماز قضا ہوگئی۔ حضور حافظ ملت نے عرض کی: حضور! شریعت کی رو سے غشی کی حالت میں نماز قضا نہیں ہوتی، فرمایا: غم اس کا ہے کہ ایک بار حاضری سے محروم رہ گیا۔ سفر حج کا ذوق وشوق: صدر الشریعہ فرماتے ہیں: میں حج وزیارت کے لئے شب وروز بیتاب رہتا جب حج کے لئے قافلہ نکلتا تو میں دل مسوس کر رہ جاتا، میرے پاس اتنا سرمایہ جمع نہیں ہوتا کہ میں حج وزیارت کر سکوں مگر کچھ نہ کچھ اس کے لئے پس انداز (جمع) کرتا رہا۔ ابھی پوری رقم جمع نہ ہو پائی تھی کہ بیتابی برداشت کی منزلوں سے آگے بڑھ گئی اس زمانے میں حج کے سفر میں کم از کم تین مہینے ضرور صرف ہوتے تھے عموماً چار مہینے لگ جاتے تھے، چار ماہ کے لئے بچوں کے نان ونفقہ کے واسطے گھر قطعاً چھوڑنا پھر حج کے اخراجات کے لئے رقم ہونا بڑا مشکل نظر آرہا تھا لیکن بیتابی بہت زیادہ بڑھ گئی تو میں نے کچھ قرض لیا اور حج کے لئے گیا۔ نعت شریف سننے کا انداز: صدر الشریعہ دونوں ہاتھ باندھ کر، آنکھیں بند کر کے نہایت توجہ کے ساتھ نعت شریف سنا کرتے اور اس دوران آپ کی آنکھوں سے اشک جاری ہوجاتے۔ حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ دوسری مرتبہ حج کی نیت سے حرمین شریفین کے لیے روانہ ہوئے، اپنے وطن قصبہ گھوسی سے ممبئی تشریف لائے طبیعت علیل ہوئی اور کشتی میں سوار ہونے سے پہلے ہی بتاریخ ۲ ذی القعدہ ۱۳۶۸ھ بمطابق ۶ ستمبر ۱۹۴۸ء رات ۱۲ بج کر ۲۶ منٹ پرداعی اجل کو لبیک کہا انا للہ وانا الیہ راجعون! تمام عالم اسلام سے گزارش ہے کہ عرس صدر الشریعہ کے موقع پر اپنے اپنے گھروں سمیت مدارس ومساجد میں عرس کی تقریبات منائیں اور بے بہا فیوض وبرکات سے مالا مال ہوں۔

☆☆☆☆

کشمیریوں کا اعلیٰ اخلاق، ہندستان و پاکستان آمنے سامنے

عبدالعزیز

جموں وکشمیر کا پہلگام جہاں فسادیوں نے درندگی اور سفاکیت کی حد کردی تھی آج کیسا ہوگا؟ وہاں کی صورت حال کے بارے میں باہر رہنے والوں کے لئے سوچنا اور سمجھنا آسان نہیں ہوگا۔ مشہور 'یوٹیوبر' اجیت انجم کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اجیت انجم پہلگام پہنچ کر ایسے سیاحوں سے انٹرویو لے رہے ہیں جو وہاں سیاحت کے لئے پہنچے ہوئے ہیں۔ باہر کے رہنے والوں کو تو یہی معلوم ہوگا کہ اس فساد زدہ علاقے میں کوئی بھی سیاح جانے کی ہمت وجرأت کرے گا۔ اجیت انجم نے لگ بھگ پندرہ مرد عورتوں سے انٹرویو لیا ہے جو گجرات سے تعلق رکھتے ہیں۔ سب کے سب ڈاکٹر ہیں اور وہ سب اپنا ذاتی اسپتال چلا رہے ہیں۔ اجیت انجم نے سب سے الگ الگ انٹرویو لیا ہے۔ سب کے تجربات اور مشاہدات جاننے کی کوشش کی ہے۔ ہر ایک نے اپنا تجربہ ومشاہدہ بتایا جو سب کی مشترکہ باتیں تھیں وہ بہت ہی حوصلہ افزا اور پُرامید ہیں۔ ہر ایک نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے ہر طبقہ کے لوگ بہت ہی مددگار اور محبت کرنے والے نظر آئے۔ سب نے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا۔ فوجی بھی یہاں تعینات ہیں۔ سیاحوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کے گھر والے اور ان کے عزیز واقارب نے انھیں یہاں آنے سے روکا ضرور اور انھیں بھی خوف اور ڈر معلوم ہورہا تھا لیکن کشمیریوں کی بے پناہ محبت اور اعلیٰ کردار کی وجہ سے ان کو ہمت ملی اور وہ آج نڈر ہوکر پہلگام میں موجود ہیں۔ پہلگام کی آج کی صورت حال سے ہر ہندستانی کو خوش ہونا چاہئے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ کشمیریوں کے اعلیٰ اخلاق اور سیاحوں کی ہمت اور حوصلے نے جہاں دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کو مات دینے کی کوشش کی ہے وہاں فرقہ پرستوں اور فرقہ پرست گودی میڈیا کے اینکروں اور مالکوں کی ہمت شکنی کرنے میں بھی کوئی کمی نہیں کی ہے۔ اس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ انسانیت زندہ ہے اور جو لوگ انسانیت سوز حرکتیں کرتے ہیں ان کی شکست اور موت کا سامان بھی دنیا میں موجود ہے۔ انسانی شرافت کی سب سے اعلیٰ اسپرٹ ہے کہ وہ بدی کو کسی حال میں برداشت نہ کرے اور اسے دفاع کرنے واسطے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہوجائے۔ عملی زندگی میں کامیابی کا راز بھی اسی اعلیٰ اسپرٹ میں پنہاں ہے۔ جو شخص دوسروں کے لئے بدی کو برداشت کرتا ہے اس کی اخلاقی کمزوری اسے بالآخر اس پر بھی آمادہ کردیتی ہے کہ وہ خود اپنے لئے بدی کو برداشت کرنے لگے۔ اور جب اس میں برداشت کا یہ مادہ پیدا ہوتا ہے تو پھر اس پر ذلت کا وہ درجہ آتا ہے جسے خدا نے اپنے فضل سے تعبیر کیا ہے۔ اس درجے میں پہنچ کر آدمی کے اندر شرافت اور انسانیت کا کوئی احساس باقی نہیں رہتا۔ وہ جسمانی اور مادّی غلامی ہی نہیں بلکہ ذہنی اور روحانی غلامی میں بھی مبتلا ہوجاتا ہے اور کمینگی کے ایسے گڑھے میں گرتا ہے جہاں سے اس کا نکلنا محال ہوجاتا ہے۔ اس کے بالمقابل جس شخص میں یہ اخلاقی قوت موجود ہو کہ وہ بدی کو محض بدی ہونے کے باعث برا سمجھے اور انسانی برادری کو اس سے نجات دلانے کے لئے انتھک جدوجہد کرتا رہے وہ ایک سچا اور اعلیٰ درجے کا انسان ہوتا ہے۔ اس کا وجود عالم انسانیت کے لئے ایک رحمت ہوتا ہے۔ جس وقت پہلگام میں فسادی اور دہشت گرد معصوم اور بے قصور سیاحوں پر گولیاں برسا رہے تھے تو اس وقت ایک کشمیری نوجوان گھڑ سوار سید عادل شاہ سیاحوں کو بچانے کے لئے اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر دہشت گرد کے ہاتھوں سے بندوق چھیننے کے لئے برسرپیکار ہوگیا۔ بالآخر اسے جام شہادت نوش کرنا پڑا۔ یہ ایک نوجوان تھا جس نے تمام کشمیریوں کی طرف سے اور امت مسلمہ کی جانب سے فرض کفایہ ادا کیا ہے۔ 'کتنے وہ مبارک قطرے ہیں، جو صرف بہاراں ہوتے ہیں'۔ ایسے موقع پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ 'اک کرن تنہا بحر ظلمات پر بھاری ہے'۔ ان حقائق کو گودی میڈیا کی طرف سے اگر پیش کیا جاتا تو ملک میں پُرامن ماحول ہوتا اور تناؤ کی جگہ محبت اور بھائی چارہ کی فضا ہوتی۔ کوئی بھی نادان، اندھ بھکت کشمیریوں پر حملہ کرنے کے لئے سوچتا بھی نہیں بلکہ ان کو پیار اور محبت سے گلے لگاتا ہے۔ کشمیریوں کے خلاف فضا تیار کرنے میں سنگھ پریوار کے اوپر سے لے کر نیچے تک کے ذمہ دار شریک ہیں۔ جو ایم پی اور ایم ایل اے فرقہ پرستانہ بیان دے رہے ہیں ان کے منہ کو بند کرنے کی نہ مودی جی کوشش کررہے ہیں نہ امیت شاہ اور نڈا جی اور نہ موہن بھاگوت۔ چار بڑے شنکر اچاریوں میں سے سوامی اویمکتیشور آنند نے نہایت حق گوئی اور بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ "جب گھر میں رات کے وقت کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو سب سے پہلے چوکیدار کو ڈھونڈا جاتا ہے کہ وہ کہاں تھا اور اس کے رہتے ہوئے ایسا واقعہ یا سانحہ کیسے پیش آیا؟ لیکن ہمارے یہاں جب کہیں ایسا واقعہ پیش آتا ہے تو چوکیدار کو بچانے کے لئے ایسی ایسی باتیں کی جاتی ہیں کہ اس کے کردار پر پردہ پڑ جائے۔ پہلگام میں جو کچھ ہوا تو یہ پوچھنا یا جاننا ضروری ہے کہ چوکیدار کہاں تھا؟ ڈیڑھ دو سو کیلو میٹر دور سے دہشت گرد آکر سیاحوں کی جان لے لیتے ہیں، نہ وہاں پولس ہوتی ہے نہ فوجی۔ کیا یہ کھلی چھوٹ نہیں ہے دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے لئے؟ یہ آسانی کس کی طرف سے دی گئی۔ آخر چوکیدار کہاں تھا اور کیا کر رہا تھا؟ اب کہا جارہا ہے کہ پاکستان کی طرف سے یہ دہشت گرد آئے۔ اگر آنا فاناً یہ بات کہی جارہی ہے تو آنے سے پہلے کیوں نہیں انھیں پکڑا گیا؟ کہا یہ بھی جارہا ہے کہ سندھو ندی کا پانی بند کردیا جائے گا اور پاکستانی لوگ بوند بوند پانی کو ترسیں گے، جبکہ تجربہ کار لوگوں کا کہنا ہے کہ ہندستان کو ایسا کرنے میں بیسوں سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ تو کیا یہ ہندستانیوں کے ذہن کو سچائی کی طرف موڑنے کے بجائے غلط رخ دینے کی کوشش نہیں ہے؟" ایسی ظالمانہ حرکت کس نے کی ہے اس کی صحیح جانچ پڑتال کرنے کے بجائے انہی کشمیریوں کی سرزنش ہورہی ہے جو سیاحوں کو بچانے کے دوران شہید ہوئے۔ اگر وہ سیاحوں کو نہیں بچاتے تو مرنے والوں کی تعداد کئی گنا بڑھ جاتی۔ ان کے اس کردار کے بدلے انھیں انعام و اکرام سے نوازنا چاہئے۔ بی بی سی، واشنگٹن پوسٹ اور دیگر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے میں چودہ پندرہ سو کشمیریوں کو پابند سلاسل کردیا گیا ہے اور کئی گھر منہدم کردیئے گئے ہیں۔ کیا کشمیریوں کے اعلیٰ اخلاق کا یہی صلہ ہے؟ عام طور پر ایسی حرکتیں مجرمانہ دماغ کا اختراع ہوتی ہیں اور ایسے لوگوں کی تلاش یقیناً ہونی چاہئے اور ان کو پکڑنے میں ہر اس شخص کو مدد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو مظلوموں کی مدد کرتا ہے اور ظالموں سے نفرت کرتا ہے۔ بدقسمتی سے دونوں ملکوں میں ایسے سیاست داں ہیں جو اپنی کمزوریوں کو چھپانے کے لئے سرحدوں پر تناؤ پیدا کر دیتے ہیں اور دونوں ملکوں کی فوجیں آمنے سامنے کھڑی ہوجاتی ہیں۔ دونوں ملکوں کے معصوم اور بے گناہ عوام مشکلات اور مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ فوجی نوجوان بھی ایک دوسرے سے دشمنی کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اردو کے مشہور شاعر ساحر لدھیانوی نے ایک مشہور نظم 'ہندستان اور پاکستان کی جنگ' کے پس منظر میں لکھی تھی آج بھی وہ پس منظر سامنے ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ نظم آج کے پس منظر میں کہی گئی ہے:- "اے شریف انسانو/ خون اپنا ہو یا پرایا ہو/ نسل آدم کا خون ہے آخر/ جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں/ امن عالم کا خون ہے آخر/ بم گھروں پر گریں کہ سرحد پر/ روح تعمیر زخم کھاتی ہے/ کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے/ زیست فاقوں سے تلملاتی ہے/ ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں/ کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے/ فتح کا جشن ہو کہ ہار کا سوگ/ زندگی میتوں پہ روتی ہے/ جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے/ جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی/ آگ اور خون آج بخشے گی/ بھوک اور احتیاج کل دے گی/ اس لئے اے شریف انسانو!/ جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے/ آپ اور ہم سبھی کے آنگن میں/ شمع جلتی رہے تو بہتر ہے"۔

رابطہ: 9831439068

سوال کرنا بھی جرم ٹھہرا

محمد عارف انصاری

جمہوریت محض ایک انتخابی عمل نہیں بلکہ یہ ایک ہمہ جہت نظریہ ہے جس کی بنیاد اس تصور پر ہے کہ اقتدار کا سرچشمہ عوام ہیں اور حکمرانوں کو اپنی کارکردگی، طرز عمل اور فیصلوں کے لیے ہر لحہ عوام کے

سامنے جواب دہ رہنا ہوگا۔ اس کا اصل حسن تب ظاہر ہوتا ہے جب عوام سوال کریں اور حکمران اپنے فیصلوں کی سچائی اور شفافیت کو ثابت کرنے کے لیے ہر سطح پر کھل کر اور بروقت احتساب کا سامنا کریں۔ سوال کرنا شہری شعور کی علامت ہے اور حکمرانوں کو یاد دلاتا ہے کہ حکومت کسی فرد یا جماعت کی جاگیر نہیں بلکہ پوری قوم کی اجتماعی امانت ہے۔ افسوس کہ آج ہمارے ملک میں یہ روش عام ہوتی جارہی ہے کہ حق گوئی کو مشکوک، اختلاف رائے کو دشمنی، تنقید کو غداری اور سوال کرنے کو بغاوت تصور کیا جانے لگا ہے۔ یہ رویہ نہ صرف جمہوری اقدار کے لیے زہرِ قاتل ہے بلکہ قومی فکری آزادی کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ جمہوریت اسی وقت پروان چڑھتی ہے جب سوال زندہ ہوں، ضمیر بیدار ہو اور اقتدار آئین وعوام کے سامنے صداقت اور دیانت کے ساتھ کھڑا ہو۔ جمہوریت کی حقیقی روح اور اس کا جوہر عوام کے سوال اور حکمرانوں کی جواب دہی میں پنہاں ہے۔ یہی وہ مقدس رشتہ ہے جو اقتدار کو غرور سے بچا کر خدمت کی راہ پر گامزن رکھتا ہے۔ تاریخ اسلام میں حضرت عمرؓ کا وہ تاریخی لحہ آج بھی جمہوریت کے علمبرداروں کے لیے مشعل راہ ہے جب انہوں نے منبر رسول سے خطبہ دیتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر میں راہِ حق سے ہٹوں تو کیا کرو گے؟" ایک صحابیؓ نے کھڑے ہو کر بے جھجک کہا: "ہم اپنی تلوار سے آپ کو سیدھا کردیں گے"۔ حضرت عمرؓ نے نہ فقط یہ بات سنی بلکہ اس پر فخر محسوس کیا اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ ان کے عہد میں ایسے باضمیر اور حق گو افراد موجود ہیں۔ یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکمرانی تبھی معتبر ہوتی ہے جب اس کے گرد سچ بولنے والے ضمیر موجود ہوں۔ افسوس کہ آج کے دور میں اقتدار کی کرسیوں کے گرد ایسے ضمیر کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ حکمران خوشامد سننے کے عادی ہوچکے ہیں اور سچائی آئینے کی طرح چبھنے لگی ہے۔ یوں جمہوریت کا چہرہ دھندلا پڑتا جارہا ہے اور سچائی ایک اجنبی آواز بن کر رہ گئی ہے۔ اس ماحول کی ایک تازہ اور تلخ مثال بھوجپوری گلوکارہ اور طنزیہ فنکارہ نیہا سنگھ راٹھور کی ہے جنہوں نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام، کشمیر میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد اپنی فکری بیداری اور فنکارانہ صداقت کے تحت چند اہم اور بنیادی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ جب ہزاروں سیاح ایک معروف وادی میں موجود تھے تو ان کی سلامتی کے لیے خاطر خواہ حفاظتی انتظامات کیوں نہ کیے گئے؟ زخمیوں کو بروقت طبی امداد کیوں نہ ملی اور سب سے بڑھ کر، وزیر اعظم ایسے نازک لمحے میں بہار میں انتخابی ریلی سے خطاب کیوں کر رہے تھے؟ یہ سوالات کسی جماعت کی تذلیل کے لیے نہیں بلکہ ایک باشعور شہری کے حق سوال کی ادائیگی تھے۔ مگر جواب دینے کے بجائے ان کی آواز کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ ان پر ایف آئی آر درج ہوئی اور سوشل میڈیا پر انہیں 'دیش دروہی' جیسے القابات سے نوازا گیا۔ یہ وہی المیہ ہے جس میں سچائی کی گونج کو غداری کا شور سمجھ لیا جاتا ہے اور شعور کی چنگاری کو بغاوت کا شعلہ گردانا جاتا ہے۔ یہ محض ایک فنکارہ کی پکار نہیں تھی بلکہ ایک باہوش شہری کا وہ صدائے احتجاج تھی جو سچ کو سچ کہنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔ نیہا سنگھ راٹھور کسی سیاسی جماعت کی نمائندہ نہیں، مگر سچ بولنے کی جسارت نے انہیں ایک فکری علامت بنادیا۔ ان کا تعلق ایسے خاندان سے ہے جس کے چودہ افراد ملک کی فوج اور نیم فوجی دستوں میں خدمات انجام دے چکے ہیں، مگر جب انہوں نے حکمران جماعت اور وزیر اعظم سے تلخ مگر جائز سوالات کیے تو ان پر 'دیش دروہی' ہونے کی تہمت لگادی گئی۔ نیہا نے دوٹوک کہا: "بی جے پی دیش نہیں اور نہ پردھان منتری بھگوان ہیں"۔ ان کے الفاظ جمہوریت کے بنیادی اصولوں کی بازگشت تھے۔ انہوں نے کہا اگر حکومت سوال برداشت نہیں کرسکتی تو اقتدار چھوڑ کر اپوزیشن میں جا بیٹھے۔ ان کی آواز عام آدمی کے دل کی دھڑکن اور فکری آزادی کا استعارہ بن گئی ہے۔ افسوس، آج وہی جمہوری فضا جو اختلافِ رائے کی پرورش کرتی تھی سچ بولنے والوں کے لیے گھٹن زدہ ہوچکی ہے۔ ہمارے ذرائع ابلاغ کے آتش فشاں تصورات پر نظر ڈالیں تو حیرت ہوتی ہے کہ نیہا سنگھ راٹھور کے خالص بے باک اور عوامی سوالات پر مبنی ویڈیو کو پاکستانی میڈیا نے اپنے مفاد میں استعمال کیا اور اسے ہند مخالف پروپیگنڈے کا حصہ بنا ڈالا۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا کسی ہندستانی شہری کا سوال اس بنیاد پر باطل قرار دیا جاسکتا ہے کہ دشمن ملک نے اسے استعمال کرلیا؟ اگر اظہارِ رائے کی آزادی اس بات پر منحصر ہوجائے کہ کون اسے کہاں اور کیسے استعمال کرتا ہے تو پھر ہر اختلاف رائے کو دشمنی اور ہر تنقید کو جرم سے تعبیر کیا جائے گا۔ یوں ہمارا وطن خاموشی کا قبرستان بن جائے گا اور ملک ایک ایسی آمرانہ ڈگر پر چل پڑے گا جہاں صرف مدح سرائی کو اجازت ہوگی اور سوالات کو کفن میں لپیٹ دیا جائے گا۔ بات سننے والے کی نہیں، صدائے حق کی ہوتی ہے۔ اصل کسوٹی یہ نہیں کہ آواز کن کانوں تک پہنچی بلکہ یہ ہے کہ وہ آواز کتنی سچی، کتنی دل کشا اور کتنی ضمیر کو جھنجھوڑنے والی تھی۔ جب اقتدار سچ سے نظریں چرالے اور سچ بولنے والوں کے پیچھے پروردہ میڈیا یا ایجنسیاں لگادے تو جمہوریت کے ماتھے سے روشنی کی بندیا اتر جاتی ہے اور قوم آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اندھوں کی صف میں جا کھڑی ہوتی ہیں۔ اس پورے معاملے میں تعزیرات ہند کی دفعات 153A، 295A، 505، 152 اور آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 66 کا استعمال قابلِ غور ہے۔ کیا واقعی نیہا کے سوالات نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچایا؟ یا یہ دفعات اب محض سیاسی تنقید کو خاموش کرنے کا ہتھیار بن چکی ہیں؟ اگر ہر وہ آواز جو اقتدار سے سوال کرے ریاست دشمنی کے زمرے میں ڈال دی جائے تو پھر جمہوریت ایک کھوکھلا مجسمہ بن کر رہ جائے گی۔ کیا اختلاف کرنا اب غداری کی سند بن چکا ہے؟ اگر ہر سوشل میڈیا پوسٹ کو جو حکومت سے اختلاف رکھے قومی سلامتی کے خلاف سمجھا جائے تو پھر اظہارِ رائے کی آزادی محض آئینی کتابوں میں دفن ہوکر رہ جائے گی۔ نیہا کا کیس اب صرف ایک فنکار کا معاملہ نہیں بلکہ اس بحران کی علامت ہے جو اظہار رائے، قومی سلامتی اور سیاسی آزادی کے بیچ پیدا ہوچکا ہے۔ جہاں سوال کرنا گناہ اور سچ بولنا جرم بن گیا ہے۔ یہ المیہ صرف نیہا کا نہیں بلکہ پورے ملک کے ضمیر کا امتحان ہے۔ یہ مسئلہ محض نیہا تک محدود نہیں۔ یہ اس وسیع تر رجحان کی علامت ہے جو ہر سوال کو سازش، ہر تنقید کو تخریب اور ہر بیداری کو بغاوت قرار دیتا ہے۔ اس ذہنیت کی جڑیں محض وقتی سیاسی مفادات میں پیوست نہیں بلکہ وہ ایک خطرناک نظریاتی سانچے میں ڈھل چکی ہے جو ایک متحرک، تنقیدی اور باشعور سماج کے بجائے ایک خاموش، سر جھکائے ہوئے اور مطیع رعایا کی خواہاں ہے۔ اگر یہ رجحان یوں ہی جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب ہندوستان کے ذرائع ابلاغ سرکاری ترجمانی سے آگے نہ بڑھ سکیں گے، تعلیمی ادارے علم کے چراغوں کے بجائے اندھی تقلید کے مینار بن جائیں گے، ادبی محفلیں جراتِ اظہار کے بجائے مدح سرائی کی درباری بزم کا منظر پیش کریں گی اور عوامی پلیٹ فارم اختلاف کے بجائے اتفاقِ محض کی مشق گاہ بن جائیں گے۔ ایک زندہ جمہوریت، ایک آزاد قوم اور ایک بیدار معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں سوال کو دبایا نہیں جاتا بلکہ سنا، سمجھا اور سراہا جاتا ہے۔ یہ صورت حال محض آزادیِ اظہار کی پامالی نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے ذہنوں کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کی خطرناک تمہید ہے۔ جب قلم پر پہرہ بٹھادیا جائے، زبانوں پر تالے ڈال دیے جائیں اور اذہان کو خوف کے حصار میں قید کردیا جائے تو قومیں اپنی تخلیقی قوت، فکری آزادی اور ترقی کی راہیں کھو بیٹھتی ہیں اور جمود کے اندھیروں میں گم ہوجاتی ہیں۔ جمہوریت کی روح اس میں مضمر ہے کہ اقتدار عوام کے اعتماد سے جڑا ہوتا ہے، اور یہ اعتماد محض ووٹ سے نہیں بلکہ مسلسل سوال، احتساب اور جواب دہی سے زندہ رہتا ہے۔ جب حکومتیں سوالوں سے لرزنے لگیں تو لازم ہے کہ وہ اپنے طرزِ حکمرانی پر نظرِ ثانی کریں — نہ کہ ان زبانوں پر قدغن لگائیں جو آئین کی چھاؤں میں پروان چڑھی ہیں۔ سوال دبانے سے محض اختلاف کی آوازیں خاموش ہوتی ہیں لیکن اعتبار کی دیوار مزید خستہ ہوجاتی ہے۔ اصل جمہوریت وہی ہے جہاں اختلاف وفاداری کے خلاف نہیں بیداری کی علامت سمجھا جائے۔ لہٰذا اب وقت آچکا ہے کہ جمہوری اقدار کے دفاع میں خاموشی کا خول توڑ کر آواز بلند کی جائے۔ سوال کو جرم بنانے کی جو روایت پنپ رہی ہے، اس کا بے باک محاسبہ ضروری ہے، اور ہر اُس طاقت کا راستہ روکا جانا چاہیے جو شعور کو خوف اور فتوے کی زنجیروں میں جکڑنا چاہتی ہے۔ سوال محض ایک لفظ نہیں، وہ چراغ ہے جو اندھیروں کو چیر کر سچائی کی سبیل دکھاتا ہے، جو اقتدار کے سنگین ایوانوں میں روشنی کی کرن بن کر داخل ہوتا ہے اور جو عوام کو اندھی اطاعت سے نکال کر باشعور وفاداری کی طرف لے جاتا ہے۔ نیہا سنگھ راٹھور کی آواز محض ایک فنکارہ کی پکار نہیں بلکہ اس جمہوری چراغ کی وہ لرزتی ہوئی لو ہے جسے بجھنے سے پہلے تھام لینا ہم سب کی اجتماعی ذمے داری ہے۔ اگر ہم آج اس روشنی کو بجھنے دیں، تو کل کی تاریکی ہمارے ضمیر، زبان اور نسلوں کے افق کو نگل لے گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سچائی کے چراغ تھام کر اندھیروں سے نبرد آزما ہوں۔

رابطہ: 9572908382

آندھرا پردیش: وشاکھاپٹنم میں مندر میں بڑا حادثہ
دیوار گرنے سے 8 افراد کی موت، کئی زخمی

30 اپریل: آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں دردناک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں شری وراہ لکشمی نرسمہا سوامی مندر کی دیوار گرنے سے 8 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ کئی زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق مندر میں چندنوتسو کا پروگرام چل رہا تھا۔ اسی دوران مندر کا 20 فٹ لمبا حصہ منہدم ہوگیا۔ حادثے میں زخمی ہوئے لوگوں کو فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور راحت اور بچاؤ کام میں لگ گئیں۔ آندھرا پردیش کے وزیر داخلہ وانگل پڑی انیتا بھی موقع پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا، ”یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ حکومت نے راحت اور بچاؤ کام تیزی سے کرنے کی ہدایت دی ہے۔“

اس حادثے کے بارے میں ایس ڈی آر ایف کے ایک جوان نے بتایا کہ یہ واقعہ رات تقریباً 2:30 بجے پیش آیا۔ اس میں 8 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 4 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل سی مادھو نے بھی حادثے کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اس واقعہ کی جانچ کرے گی اور متاثرین کو معاوضہ دے گی۔ دراصل یہ مانا جاتا ہے کہ یہاں مندر میں وراہ لکشمی نرسنگھ سوامی اپنے بھکتوں کو درشن دیتے ہیں۔ ان کے درشن کے لیے بڑی تعداد میں بھکت سنگھ گیری پہنچے تھے۔ بھگوان کے حقیقی شکل میں درشن کے لیے منگل دوپہر سے ہی سنگیری میں لوگوں کی بھیڑ اُمڈ پڑی تھی۔ کیشکھنڈ شالہ کے قریب کلیانم میدان میں لگائی گئی مفت درشن کی قطاریں بھکتوں سے بھری ہوئی تھیں۔ یہ قطار آگے تک ترپورانتک سوامی مندر تک پھیلی ہوئی تھی۔ بھکت ایک دن پہلے ہی اس ارادے سے جمع ہوئے تھے کہ اگر وہ قطار میں جلدی پہنچ جائیں تو انہیں جلدی درشن مل جائیں گے۔ لیکن اس دوران ہوئے ایک ناخوشگوار حادثہ نے سبھی کی آنکھیں نم کر دی۔

سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ فی الحال پاکستانی فنکار ہندوستان میں کام کریں: جاوید اختر

پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستانی اداکار فواد خان کی فلم ’عبیر گلال‘ جو کہ ہندوستان میں ریلیز ہونے جا رہی تھی اس پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ اس دوران فلمی دنیا کی معروف شخصیت جاوید اختر سے سوال کیا گیا کہ کیا پاکستانی فنکاروں کو ہندوستان میں کام کرنے کی اجازت ہونی چاہیے؟ اس پر ردعمل دیتے ہوئے جاوید اختر نے کہا کہ فی الحال ایسا ممکن نہیں۔

جاوید اختر نے پی ٹی آئی بھاشا سے بات چیت کے دوران کہا کہ ’اس بارے میں بہتر وقت پر سوچا جا سکتا ہے اور امید ہے کہ چند سال بعد کچھ سمجھ آ جائے گی۔ اگر پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کا ہندوستان کے بارے میں بہتر رویہ رہا تو اس بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔ لیکن اس وقت یہ سوال بھی پیدا نہیں ہوتا، یہ ممکن نہیں۔

اس دوران جاوید اختر نے پاکستانی اداکار فواد خان کی فلم ’عبیر گلال‘ کی ہندوستان میں ریلیز روکنے کے سوال کا بھی جواب دیا۔ انہوں نے کہا، ’خاص طور پر اس کے بعد جو حال ہی میں ہوا ہے، اس وقت یہ بحث کا موضوع بھی نہیں ہونا چاہیے۔ پہلگام میں جو کچھ ہوا اس کی وجہ سے شاید ہی کوئی دوستانہ احساس یا گرمجوشی ہو۔ سوال یہ ہونا چاہیے کہ کیا ہم پاکستانی فنکاروں کو یہاں کام کرنے دیں؟

جاوید اختر نے مزید کہا کہ نصرت فتح علی خان، مہدی حسن، غلام علی اور نور جہاں جیسے پاکستانی فنکاروں کا ہندوستان میں تہہ دل سے استقبال کیا گیا، لیکن پاکستان نے کیا کیا۔ فیض احمد فیض کو ہندوستان میں دیے جانے والے احترام کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں انہیں پاکستانی شاعر نہیں کہوں گا، وہ پاکستان میں اس لیے رہتے تھے کہ وہ وہیں پیدا ہوئے تھے۔ لیکن وہ برصغیر کے شاعر، امن اور محبت کے شاعر تھے۔ جب وہ ہندوستان آئے جب شری اٹل بہاری واجپائی وزیراعظم تھے تو ان کے ساتھ ریاست کے سربراہ جیسا سلوک کیا گیا۔ اختر نے مزید کہا کہ ’حکومت نے جس طرح کی عزت انہیں دی اور جس طرح سے ان کا خیال رکھا وہ قابل تعریف ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ مجھے کبھی اس کا بدلہ نہیں ملا۔ مجھے پاکستانی عوام سے کوئی شکایت نہیں۔ جاوید اختر نے لتا منگیشکر کے بارے میں مزید کہا کہ وہ 60 اور 70 کی دہائی میں پاکستان میں بہت مقبول تھیں لیکن انہوں نے ایک بار بھی وہاں پرفارم نہیں کیا۔

گوتیرس نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر جے شنکر اور شریف سے بات کی

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس۔ جے شنکر اور پاکستان کے وزیراعظم محمد شہباز شریف سے الگ الگ بات کی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کے لئے تعاون کی تجویز پیش کی ہے۔ سکریٹری جنرل کے دفتر نے آج یہاں کہا کہ مسٹر گوتیرس نے جموں و کشمیر میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے قانونی ذرائع سے ان حملوں کے لیے انصاف اور احتساب کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ سکریٹری جنرل نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا اور اس طرح کے تصادم سے بچنے کی ضرورت پر زور دیا جس کے افسوسناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ انہوں نے کشیدگی کو کم کرنے کی کوششوں میں تعاون کے لیے اپنی مدد کی پیشکش کی۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی یہ بات چیت کل رات ہوئی ہے۔

متحد ہو کر پاکستان کو سبق سکھانے کا یہ صحیح وقت ہے: کانگریس

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک میں اتحاد اور یکجہتی کا زبردست ماحول ہے اور پاکستان کو اجتماعی طور پر سبق سکھانے کا یہ صحیح وقت ہے تاکہ وہ پہلگام جیسا جرم کرنے کو سوچ بھی نہیں سکے۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ "یہ اتحاد اور یکجہتی کا وقت ہے، یہ وہ وقت ہے جب ہمیں پاکستان کو اجتماعی عزم کے ساتھ ایسا سبق سکھانا ہے جسے وہ کبھی نہیں بھولیں گے۔" انہوں نے کہا "حملے کے فوراً بعد 22 اپریل کی رات کانگریس نے آل پارٹی میٹنگ کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ میٹنگ دو دن بعد ہوئی تھی، لیکن وزیراعظم نریندر مودی نے اس میں شرکت نہیں کی، پھر 24 اپریل کو کانگریس ورکنگ کمیٹی کی جو قرارداد پاس ہوئی، وہ اس معاملے میں بالکل واضح ہے۔ کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے بھی پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔" کانگریس کے ترجمان نے پہلے کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا" مگر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ممبئی میں خوفناک دہشت گردانہ حملوں کے صرف دو دن بعد 28 نومبر 2008 کو کیا کیا؟ ایک دکھاوے کا قدم اٹھاتے ہوئے اس وقت کے گجرات کے وزیراعلیٰ ممبئی گئے اور وہاں میڈیا سے خطاب کیا اور ایک سیاسی شو کیا، اسی دن بی جے پی نے ایک اعلیٰ اشتہاری اشتہار بھی جاری کیا۔ یہ تاریخ ہے۔" پہلگام دہشت گردانہ حملے کا جواب دینے کے لیے اتحاد کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا" ہم سب کو اس حساس وقت میں ذمہ داری اور یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ ملک انتظار کر رہا ہے۔"

یکم مئی سے بدل جائیں گے اے ٹی ایم سے رقم نکالنے کے قواعد، مختلف بینکوں نے جاری کیں نئی تفصیلات

نئی دہلی، 30 اپریل: حال ہی میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے بینکوں کو اے ٹی ایم انٹرچینج فیس میں اضافے کی منظوری دی تھی۔ اب مختلف بینکوں نے نئے اصولوں کی تفصیلات جاری کر دی ہیں، جو یکم مئی 2025 سے نافذ العمل ہوں گے۔ ان اصولوں کے تحت نہ صرف مالی لین دین بلکہ بعض غیر مالیاتی خدمات پر بھی صارفین کو اضافی رقم ادا کرنی پڑے گی۔ ایچ ڈی ایف سی بینک نے اعلان کیا ہے کہ اگر کسی صارف نے اپنی ماہانہ مفت لین دین کی حد پار کر لی تو اسے ہر کیش نکاسی پر 23 روپے جمع ٹیکس ادا کرنا ہوگا، جبکہ بیلنس چیک کرنے یا پن تبدیل کرنے جیسے غیر مالی لین دین پر کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ تاہم، اگر کوئی صارف غیر ایچ ڈی ایف سی اے ٹی ایم استعمال کرتا ہے تو مالی و غیر مالی دونوں قسم کے لین دین پر چارج وصول کیا جائے گا۔ پنجاب نیشنل بینک نے بھی نئے نرخوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ دیگر بینکوں کے اے ٹی ایم پر فری حد سے زائد مالی لین دین پر 23 روپے اور غیر مالی لین دین پر 11 روپے چارج کیا جائے گا، اس میں جی ایس ٹی شامل نہیں ہوگا۔ اسی طرح، انڈس انڈ بینک نے بھی بتایا ہے کہ غیر انڈس انڈ اے ٹی ایم سے مفت حد کے بعد ہر مالی لین دین پر 23 روپے چارج کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، ایس بی آئی نے پہلے ہی یکم فروری سے نئی پالیسی لاگو کر دی ہے جس کے مطابق صارف کے اکاؤنٹ میں اوسطاً کتنی رقم برقرار ہے، اس بنیاد پر مفت لین دین کی تعداد طے کی جائے گی۔ ایس بی آئی کے اپنے اے ٹی ایم پر پانچ اور دیگر بینکوں کے اے ٹی ایم پر دس مفت لین دین کی سہولت موجود ہے۔ تاہم اگر کسی صارف کا بیلنس 25 ہزار سے کم ہو تو وہ سہولت کم ہو سکتی ہے اور اگر بیلنس ایک لاکھ سے زیادہ ہے تو لامحدود مفت لین دین کی اجازت دی گئی ہے۔ اضافی لین دین کی صورت میں ایس بی آئی اپنے اے ٹی ایم پر 15 روپے اور دیگر بینکوں کے اے ٹی ایم پر 21 روپے جمع ٹیکس وصول کرے گا۔ آر بی آئی کے مطابق میٹرو شہروں میں صارفین تین مفت لین دین کے حقدار ہیں، جبکہ نان میٹرو شہروں میں یہ حد پانچ ہے۔ تمام بینکوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صارفین کو واضح معلومات فراہم کریں تاکہ لین دین میں شفافیت اور سہولت دونوں قائم رہیں۔

کل سے بند ہو جائیں گے 15 بینک
11 ریاستوں میں نظر آئے گا اس کا اثر

30 مئی: یکم مئی سے مختلف ریاستوں کے کئی گرامین بینک بند ہونے والے ہیں۔ مرکزی حکومت کے ایک فیصلے کے بعد یہ طے پایا تھا اور کل سے باضابطہ مقررہ کردہ بینک اپنا کام کرنا بند کر دیں گے۔ دراصل مرکزی حکومت کی ’ایک ریاست، ایک گرامین بینک‘ پالیسی کے تحت کئی بینکوں کو دوسرے بینکوں میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے کی وجہ سے ملک میں گرامین بینکوں کی تعداد 43 سے گھٹ کر 28 رہ جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس قدم سے بینکنگ سہولیات میں مضبوطی ملے گی اور بینک نظام زیادہ اثردار بنے گا۔ جن گرامین بینکوں کو بند کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے، وہ 11 ریاستوں میں موجود ہیں۔ یہ ریاستیں ہیں آندھرا پردیش، اتر پردیش، مغربی بنگال، بہار، گجرات، جموں و کشمیر، کرناٹک، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ اور راجستھان۔ ان ریاستوں میں جتنے بھی گرامین بینک ہیں، ان کو ضم کر کے اس ریاست میں ایک گرامین بینک مقرر کیا جائے گا۔ اس قدم سے صارفین کو پہلے سے بہتر سہولیات مل سکیں گی۔ اس سے ڈیجیٹل اور کسٹمر سروس انفراسٹرکچر بھی بہت مضبوط ہوگا اور بینک برانچ کی تعداد میں بھی کمی نہیں آئے گی۔ اگر آپ کا بھی اکاؤنٹ ان گرامین بینکوں میں ہے، جو کہ بند ہونے والی ہیں، تو آپ کو اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ آپ کا پیسہ محفوظ ہے، صرف آپ کے بینک کا نام بدل جائے گا۔ اکاؤنٹ نمبر، لیے گئے قرض اور دیگر طرح کی سہولیات پہلے کی طرح ہی دستیاب رکھی جائیں گی۔ اس تبدیلی کے بعد بینک اپنے کسٹمر کو میسج کے ذریعہ بتائے گا کہ نیا اکاؤنٹ نمبر کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کا نیا چیک بک اور پاس بک بھی ملے گا۔ جن گرامین بینکوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، ان کے نام اس طرح ہیں: چیتنیہ گوداوری گرامین بینک، آندھرا پرگتی گرامین بینک، سپت گری گرامین بینک، آندھرا پردیش گرامین وکاس بینک، بڑودہ یوپی بینک آریاورت بینک، پرتھم یوپی گرامین بینک، بنگیا گرامین وکاس بینک، پچھم بنگال گرامین بینک، اتر بنگال آر آر بی۔ دکشن بہار گرامین بینک، اتر بہار گرامین بینک، بڑودہ گجرات گرامین بینک، سوراشٹر گرامین بینک۔ جے اینڈ کے گرامین بینک، علاقائی رورل بینک۔ ان کے علاوہ کرناٹک، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ، راجستھان میں بھی کچھ گرامین بینک کو بند کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

گرمی میں صحت کی دیکھ بھال، ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی سے بچاؤ کے مؤثر اور آسان طریقے

نئی دہلی 30 اپریل: ہندوستان کے مختلف علاقوں میں ان دنوں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ اس موسم میں صحت کا خاص خیال رکھنا بے حد ضروری ہو جاتا ہے کیونکہ گرمی کی شدت کے سبب ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی یعنی ڈی ہائیڈریشن جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جو جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہیٹ اسٹروک اس وقت ہوتا ہے جب جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اور پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے جسم اپنی گرمی کو کم نہیں کر پاتا۔ اس کی عام علامات میں تیز سر درد، چکر آنا، قے، کمزوری اور بعض صورتوں میں بے ہوشی تک شامل ہو سکتی ہے۔ اسی طرح، ڈی ہائیڈریشن یعنی جسم میں پانی کی کمی بھی گرمی کے دنوں میں عام مسئلہ ہے۔ اس سے تھکن، کمزوری، منہ خشک ہونا اور چکر آنے جیسے مسائل پیش آتے ہیں۔ ان مسائل سے بچاؤ کے لیے جسم کو ہائیڈریٹ رکھنا ضروری ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق گرمی میں روزانہ تین سے چار لیٹر پانی پینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ناریل پانی، لیموں پانی، چھاچھ اور تربوز، پپیتا، کھیرا، خربوزہ اور جامن جیسے پانی سے بھرپور پھلوں کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ جسم کو ٹھنڈک فراہم کرتے ہیں۔

دوپہر کے وقت جب دھوپ کی شدت سب سے زیادہ ہوتی ہے، بلا ضرورت گھر سے باہر نکلنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر نکلنا ہی پڑے تو ہلکے رنگ کے، سوتی اور ڈھیلے کپڑے پہنیں، سر کو ڈھانپیں اور سن اسکرین کا استعمال ضرور کریں۔ جسمانی محنت جیسے دوڑ یا بھاری کاموں سے پرہیز کیا جائے کیونکہ ان سے جسم کا درجہ حرارت مزید بڑھ سکتا ہے۔ باہر سے واپس آتے ہی فوری ٹھنڈا پانی پینا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ پہلے جسم کا درجہ حرارت نارمل ہونے دیں، اس کے بعد ہی پانی پئیں۔ خالی پیٹ باہر نکلنا بھی خطرناک ہو سکتا ہے، اس لیے کچھ ہلکا پھلکا کھا کر ہی باہر نکلیں۔

مسالے دار، تلی ہوئی اشیاء اور باہر کے کھانوں سے پرہیز کریں کیونکہ یہ جسم میں گرمی پیدا کرتے ہیں۔ گھر کا ہلکا، آسانی سے ہضم ہونے والا اور ٹھنڈی تاثیر والا کھانا بہتر ہے۔ ساتھ ہی، میٹھے اور کیفین والے مشروبات یا الکحل سے بچیں کیونکہ یہ جسم کو مزید پانی کی کمی میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ اگر کسی کو ہیٹ اسٹروک کے آثار محسوس ہوں تو فوراً سایہ دار جگہ پر جائیں، گیلا کپڑا یا پانی کا چھڑکاؤ کریں تاکہ جسم ٹھنڈا ہو اور جلد از جلد ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ گرمی سے بچاؤ کے لیے پوری نیند لینا بھی نہایت اہم ہے تاکہ جسم تر و تازہ رہے اور حرارت سے لڑنے کی طاقت برقرار رکھے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر، امریکی کروڈ ہفتے کے آخر میں 1.44 فیصد گر کر 59.55 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ 1.20 فیصد کمی کے ساتھ 63.48 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

آئی پی ایس دیوین بھارتی ممبئی کے نئے پولیس کمشنر، بہار کے دربھنگہ سے ہے تعلق

آئی پی ایس دیوین بھارتی ممبئی کے نئے پولیس کمشنر بنائے گئے ہیں۔ 56 سالہ دیوین بھارتی 1994 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں۔ ان کا نام کئی بڑے معاملوں کی جانچ سے جڑ چکا ہے۔ ان میں 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملہ بھی شامل ہے۔ بھارتی وویک پھنسالکر کی جگہ لیں گے جو 35 سال کی خدمات کے بعد آج سبکدوش ہو رہے ہیں۔ دیوین بھارتی آج شام ممبئی کے پولیس کمشنر کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ ریاست کے محکمہ داخلہ نے بھارتی کی تقرری کی تصدیق کر دی ہے۔ حالانکہ ایک افسر نے بتایا کہ اس عہدے کو اب ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی پی) کے رینک کا کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بھارتی کو گزشتہ سال ممبئی کا اسپیشل پولیس کمشنر بھی مقرر کیا گیا تھا۔ ممبئی پولیس کے کمشنر بنائے جانے سے پہلے دیوین بھارتی ممبئی کے جوائنٹ پولیس کمشنر (لاء اینڈ آرڈر) کے عہدے پر سب سے طویل عرصے تک رہنے والے افسر بھی تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی پی ایس افسر دیوین بھارتی کو موجودہ دیویندر فڈنویس حکومت کا بے حد خاص مانا جاتا ہے۔ اس سے پہلے 2014 سے 2019 کے درمیان فڈنویس حکومت کی مدت کار میں وہ کئی اہم عہدے پر تعینات رہ چکے ہیں۔ بھارتی گڑھ چرولی میں ایس پی کے طور پر بھی تعینات تھے اور بعد میں انہوں نے امراوتی اور اکولہ سمیت مہاراشٹر کے کئی ضلعوں میں بطور ایس پی اپنی خدمات دیں۔ دیوین بھارتی 1998 سے 2003 کے درمیان خفیہ محکمہ میں بھی اپنی خدمات دے چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے 29 سالہ کیریئر میں زیادہ تر ممبئی شہر کو اپنی خدمات دی ہیں۔ 2019 میں لوک سبھا انتخاب کے دوران انہیں کچھ مہینوں کے لیے جوائنٹ کمشنر جرائم شاخ میں ٹرانسفر کر دیا گیا تھا اور بعد میں انہیں مہاراشٹر پولیس کے اے ٹی ایس سربراہ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ بہار کے دربھنگہ سے تعلق رکھنے والے دیوین بھارتی نے دہلی اسکول آف اکنامکس سے گریجویشن کی پڑھائی کی ہے۔ اپنے تقریباً تین دہائی کے کیریئر میں انہوں نے ممبئی پولیس میں کئی اہم عہدوں پر کام کیا ہے۔ ڈی سی پی (زون 7)، ڈی سی پی (کرائم برانچ)، ایڈیشنل پولیس کمشنر (کرائم برانچ) اور جوائنٹ پولیس کمشنر (لاء اینڈ آرڈر) رہے۔ دیوین بھارتی کو ان کی خدمات کے لیے سال 2023 میں صدر جمہوریہ کے پولیس تمغہ سے نوازا گیا تھا۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) عالمی تاریخ میں یکم مئی کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1544 - ترکی کی فوج نے ہنگری پر قبضہ کیا۔
1725 - اسپین اور آسٹریا نے تجارتی معاہدہ پر دستخط کیے۔
- 1840 برطانیہ نے پہلا ڈاک ٹکٹ جاری کیا۔
1853 - ارجنٹینا نے آئین منظوری دی۔
-1857 سوامی وویکانند نے رام کرشن مشن قائم کیا۔
- 1856 جونس سالک نے پولیو ویکسین عوام کے لئے دستیاب کرائی۔
1870 - ہندوستانی سنیما کی مایہ ناز شخصیت دادا صاحب پھالکے کی پیدائش۔
1886 - پہلی بار امریکہ میں شکاگو شہر کے مزدوروں نے آٹھ گھنٹے کام، آٹھ گھنٹے سماجی اور ثقافتی کاموں کیلئے اور آٹھ گھنٹے آرام کا مطالبہ کرتے ہوئے یوم مئی منایا تھا۔
1897 - سوامی وویکانند نے رام کشن مشن کی بنیاد ڈالی۔
1908 - مظفر پور بم معاملے میں خودی رام بوس کے ساتھی رہے پرفل کمار چاکی عرف دنیش چند رائے نے اپنی ہی پستول سے کو گولی مار کر خودکشی کی۔
1920 - معروف گلوکار منا ڈے کی پیدائش۔
.1922 دہلی یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا تھا.
1923 - پہلی ٹریڈ یونین کے بانی سنگراویلو چیٹیار نے پہلی بار یوم مئی منایا۔
1926 - ہندوستان میں کئی آدم خور شیروں اور چیتوں کا شکار کرنے والے برطانوی شکاری جم کاربیٹ نے اتراکھنڈ کے رودرپرایاگ میں ایک آدم خور چیتے کا شکار کیا۔ اس آدم خور نے 125 لوگوں کی جان لی تھی۔
1929 - برلن میں یوم مئی کے موقع پر تحریک میں شامل 19 لوگوں کی پولیس کی فائرنگ میں موت ہوئی۔
1940 - سال 1940 کے اولمپک کھیل منسوخ ہوئے۔
1951 - جرمنی میں چھ لاکھ لوگوں نے امن مارچ نکالا۔
1960 - بمبئی میں مہاراشٹر اور گجرات دو الگ حصوں میں کو تقسیم کیا گیا۔
1972 - میں ملک کی سبھی پتھر کوئلہ کانوں کو قوم کو نام وقف کیا گیا۔
1973 - سبھی غیر کوکنگ کول کانیں قومیا دی گئیں۔
- 1977 استنبول کے تقسیم اسکوائر میں یوم محنت کی تقریب کے دوران 36 افراد ہلاک۔
1984 - پروفیسر دورجی بغیر آکسیجن کے ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے میں کامیاب۔
1990 - تبت میں مارشل لا ختم کرنے کے اعلان کے بعد چینی فوجیوں کی واپسی شروع ہوئی۔
1993 - سری لنکا میں یوم مئی کے جلوس کے دوران دھماکہ میں صدر رانا سنگھے پریم داسا کی موت ہوئی۔
1997 - ٹونی بلیئر برطانیہ کو وزیراعظم بنے۔
1999 - نیپال میں سزائے موت کی سزا ختم۔
2001 - لشکر طیبہ اور جیش محمد کو ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے دہشت گرد تنظیم اعلان کیا۔
2002 - نیدرلینڈ ایتھنیسیا (مرسی کیلنگ) کی اجازت دینے والا پہلا ملک بنا۔
2004 - یوروپی یونین میں 10 ممالک شامل۔
2005 - صدام حسین نے مشروط رہائی کی امریکہ پیش کش مسترد کی۔
2008 - بیلاروس نے 10 امریکی سفیروں کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا۔
2008 - گاندھیائی نظریات والی مشہور سماجی مصلح نرملا دیش پانڈے کا انتقال۔
2008 - جرمن ڈکٹیٹر ایڈولف ہٹلر کے قتل کیلئے 1944 میں ناکام سازش رچنے والے آخری ملزم سمجھے جانے والے فلپ ف۔ ائروون بوسیلگر کا انتقال ہوا۔
.. 2009 سویڈن میں ہم جنس شادی کو قانونی طور پر جائز قرار دیا گیا۔
2011 - امریکہ صدر باراک اوباما نے اعلان کیا کہ 11 ستمبر کے دھماکوں کا ماسٹر مائنڈ اسامہ بن لادن مارا گیا۔

☆☆☆☆

ہندوستان اور پاکستان کشیدگی نہ بڑھائیں
مسئلے کا حل نکالیں: امریکہ کا دونوں ممالک پر زور

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان پر زور دیا ہے کہ پہلگام حملے کے بعد بڑھتی کشیدگی کے دوران صورتحال مزید خراب نہ کی جائے۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے پریس بریفنگ میں کہا کہ کشمیر کی صورتحال پر پاکستان اور ہندوستان دونوں سے رابطہ کیا جارہا ہے اور ان سے کہا جارہا ہے کہ کشیدگی میں اضافہ نہ کریں۔ ایک سوال پر ٹیمی بروس نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو پاکستان اور ہندوستان کے وزراخارجہ سے آج یا کل بات کریں گے۔ وہ دیگر قومی رہنماؤں اور وزرا خارجہ کی بھی حوصلہ افزائی کررہے ہیں کہ وہ بھی اس مسئلہ پر پاکستان اور ہندوستان سے رابطہ کریں۔ ترجمان محکمہ خارجہ نے کہا کہ اس معاملے پر روزانہ کی بنیاد پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان میں اپنے ہم منصب سے وزیر براہ راست بات کررہے ہیں اور توقع ہے کہ یقیناً اس کا ویسا ہی اثر ہوگا جیسا کہ وزیر دیگر لوگوں سے بات کرتے ہیں۔ ٹیمی بروس نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی قیادت کی موجودگی میں یقیناً پاکستان اور ہندوستان کے لیے وہ بات چیت اہم ہے۔ ایک اور سوال پر ٹیمی بروس نے کہا کہ امریکا صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں سے نہ صرف وزیر خارجہ کی سطح پر بلکہ کئی سطح پر رابطہ ہے اور فریقوں سے کہا جارہا ہے کہ وہ ذمہ دارانہ حل نکالیں کیونکہ دنیا یہ صورتحال دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس لمحہ سب سے اہم یہ ہے کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو کی بات چیت کا نتیجہ نکلے۔ واضح رہے کہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں 26 ہندوستانی سیاحوں کے قتل کے بعد پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تناؤ بڑھ گیا ہے۔

امریکہ میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا 'برڈ فلو
50 سے زائد علاقے ہوئے متاثر

امریکہ 30 اپریل: برڈ فلو کے معاملے گزشتہ کچھ ماہ سے امریکہ میں تیزی کے ساتھ بڑھ رہے ہیں۔ گزشتہ ایک سالوں میں 'ایچ 5 این 1 ایوین انفلوئنزا وائرس' 50 سے زائد علاقوں کے ڈیری فارم میں پھیل چکا ہے اور انفیکشن کے تقریباً ایک ہزار معاملے درج کیے جا چکے ہیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ پرندوں اور کچھ جانوروں کو متاثر کرنے والے اس وائرس کی زد میں انسان بھی آ رہے ہیں۔ امریکہ میں کم وبیش 70 لوگوں میں 'ایچ 5 این 1 ایوین انفلوئنزا' کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ایک مریض کی تو برڈ فلو سے موت بھی ہوگئی ہے۔ امریکہ سی ڈی سی نے بھی برڈ فلو کا معاملہ تیزی سے پھیلنے کی بات کہی ہے۔ اس کے مطابق اب صرف پرندہ ہی نہیں بلکہ جانور بھی اس سے تیزی کے ساتھ متاثر ہورہے ہیں۔ جانور اور پرندوں سے وائرس انسانوں میں پہنچ رہا ہے اور انسان متاثر ہو رہے ہیں۔ حالانکہ ایک شخص سے دوسرے شخص میں اس وائرس کے ٹرانسمیشن کے معاملے نہ کے برابر ہیں، پھر بھی احتیاط رہنے کی ضرورت ہے۔ جو لوگ ڈیری فارم میں کام کرتے ہیں، انھیں خاص طور سے اپنی حفاظت کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر کوئی پرندہ یا جانور برڈ فلو کی زد میں ہے، تو اس کو اپنے رابطے میں نہ لائیں اور اس کی اطلاع فوراً محکمہ صحت کو دیں۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ ہی نہیں، دنیا کے کئی دیگر ممالک میں بھی برڈ فلو کے معاملے سامنے آ رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ برڈ فلو وائرس میں میوٹیشن بھی ہو سکتا ہے۔ اس وجہ سے اس نے اپنی شکل بدل لی ہے۔ یہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ طاقتور ہوگیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ اس سے جانور اور انسان بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اس وائرس کا ٹرانسمیشن بھی پہلے سے زیادہ تیزی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ ایسے میں وائرس میں ہو رہے میوٹیشن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ حالانکہ ابھی تک لوگوں کی صحت کے لیے کوئی جوکھم دکھائی نہیں دے رہا ہے، لیکن امریکہ سی ڈی سی حالات پر باریکی سے نظر بنائے ہوئے ہے اور ریاستوں کے ساتھ مل کر ان سبھی لوگوں پر نظر رکھ رہا ہے جو جانوروں کے رابطے میں آ ئے ہیں۔

سویڈن کے موسم بہار کے تہوار کے موقع پر فائرنگ سے 3 افراد ہلاک

ایمسٹرڈم، 30 اپریل (یو این آئی) سویڈن کے شہر اُپسالا میں ایک دکان میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سویڈن کے شہر اُپسالا میں حجام کی دکان پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، فائرنگ کے نتیجے میں دکان میں موجود 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ واقعہ 'والپورگیس موسم بہار' کے تہوار کے موقع پر پیش آیا، جس میں سڑکوں پر بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ پولیس کے مطابق علاقہ مکینوں کی جانب سے فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں اور انہوں نے پولیس کو رپورٹ کیا جس پر پولیس فوری موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق ملزم فائرنگ کے بعد موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہوگیا جس کی تلاش کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رواں سال فروری میں بھی شہر اوریبرو میں تعلیمی مرکز میں فائرنگ سے 10 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

'میں پوپ بننا چاہوں گا'، ٹرمپ کا ازراہ مذاق بیان

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مذاق میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ مجھے پوپ بنایا جائے۔ گزشتہ دنوں صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے سوال کیا گیا کہ وہ کسے پوپ دیکھنا چاہتے ہیں؟ اس پر ٹرمپ نے جواب دیا کہ میں پوپ بننا چاہوں گا، یہ میری اولین ترجیح ہوگی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ترجیح تو نہیں تاہم ایک کارڈینل نیویارک میں بھی ہیں جو بہت اچھے ہیں۔ واضح رہے کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس کا انتخاب اگلے ماہ ہوگا اور اس کے لیے دنیا بھر سے 135 کارڈینلز اگلے ماہ ویٹی کن میں جمع ہوں گے۔

ملکی تاریخ کے سب سے کامیاب 100 دن مکمل ہونے کا جشن منانے پر خوش ہوں: ٹرمپ

مشی گن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ چین کے ساتھ نمٹ رہے ہیں وہ ڈیل کرنا چاہتا ہے، ہم ڈیل کرنے جا رہے ہیں، یہ منصفانہ ڈیل ہوگی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے حکومت کے 100 دن مکمل ہونے پر ریلی سے خطاب میں کہا کہ ہم نے ابھی شروعات کی ہے ملکی تاریخ کے سب سے کامیاب 100 دن مکمل ہونے کا جشن منانے پر خوش ہوں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہر شخص کہتا ہے کہ حکومت کے ابتدائی 100 دن انتہائی کامیاب رہے، ہم پاگل پن اور ٹرانس جینڈر نظریات کو اپنی حکومت سے باہر کررہے ہیں، ہم امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنارہے ہیں اور یہ تیزی سے ہو رہا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہماری حکومت کے کامیاب ابتدائی 100 دن عقل کا انقلاب ہے، ہمیں مضبوط سرحدیں، اچھی تعلیم اور کم شرح سود پسند ہے، ری پبلکنز کو چاہیے ہمارے بجٹ پلان کی حمایت کرے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ڈیموکریٹس ٹیکس بڑھانا چاہتے ہیں، جو ری پبلکن ہمارے ایجنڈے کی حمایت نہیں کرتے انہیں باہر نکال دیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اپنی مدت کے پہلے دن ہی سرحد پر حملے کو روکنے کے لیے فوج کو تعینات کرنے پر فخر ہے، میں نے غیر قانونی لوگوں کے لیے تمام فلاحی کاموں پر پابندی لگادی، غیر قانونی بچوں کے لیے خودکار شہریت ختم کرنے کے حکم نامے پر دستخط کیے۔ امریکی صدر نے کہا کہ چین کے ساتھ نمٹ رہے ہیں، میرا خیال ہے یہ کام کر جائے گا، چین ڈیل کرنا چاہتا ہے، ہم ڈیل کرنے جا رہے ہیں، یہ منصفانہ ڈیل ہوگی۔

روس کا پاکستان اور ہندوستان پر تحمل سے کام لینے اور اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے پرامن طریقے سے حل کرنے پر زور

ماسکو، 30 اپریل (یو این آئی) روس نے پاکستان اور ہندوستان پر تحمل سے کام لینے اور اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے پرامن طریقے سے حل کرنے پر زور دیا ہے۔ روس کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ روس میں پاکستان کے سفیر خالد جمیل نے روس کے ڈپٹی وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ بیان میں بتایا گیا کہ ملاقات میں کشمیر میں حملے کے بعد پاکستان اور ہندوستان میں کشیدگی سمیت دیگر معاملات پر بات چیت ہوئی۔

چیٹ جی پی ٹی پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں میٹا نے نئی اے آئی اسسٹنٹ ایپ لانچ کردی

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) معروف ٹیکنالوجی کمپنی میٹا نے اپنی پہلی خود مختار اے آئی اسسٹنٹ ایپ لانچ کردی۔ میٹا نے یہ نئی خود مختار اے آئی اسسٹنٹ ایپ اوپن اے آئی کے عالمی شہرت یافتہ اے آئی چیٹ بوٹ 'چیٹ جی پی ٹی' پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں لانچ کی ہے۔ اس حوالے سے میٹا کے سی ای او اور بانی مارک زکر برگ نے فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی۔ اُنہوں نے ویڈیو میں کہا کہ اب ایک ارب لوگ ہماری ایپس میں میٹا اے آئی کا استعمال کررہے ہیں، اس لیے ہم نے ایک نئی خود مختار میٹا اے آئی ایپ بنائی ہے۔ مارک زکر برگ نے کہا کہ اس نئی ایپ کو صارفین کے ذاتی اے آئی کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اس لیے ایپ تک گفتگو کے ذریعے رسائی حاصل کی جائے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم صارفین کی دلچسپی کو مدِنظر رکھتے ہوئے بہت ہی بنیادی شروعات کررہے ہیں۔ مارک زکر برگ نے مزید کہا کہ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اگر صارفین چاہیں تو میٹا اے آئی کو اپنے بارے میں اور اپنے پیاروں کے بارے میں بہت کچھ بتانے کے قابل ہو جائیں گے۔ اُنہوں نے بتایا کہ کمپنی کے سوشل میڈیا ڈی این اے کو اپناتے ہوئے اس ایپ میں ایک سوشل فیڈ بھی متعارف کروائی گئی ہے جس کے ذریعے صارفین وہ تمام پوسٹس دیکھ سکیں گے جنہیں دوسرے صارفین نے میٹا اے آئی ایپ کی مدد سے بنایا ہو۔ مارک زکر برگ نے مزید بتایا کہ اس نئی اے آئی ایپ کے ذریعے صارفین میٹا گلاسز اور مستقبل میں لانچ ہونے والے ہمارے دیگر اے آئی ڈیوائسز کو بھی چلا سکیں گے۔

مکہ مکرمہ میں عازمین حج کی رہائشی عمارتوں کے لیے پرمٹ جاری

مکہ مکرمہ، 30 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں حج سیزن 2025 کا آغاز ہو چکا ہے، مکہ مکرمہ میونسپلٹی نے عازمین حج کی رہائشی عمارتوں کیلیے 3 ہزار سے زائد پرمٹ جاری کر دیے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مکہ مکرمہ میں عازمین کی رہائش کے لیے جن عمارتوں کو پرمٹ جاری کیے گئے ہیں ان کی تعداد 3 ہزار 161 جبکہ کمروں کی مجموعی تعداد 4 لاکھ 29 ہزار 232 ہے۔ میونسپلٹی کے مطابق عازمین کی رہائشی عمارتوں کیلیے معیار مقرر کر دیے گئے ہیں، جن کی جانچ کے بعد متعلقہ تفتیشی ٹیم پرمٹ جاری کرنے کی منظوری دیتی ہے۔ جن عمارتوں کے لیے پرمٹ جاری کیے گئے ہیں ان میں 18 لاکھ 71 ہزار 336 عازمین کی رہائش کے انتظامات ہیں جو مقررہ معیار کے مطابق ہیں۔ واضح رہے حج 2025 کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ مختلف ممالک سے عازمین حج کی پہلی پرواز منگل 29 اپریل کو مدینہ منورہ پہنچی۔ پہلی پرواز کی آمد کے ساتھ ہی یومیہ بنیادوں پر عازمین کی آمد کا سلسلہ جاری رہے گا۔ وہ عازمین جو قبل از اپنے ملکوں سے براہ راست مدینہ منورہ پہنچیں گے ان کی واپسی جدہ حج ٹرمنل سے ہوگی جبکہ جدہ آنے والے عازمین حج کے بعد مدینہ منورہ سے واپس جائیں گے۔ دوسری جانب سعودی عرب کے وزارت سیاحت نے ٹور آپریٹرز کو اہم ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اندرون یا بیرون مملکت سے حج ویزے کے علاوہ کسی اور ویزے پر آنے والوں کے لیے یکم ذی القعدہ بمطابق 29 اپریل 2025 سے مکہ مکرمہ میں رہائش کی بکنگ نہ کی جائے۔ حج سیزن کا باقاعدہ آغاز 29 اپریل 2025 سے ہوگا، بیرون مملکت سے عازمین حج کی پہلی پرواز 29 اپریل کو مملکت میں داخل ہوگی، جس کے بعد یومیہ بنیادوں پر عازمین کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ وزارت سیاحت کی جانب سے ہدایت کی گئی ہے کہ ایسے غیر ملکی جن کے پاس 'مکہ پرمٹ' ہے یا حج ویزے پر آنے والے عازمین کے علاوہ کسی کے لیے بھی مکہ مکرمہ کے کسی ہوٹل میں ٹھہرنے کی بکنگ نہ کی جائے بصورت دیگر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

چین میں جنگل کی آگ کے تعلق سے 'اورنج الرٹ' جاری

بیجنگ، 30 اپریل (یو این آئی) چینی افسران نے بدھ کو چین کے کچھ حصوں میں یکم سے 5 مئی تک جنگلات میں لگنے والی آگ کے لیے دوسرے اعلیٰ ترین سطح کا 'اورنج الرٹ' جاری کیا۔ نیشنل فاریسٹ اینڈ گراس لینڈ فائر کنٹرول کمانڈ آفس اور ایمرجنسی مینجمنٹ کی وزارت (ایم ای ایم) نے پانچ دن کی چھٹی کے دوران ہیبئی، شانسی، ہینان اور شانسی کے کچھ حصوں میں جنگل میں آگ لگنے کا الرٹ جاری کیا۔ ایمرجنسی مینجمنٹ کے محکموں کو آگ کے خطرات میں ہونے والی تبدیلیوں پر کڑی نظر رکھنے، ابتدائی وارننگ اور ردعمل کے اقدامات کو لاگو کرنے، آگ کے ذرائع پر کنٹرول کو مسلسل مضبوط بنانے، ہنگامی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور جنگل کی آگ کے خطرات سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جنگل اور چراگاہوں کی آگ آٹھ بڑی قدرتی آفات میں سے ایک ہے۔ واضح رہے کہ ایم ای ایم کے ایک افسر یانگ زوڈونگ نے 21 مارچ کو جنگلات کے عالمی دن کے موقع پر کہا "عام طور پر حالیہ برسوں میں چین کے جنگلات میں لگنے والی آگ میں مجموعی طور پر کمی دیکھی گئی ہے۔" اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ 1950 سے 1989 تک چین میں سالانہ اوسطاً 16,000 مرتبہ جنگل میں آگ کے واقعات پیش آئے۔ وہیں، 1990 اور 2020 کے درمیان، یہ تعداد کم ہو کر 6000 کے قریب رہ گئی اور 2021 کے بعد، یہ مزید کم ہو کر سالانہ 1000 سے بھی کم ہو گئی ہے۔ مسٹر یانگ کے مطابق جنگلات اور چراگاہوں میں لگنے والی آگ کی وجوہات کو قدرتی اور انسانی عوامل میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں سے 90 فیصد سے زیادہ آتشزدگی کے واقعات کے ذمہ دار انسانی عوامل ہیں۔ چین میں جنگل میں لگنے والی آگ کے لیے چار درجے کا انتباہی نظام ہے، جس میں سرخ رنگ سب سے زیادہ ہے، اس کے بعد نارنجی، پیلا اور نیلا ہے۔

ہندوستان کے ساتھ ٹیرف پر بات صحیح سمت میں، جلد معاہدہ کی امید: ڈونالڈ ٹرمپ

امریکہ 30 اپریل: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ ہندوستان کے ساتھ ٹیرف کو لے کر بات چیت صحیح سمت میں آ گے بڑھ رہی ہے۔ دونوں ملک جلد ہی معاہدہ کرلیں گے۔ وائٹ ہاؤس کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ افریقہ جانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ساتھ ہی آسٹریلیائی افسروں سے بھی بات چیت کرنے کی تیاری ہو رہی ہے۔ امریکہ کے وزیر کامرس ہاورڈ لوٹنک نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے حکومت کے ساتھ تجارت معاہدے پر کام کیا ہے لیکن اس کا اعلان کرنے کے لیے امریکہ ہندوستان کے وزیراعظم اور پارلیمنٹ کی منظوری کا انتظار کررہا ہے۔ لوٹنک نے کہا، "میں نے ایک سودا کرلیا ہے لیکن اب مجھے ان کے وزیراعظم اور ان کی پارلیمنٹ کی منظوری کا انتظار ہے"۔ اس ہفتے کی شروعات میں بھی امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے ہند-امریکہ کے درمیان جلد تجارتی معاہدے کی تصدیق کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہندوستان امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر دستخط کرنے والے ملکوں میں سے ایک ہوسکتا ہے۔ حالانکہ انہوں نے اس بارے میں زیادہ معلومات فراہم نہیں کرائی۔ وہیں دوسری طرف گھریلو تعمیر پر منڈلاتے خطرے کو دیکھتے ہوئے ٹرمپ حکومت آٹو موبائل اور اس کے اسپیئر پارٹس کے مینوفیکچررز کو راحت دے سکتی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے بتایا کہ ٹرمپ اس کے لیے ایگزیکیٹو آرڈر پر دستخط کریں گے۔ آٹو مینوفیکچررز اور نجی تجزیہ کاروں نے اشارہ کیا تھا کہ ان ٹیرف سے عالمی بازار کے مقابلے میں امریکہ میں قیمت بڑھ سکتی ہے، فروختگی گھٹ سکتی ہے اور امریکہ کی پیداوار کم ہوسکتی ہے۔ حالانکہ افسروں نے کہا کہ ٹریف سے چھوٹ چینی اسپیئر پارٹس پر نافذ نہیں ہوگی اور یہ پرانے ٹیرف سے 145 فیصد زیادہ رہے گی۔ وائٹ ہاؤس کی پریس بریفنگ میں امریکی اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ اس کا ہدف آٹو مینوفیکچررز کو زیادہ گھریلو مینوفیکچرنگ روزگار پیدا کرنے میں اہل کرنا ہے۔ صدر ٹرمپ نے گھریلو اور غیر ملکی آٹو سازوں کے ساتھ میٹنگ کی تھی اور وہ آٹو مینوفیکچرنگ کو امریکہ میں واپس لانے کے لیے پابند عہد ہیں۔ ملٹی نیشنل آٹو مینوفیکچررز اسٹیلینٹس کے سربراہ جان ایلکین نے ٹیرف میں چھوٹ دینے کے صدر کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔

☆☆☆☆

برطانیہ میں 200 سال پرانا مشہور درخت کاٹنے والے 2 دوستوں کی عدالت میں پیشی

لندن، 30 اپریل (یو این آئی) برطانیہ میں 2 افراد کو ملک کے سب سے مشہور درختوں میں سے ایک کو کاٹنے کے الزام میں عدالت میں پیش کیا گیا، استغاثہ کا کہنا ہے کہ یہ دونوں افراد ایک ایسے معاملے میں 'بیوقوفانہ مشن' پر گئے تھے جس نے قومی سطح پر غم وغصے کو جنم دیا۔ میڈیا میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق 39 سالہ ڈینیئل گراہم اور 32 سالہ ایڈم کیروتھرز نے 2023 میں سیکامور گیپ میں درخت کی کٹائی کے بعد مجرمانہ نقصان کی تردید کی ہے، جو شمالی انگلینڈ میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ہیڈریئن کی دیوار کے قریب واقع علاقے میں 200 سال سے ڈرامائی طور پر گراوٹ کا شکار تھا۔ تاہم پراسیکیوٹرز نے نیوکاسل کراؤن کورٹ کو بتایا کہ دونوں افراد نے جان بوجھ کر مجرمانہ نقصان پہنچانے کے لیے درخت کو زنجیر سے کاٹا، جسے انہوں نے گراہم کے فون پر فلمایا اور پھر دوسروں کے ساتھ شیئر کیا۔ پراسیکیوٹر رچرڈ رائٹ نے کہا کہ یہ جوڑا گراہم کی رینج روور میں ہیکسہم کے قریب جائے وقوع پر گیا اور 27 ستمبر 2023 کو درخت کو کاٹا، جس کے بعد چند منٹوں میں اس کے تنے کو کاٹ دیا گیا، انہوں نے کہا کہ اپنا 'موروننک مشن' مکمل کرنے کے بعد یہ جوڑا رینج روور میں واپس آیا اور کارلائل کی طرف روانہ ہوا جہاں وہ رہتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ گراہم کے فون سے برآمد ہونے والی اس حرکت کی ویڈیو دونوں افراد نے شیئر کی تھی، جس میں زنجیروں اور درخت کے گرنے کی آواز سنائی دے رہی تھی، اگلے دن ڈینیئل گراہم کی جانب سے ایڈم کیروتھرز کو ایک صوتی پیغام میں کہا گیا کہ 'یہ وائرل ہوگیا ہے'، یہ دنیا بھر میں ہے، آج رات آئی ٹی وی نیوز پر ہوگا۔ رچرڈ رائٹ نے کہا کہ درخت کاٹنے والے اس عمل سے محبت کر رہے ہیں، اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، یہ ان لوگوں کا ردعمل ہے، وہ اب بھی سوچتے ہیں کہ بہت ہوشیار ہیں۔

☆☆☆☆

کولمبیا میں ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، ایک فوجی ہلاک

بگوٹا، 30 اپریل (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک کولمبیا کی بحریہ کا ایک ہیلی کاپٹر ملک کے شمالی علاقے میں سپلائی مشن کے دوران گر کر تباہ ہوگیا جس میں سوار ایک فوجی ہلاک ہو گیا۔ بحریہ نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ بیل 412 ای پی ہیلی کاپٹر مالاگانا شہر کے قریب ٹیک آف کرنے کے فوراً بعد پانی میں گر گیا۔ عملے کے تین دیگر ارکان کو بچالیا گیا ہے اور ان کا علاج جاری ہے۔ کولمبیا کے وزیر دفاع پیڈرو سانچیز نے کہا کہ کولمبیا کی ایرو اسپیس فورس کے ساتھ مل کر حادثے کی تحقیقات کے لیے ایک انسپکشن ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔

2025ء میں امریکہ کی سیاحت کو شدید نقصان

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امیگریشن اور تجارتی پالیسیوں کے باعث 2025ء میں امریکہ کی سیاحت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق مارچ میں غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں 11.6 فیصد کمی واقع ہوئی جبکہ مغربی یورپ سے آنے والوں کی تعداد میں 17.2 فیصد کمی دیکھی گئی۔ کینیڈا سے زمینی سفر کرنے والے سیاحوں کی تعداد میں 32 فیصد کمی آئی ہے۔ سیاحت سے متعلق تحقیقاتی گروپ کہتا ہے کہ ان پالیسیوں کے نتیجے میں امریکا کو 10 ارب ڈالر کا نقصان ہوسکتا ہے۔ نیویارک اور لاس اینجلس جیسے بڑے شہروں میں ہوٹلز کی بکنگ میں 20 فیصد کمی دیکھی گئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ سیاحوں کی کمی کی وجہ ممکنہ طور پر قوم پرستی ہوسکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اپنے سیاحوں کا بہترین خیال رکھتے ہیں اور امریکا دنیا کا سیاحت کا دارالحکومت ہے۔

چین ڈیل کرنا چاہتا ہے، ہم ڈیل کرنے جارہے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ چین ڈیل کرنا چاہتا ہے، ہم ڈیل کرنے جارہے ہیں، یہ منصفانہ ڈیل ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے حکومت کے 100 دن مکمل ہونے پر ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت کے کامیاب ابتدائی 100 دن عقل کا انقلاب ہے، ملکی تاریخ کے سب سے کامیاب 100 دن مکمل ہونے کا جشن منانے پر خوش ہوں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی بچوں کے لیے خودکار شہریت ختم کرنے کے حکم نامے پر دستخط کیے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ جو بائیڈن نے ہمیں بتایا کہ امیگریشن کے بہاؤ کو ختم کرنا ناممکن ہے، قانون سازی کی بھی ضرورت ہے، پتہ چلا کہ صرف ایک نئے صدر کی ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیموکریٹس ٹیکس بڑھانا چاہتے ہیں، جو ری پبلکن ہمارے ایجنڈے کی حمایت نہیں کرتے انہیں باہر نکال دیں، مضبوط فوج اور کم ٹیکس چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم پاگل پن اور ٹرانس جینڈر نظریات کو اپنی حکومت سے باہر کررہے ہیں، ہم امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنارہے ہیں اور یہ تیزی سے ہورہا ہے۔

کارنی اور ٹرمپ نے مستقبل قریب میں ملاقات پر کیا اتفاق

اوٹاوا، 30 اپریل (یو این آئی) کناڈا کے وزیراعظم مارک کارنی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مستقبل قریب میں ایک دوسرے سے ذاتی طور پر ملاقات کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ منگل کو وزیراعظم کے دفتر سے ایک ریلیز کے مطابق، مسٹر کارنی نے پیر کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں ان کی جیت کے ایک دن بعد منگل کو مسٹر ٹرمپ سے بات کی، جس میں امریکہ کی جانب سے پر ٹیرف اور الحاق کی دھمکیوں جیسے امور حاوی رہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے کناڈا اور امریکہ کی آزاد، خودمختار قوموں کے طور پر مل کر کام کرنے کی اہمیت پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ مسٹر کارنی نے اپنی جیت کی تقریر کے دوران کئی بار کناڈا-امریکہ تعلقات کا حوالہ دیا، کناڈا کے لوگوں کو امریکہ کے ساتھ جاری دشمنی کی وجہ سے درپیش چیلنجوں کی یاد دلائی۔

امریکہ پہلگام دہشت گردانہ حملے سے پیدا ہونے والی صورت حال پر نظر رکھ رہا ہے: ٹیمی

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پوری صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کشمیر میں مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے امریکہ پاکستان اور ہندوستان دونوں کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ سے رابطے میں ہیں اور ان پر زور دے رہے ہیں کہ وہ تنازعات سے گریز کریں۔ ریاستہائے متحدہ پیشرفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ذمہ دارانہ سفارت کاری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ محترمہ بروس نے دنیا کی نظروں کے سامنے پرامن حل تلاش کرنے کے لیے تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پاکستان کے حالیہ بیانات کے بارے میں بھی بات کی۔

پولس نے سائبر فراڈ سے 9 لاکھ روپے اور چوری شدہ 40 موبائل برآمد کر کے اصلی مالک کو واپس کیا

آسنسول: 30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس):انڈال پولیس اسٹیشن میں ایک "واپسی" تقریب کا انعقاد کیا گیا اس تقریب میں سائبر فراڈ کی وجہ سے کھوئے گئے 9 لاکھ روپے اور 40 موبائل فونز برآمد کر کے اصلی مالک کو واپس کر دیے گئے سی آئی پنچو مکھر جی، اے سی پی اندل پنچو ساہا، انڈال پولیس اسٹیشن آفیسر میگھناتھ منڈل اور دیگر موجود تھے اے سی پی پنچو ساہا نے بتایا کہ اس سال سائبر فراڈ کی وجہ سے رقم اور موبائل فون کھو جانے کی کئی شکایتیں پولیس اسٹیشن میں موصول ہوئی ہیں پولیس نے واقعات کی تفتیش شروع کر دی 9 لاکھ روپے اور 40 موبائل فون پہلے ہی برآمد کیے جا چکے ہیں انہیں اس دن "واپسی" کی تقریب میں اصلی مالک کو بلا کر ان کو واپس کر دیا گیا واپس پا کر مالکان بیحد خوش ہیں اور پولیس کا شکریہ ادا کر رہے ہیں پنچو بابو کا دعویٰ ہے کہ جس طرح حالیہ دنوں میں سائبر فراڈ کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے اسی طرح تحقیقات کے دوران برآمد ہونے والی رقم کی شرح میں بھی اضافہ ہوا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ سائبر فراڈ سے بچنے کے لیے لوگوں کو زیادہ بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔ پولیس اس مسئلے سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اس کے مثبت نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔

دیندوا-چترنجن سڑک پر حادثے کی وجہ سے مشتعل دیہاتیوں کا روڈ بلاک کر کے احتجاج

آسنسول: 30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس): دیندوا چوراہے پر ٹرک کی زد میں آ کر ایک مقامی موٹر سائیکل سوار کے شدید زخمی ہونے کے بعد مشتعل دیہاتیوں نے چترنجن چورنگی سڑک کو بلاک کر کے احتجاج کیا۔ مظاہرین نے تقریباً دو گھنٹے تک سڑک کو بلاک کیا اور نو انٹری کے اصول کو سختی سے نافذ کرنے کا مطالبہ کیا، جس سے سڑک پر طویل ٹریفک جام ہو گیا رات 9 بجے تک ٹریفک معمول پر آ گئی معلوم ہوا ہے کہ دیندوا چوراہے پر واقعہ کے بعد مشتعل دیہاتیوں نے بھاری گاڑیوں کے لیے ای سی ایل کے بغیر اندراج کے اصول کو سختی سے نافذ کرنے اور علاقے کی سڑکوں پر صبح سے شام تک بھاری گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا کلٹی ٹریفک پولیس اسٹیشن اور سلان پور تھانے کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پانے کی کوشش کی بعد میں، سلان پور ای سی ایل سیکورٹی آفیسر کی یقین دہانی اور اگلے جمعہ کو اس معاملے پر میٹنگ کے وعدے کے بعد گاؤں والوں نے ناکہ بندی ہٹا دی مقامی ذرائع کے مطابق، گزشتہ ہفتے، سیلان پور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے دفتر میں صبح اور شام کے اوقات میں ای سی ایل پر بھاری گاڑیوں پر نو انٹری کے اصول کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا تا کہ ڈیندو میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کیا جا سکے لیکن مقامی باشندوں کی شکایت ہے کہ اس اصول پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں ڈینڈوا میں اکثر ٹریفک جام اور حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں مقامی رہائشی پارتھا دتہ کا کہنا تھا کہ "یہاں کی صورتحال بہت خراب ہے ای سی ایل ڈمپروں کی وجہ سے طویل ٹریفک جام رہتا ہے جس سے حادثات ہو رہے ہیں۔ انتظامیہ وقت پر موقع پر نہیں پہنچتی، جب ہم شکایت کرتے ہیں تو ہمیں ہمیشہ کہا جاتا ہے کہ ہم اس کے لیے تیار نہیں ہیں۔ دیندوا گرام پنچایت کے سربراہ سوکمار ماجھی نے کہا "ای سی ایل ڈمپروں کی بے وقت نقل و حرکت سے یہاں ٹریفک میں خلل پڑ رہا ہے اور مقامی لوگ حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ڈمپر کو مقررہ وقت پر چلنا چاہیے" معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے پر حتمی فیصلہ آئندہ جمعہ کو ہونے والے اجلاس میں کیا جائے گا مقامی باشندوں کو امید ہے کہ اس اجلاس سے ٹریفک کی بھیڑ اور حادثات کے مسائل کو حل کرنے کی سمت ملے گی۔

ہیراپور: چوری شدہ طلائی زیوارات سمیت ملزم گرفتار

آسنسول:30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس): تھانہ ہیراپور پولیس نے گذشتہ دیر رات چوری کا مقدمہ حل کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ اس کے پاس سے چوری شدہ طلائی زیورات بھی برآمد ہوئے ہیں موصولہ اطلاعات کے مطابق 25 اپریل کو جب طلائی زیورات کی چوری کا مقدمہ درج ہوا تو ہیراپور تھانہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹیم تشکیل دی تھی پی سی پارٹی نے تفتیشی افسر ایس آئی لیٹن منڈل کے ساتھ مل کر اس معاملے کی جانچ کی چوری کی واردات کو چار دن کے اندر حل کرتے ہوئے دیپک مشرا ولد باسوکی مشرا ساکن نیتا جی روڈ، شانتی نگر کو گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے کئی چوری شدہ سونے کے زیورات بھی برآمد ہوئے ہیں پولیس حکام نے رات یہ جانکاری دی اس موقع پر ہیراپور تھانہ انچارج تمئے رائے، ایس آئی اجیت کنڈو، ایس آئی انجن منڈل، ایس آئی سبھاشیش منڈل، اے ایس آئی محمد شمیم اور پی سی پارٹی موجود تھے ہیراپور تھانہ پولیس نے ملزم کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا۔

20 مئی کی ہڑتال کو کامیاب بنانے کی تیاریاں، JAC کی سرگرمیاں تیز

آسنسول:30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس):20 مئی کو ایک روزہ عام ہڑتال کو کامیاب بنانے کے مقصد سے بنسرہ کولیری کے کوآپریٹو ہال میں ایریا جیک کے کنونشن کا انعقاد کیا گیا جس میں ای سی ایل جوائنٹ ایکشن کمیٹی (JAC) کی تمام ٹریڈ یونینز اور کنونشن میں مستقل کوئلیری ورکرز اور کنٹریکٹ ورکرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس کنونشن میں چار رکنی پریزیڈیم تشکیل دیا گیا جس میں CITU سے کامریڈ منوج دتہ، INTUC سے دیپا شیش گھوش، AITUC سے امر سنگھ، HMS سے چھوٹے لال راج بھر نے میٹنگ کی جے بی سی سی آئی کے رکن اور سی ایم ایس آئی کی مرکزی کمیٹی کے رہنما کامریڈ سوجیت بھٹا چاریہ نے کلیدی مقرر کی حیثیت سے اپنی تقریر پیش کی اور سی ایم ایس آئی کی جانب سے کامریڈ کلیم الدین انصاری نے اپنی تقریر کے دوران ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے تاریخ کے ساتھ کنستوڑیا علاقے کے تمام گڑھوں پر گڑھے میٹنگ کرنے کی تجویز پیش کی۔ اور آئی این ٹی یو سی سے مانک منڈل، ایچ ایم ایس سے بشنو دیونو نیا عرف (نیرالا)، اے آئی ٹی یو سی کے جی ایس اوجھا اور امر سنگھ نے خطاب کیا۔ لیڈروں نے کہا کہ اس کنونشن کا پیغام یہ ہے کہ ہمیں مزدوروں تک پہنچنا ہو گا اور اس کے لیے پٹ میٹنگز، رن ون میٹنگز اور چھوٹی چھوٹی محکمانہ میٹنگز سے شروع کر کے اس ہڑتال کو کامیاب بنانا ہو گا اور ہڑتال کو کامیاب بنا کر حکومت کو اپنی مزدور دشمن، عوام دشمن پالیسیوں سے باز آنا ہو گا اور مزدوروں کے تمام کمائے گئے حقوق بشمول چاروں مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کرنا ہو گا۔ برجو یادو، شمبھو چودھری، ناصر میاں، اجول مکھر جی، بینک منڈل، سبرت سدھانت، اصغر علی، سنجے منڈل سی ایم ایس آئی سی آئی ٹی یو کی قیادت کے طور پر اس میٹنگ میں موجود تھے۔

چترنجن کوآپریٹیو انتخابات میں بائیں بازو کی زبردست جیت، CITU کا تاریخی غلبہ برقرار

آسنسول: 30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس):بائیں بازو کی حمایت یافتہ لیبر یونین (CITU) نے چترنجن میں CLW کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی (CCS) کے انتخابات میں اپنا تاریخی غلبہ برقرار رکھا مسلسل 72 سال سے اس کوآپریٹو تنظیم پر قابض مزدور یونین نے ایک بار پھر 31 میں سے 21 سیٹیں جیت لی ہیں دوسری طرف، CRMC (INTUC کے حمایت یافتہ) امیدواروں نے 10 نشستوں پر کامیابی حاصل کی اس جیت کے ساتھ ہی چترنجن کی کوآپریٹو موومنٹ میں بائیں بازو کا ناقابل تسخیر قلعہ اور بھی مضبوط ہو گیا۔ لیبر یونین کے رہنما راجیو گپتا نے جیت کو اپنے بانیوں کے احترام کی علامت قرار دیا انہوں نے کہا، "ہم نے اس تنظیم کے ورثے کو محفوظ رکھنے کی اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے جسے ہمارے پیشروؤں نے 1952 میں قائم کیا تھا اس بار ہمارا مقصد اس کوآپریٹو کو مزید جدید اور متحرک بنانا ہے۔" انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ الیکشن کا راستہ ہموار نہیں تھا انتخابات کی تاریخ کو لے کر پیچیدگیوں، کاغذات نامزدگی واپس لینے کے لیے دباؤ اور امیدواروں کو ڈرانے دھمکانے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں یہاں تک کہ پولنگ کی تاریخ طے کرنے کے لیے انہیں ہائی کورٹ سے رجوع کرنا پڑا تاہم رائے دہندوں کے تعاون اور ریلوے انتظامیہ، پولیس، آر پی ایف اور انتخابی کارکنوں کے تعاون سے انتخابات بخوبی انجام پائے راجیو گپتا نے اس تعاون کے لیے سب کا شکریہ ادا کیا دوسری طرف، سی آر ایم سی لیڈر راندر جیت سنگھ نے ووٹروں تک صحیح طریقے سے اپنے پیغام تک پہنچنے میں ناکامی کو شکست کی وجہ قرار دیا انہوں نے کہا کہ "لیبر یونین کے 72 سالہ دور حکومت میں بہت سے مسائل ہیں جنہیں ہم اجاگر کرنا چاہتے تھے لیکن شاید ہم نے انہیں مؤثر طریقے سے نہیں پہنچایا،" انہوں نے کہا انہوں نے سی سی ایس کی سرگرمیوں میں شفافیت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے کچھ تجاویز پیش کیں ان میں قرضوں کے معاملے میں ضامنوں پر دباؤ کم کرنے کے لیے قرض کی انشورنس متعارف کرانا، ہنگامی قرضوں کی سہولیات فراہم کرنا، اور ملازمتوں میں غیر جانبداری کو یقینی بنانا شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی شکایت کی کہ کچھ سی ایس ملازمین کا رویہ تسلی بخش نہیں ہے تاہم، انہوں نے زور دیا کہ وہ انتخابات کے ذریعے تبدیلی لانا چاہتے ہیں، جبری کنٹرول نہیں یہ انتخاب صرف ایک کوآپریٹو تنظیم کے کنٹرول کی لڑائی نہیں ہے بلکہ چترنجن کے محنت کش طبقے کے اتحاد اور اعتماد کا عکاس ہے۔ لیبر یونین کی یہ جیت ان کی تاریخی طاقت اور ان کے ووٹروں کی غیر متزلزل حمایت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ علاقے کے مکینوں کو امید ہے کہ آنے والے دنوں میں سی سی ایس کی سرگرمیاں مزید بہتر اور شفاف ہوں گی۔

گھر میں آگ لگنے سے بستر پر سویا ہوا شخص جھلس کر جاں بحق

آسنسول:30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس): گھر میں آگ لگنے سے ایک شخص جھلس کر جاں بحق ہو گیا آگ سے گھر بھی جل کر خاکستر ہو گیا یہ واقعہ گزشتہ رات درگاپور فرید پور بلاک کے گوگلا پنچایت کے رسیک ڈنگا باوڑی علاقے میں پیش آیا۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق، درگاپور فرید پور بلاک کے گوگلا پنچایت کے رسیک ڈنگا باوڑی محلہ میں واقع ایک کچے مکان میں رات تقریباً 10 بجے آگ لگ گئی آگ سے گھر کے ساتھ ساتھ گھریلو سامان بھی جل گیا مقامی ذرائع کے مطابق 30 سالہ آشیش باوڑی نامی خاندان کا ایک فرد رات کے وقت گھر میں اکیلا تھا کیونکہ کنبہ کے لوگ باہر تھے رات کا کھانا کھانے کے بعد وہ گھر کے اندر ہی سو گیا اس گھر میں رات دس بجے کے قریب آگ لگ گئی پڑوسیوں نے آگ دیکھی۔ مقامی لوگوں نے پانی ڈال کر آگ بجھانا شروع کر دی اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی اہل علاقہ کی کوششوں سے آگ پر قابو پا لیا گیا تب تک گھر کا سارا سامان جل چکا تھا آگ سے آشیش کا جسم جھلس گیا۔ زخمی آشیش کو امبولینس میں علاج کے لیے درگاپور محکمہ اسپتال لے جایا گیا وہاں اس کا علاج شروع ہوا لیکن چند گھنٹوں کے بعد ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ترنمول کے گوگلا علاقہ کے صدر گوتم گھوش نے بتایا کہ آشیش باوڑی نامی شخص کی آگ لگنے سے موت ہو گئی۔ متوفی نوجوان یومیہ اجرت پر کام کرتا تھا انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس متوفی کے خاندان کے ساتھ ہے۔

علاج کرانے گئی خاتون پراسرار طور پر لاپتہ

آسنسول:30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ تھانے کے علاقے دھدکا آرسی آئی کالونی سے ایک خاتون آشا کماری کے لاپتہ ہونے کے واقعے نے لوگوں میں تشویش پیدا کر دی ہے اہل خانہ کا الزام ہے کہ جب وہ اس واقعہ کی شکایت درج کرانے آسنسول جنوبی تھانے پہنچے تو پولس افسران نے نہ صرف ان کی شکایت کو سنجیدگی سے نہیں لیا بلکہ دیر رات تک تھانے میں احتجاج کرنے کے بعد شکایت کو شمالی تھانے لے جایا گیا۔ اشا کماری کی رشتہ دار سنگیتا پاسوان نے بتایا کہ ان کی بھابھی آشا کماری پیر کی دوپہر 12 بجے دھدکا بلیو فیکٹری ایریا سے اسماعیل میں ایک ڈاکٹر کے پاس گئی تھیں لیکن جب وہ شام تک گھر نہیں لوٹی تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ پریشان کنبہ کے لوگ رات کو آسنسول جنوبی تھانے پہنچے، لیکن وہاں ان کی شکایت درج نہیں کی گئی۔ سنگیتا نے بتایا کہ پولس افسران نے یہ کہہ کر ٹال مٹول کی کہ شکایت درج کرانے کے لیے واقعے کے 24 گھنٹے انتظار کرنا پڑتا ہے شام کو جب گھر والے دوبارہ تھانے پہنچے تو پولیس نے ان کی بات کو سنجیدگی سے نہیں لیا سنگیتا نے الزام لگایا کہ پولیس افسران نے اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا جیسے وہ کوئی مجرم ہو اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اس طرح کی لاپرواہی اور بے حسی نے ان کی پریشانی اور غصے میں اضافہ کیا۔ آشا کماری کے اہل خانہ نے پولیس انتظامیہ سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے وہ چاہتے ہیں کہ ان کی گمشدہ کی تلاش کے لیے فوری اور سنجیدہ کوششیں کی جائیں اس کے علاوہ انہوں نے پولیس کے عدم تعاون کے رویہ کی تحقیقات کا بھی مطالبہ کیا ہے لواحقین کا کہنا تھا کہ اگر پولیس ان کی شکایت پر بروقت توجہ دیتی تو شاید حالات اتنے سنگین نہ ہوتے انہوں نے سی سی ٹی وی بھی اکٹھے کر کے پولیس کو دے دیا۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ وہ معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں آشا کماری کی گمشدگی کی خبر سے آر سی آئی اور آس پاس کے علاقوں میں تشویش کا ماحول ہے علاقہ مکینوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کیس کو ترجیح دی جائے اور لاپتہ خاتون کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنایا جائے نیز پولیس کے رویے کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے اور مناسب کارروائی کی جائے۔

دو گروہ میں مار پیٹ کے دوران زخمی شخص اسپتال میں زیر علاج

آسنسول:30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس): ہجول گڈا گاؤں کے رہنے والے شیخ شمیم پر اسی گاؤں کے چار افراد نے سلاخوں اور پتھروں سے حملہ کیا جب وہ کام سے گھر لوٹ رہے تھے زخمی شمیم ؟؟ کے اہل خانہ نے یہاں تک الزام لگایا کہ اس نے اسے مارنے کی کوشش کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ موقع پر پہنچ گئے اور انہیں بہادر پور ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا سر میں شدید چوٹ کے باعث اسے آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جموڑیہ تھانہ علاقہ کی کینڈا اپھاڑی پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی جموڑیہ تھانہ کی کینڈا چوکی کی پولیس نے تمام واقعات کی جانچ شروع کر دی ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان چاروں لوگوں نے شمیم ؟؟ پر حملہ کیوں کیا؟ کیا کوئی وجہ ہے کہ شمیم ؟؟ کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی؟ بتایا جاتا ہے کہ شمیم ؟؟ جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں ایک پرائیویٹ فیکٹری میں کام کرتا ہے۔ کچھ دن پہلے، مقامی لوگوں نے اس پرائیویٹ فیکٹری کے سامنے سے ایک ماروتی وین سے کچھ چوری شدہ لوہے کے والوز برآمد کیے اور انہیں پولیس کے حوالے کر دیا جہاں سے یہ واقعہ شروع ہوا تھا اس چوری میں چار افراد ملوث تھے معاملہ سامنے آ گیا اس لیے انہیں شبہ ہوا کہ زخمی شخص نے ماروتی وین میں رکھا چوری کا سامان پکڑا یا ہے یہی وجہ ہے کہ آج یہ مسئلہ سامنے کھڑا ہے۔ جس کی وجہ سے آج اس پر حملہ ہوا مقامی ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ آیا یہ واقعہ سچا ہے یا اس کے پیچھے کوئی اور راز ہے۔ جموڑیہ تھانہ کی کینڈا چوکی کی پولیس نے تمام واقعات کی جانچ شروع کر دی ہے۔

بارہ بونی: چرن پور او سی پی میں کام روک کر بحالی اور معاوضے کے مطالبے پر احتجاج

آسنسول: 30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس):بارہ بونی تھانہ علاقے میں ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کے چرن پور اوپن کاسٹ پروجیکٹ (او سی پی) میں کھدائی کا کام گزشتہ اتوار سے مکمل طور پر روک دیا گیا ہے مقامی چرن پور ہٹالہ علاقے کے دیہاتیوں نے بحالی اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے یہ احتجاج شروع کیا ہے۔ انتظامیہ اور ای سی ایل حکام کے ساتھ متعدد ملاقاتوں کے باوجود، گاؤں والوں کے مطالبات پورے نہ ہونے کی وجہ سے صورتحال تعطل کا شکار ہے اگرچہ ای سی ایل حکام نے اس معاملے پر بات چیت کے لیے منگل کو گاؤں والوں کے ساتھ میٹنگ طلب کی تھی، لیکن گاؤں والوں نے واضح کر دیا ہے کہ وہ بحالی اور معاوضے کی یقین دہانی کے بغیر کوئی بات چیت نہیں کریں گے۔ انہوں نے 2 مئی کو ای سی ایل کے دفتر کے سامنے احتجاج کی کال دی ہے۔ گزشتہ پیر کو بارابانی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے دفتر میں ایک اہم میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میٹنگ میں ریاستی حکومت نے گاؤں والوں کو زمین کے پٹے پر دینے کا یقین دلایا۔ اس کے پیش نظر شرماپاڑہ کاشی ڈنگا علاقہ میں سرکاری اراضی پر سروے کا کام منگل سے شروع ہو گیا ہے۔ بارابانی بلاک لینڈ ریونیو آفیسر (بی ایل آر او) نے بتایا کہ ڈومبھی بازار کے قریب سروے کا کام جاری ہے احتجاج کرنے والے دیہاتیوں کا کہنا تھا کہ وہ اس وقت جس زمین پر رہ رہے ہیں وہ ای سی ایل میں شامل ہے۔ تاہم، اگرچہ ای سی ایل حکام معاوضہ فراہم کرنے کے حق میں ہیں، گاؤں والوں کے ایک حصے کی شکایت ہے کہ انہیں ابھی تک کوئی ٹھوس یقین دہانی یا معاوضے کی رقم نہیں ملی ہے۔ وہ گزشتہ دو سال سے اس مطالبے پر احتجاج کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کھدائی کے دوران بلاسٹنگ کی وجہ سے علاقے میں کئی حادثات بھی ہو چکے ہیں گاؤں والوں میں دو گروپ بن گئے ہیں۔ ایک گروہ یقین دہانیوں کی بنیاد پر کھدائی کا کام شروع کرنے پر آمادہ ہے جبکہ دوسرا گروہ فوری بحالی اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج جاری رکھنے کے حق میں ہے۔ ای سی ایل حکام نے کہا کہ اگرچہ پورا علاقہ ان کے کنٹرول میں ہے لیکن ریاستی حکومت کے تعاون سے گاؤں والوں کو زمین دی جا رہی ہے اور معاوضے کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ 46 لوگوں کے معاوضے کے چیک کی کاپیاں بھی گاؤں والوں کو سونپی گئی ہیں تا کہ ان کا اعتماد حاصل کیا جا سکے۔ تاہم دیہاتیوں کے نامعقول اصرار کی وجہ سے صورتحال پیچیدہ ہو گئی ہے۔ حکام نے یہ بھی کہا کہ علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہے جس سے صورتحال مزید خطرناک ہو گئی ہے۔ کان کنی کی کارروائیوں کی معطلی سے ای سی ایل کو بھاری مالی نقصان ہو رہا ہے حکام نے بتایا کہ اس سلسلے میں ای سی ایل کے اعلیٰ حکام کو شکایت درج کرائی گئی ہے۔ انتظامیہ کی خاموشی پر گاؤں والوں کا غصہ بھڑک اٹھا دیہاتیوں کی شکایت ہے کہ انتظامیہ اور ای سی ایل حکام کی طرف سے بار بار میٹنگ کے لیے بلانے کے باوجود کوئی مستقل حل پیش نہیں کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ پیر کی میٹنگ کے بعد کھدائی کا کام دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن بڑی تعداد میں خواتین گاؤں والوں نے گاڑیوں کے سامنے کھڑے ہو کر کام روک دیا اس تعطل کے درمیان، گاؤں والوں کے مطالبات اور ای سی ایل کی پوزیشن پر مصالحت کی کوششیں جاری ہیں۔ تاہم دو مئی کے احتجاج کے اعلان کے بعد صورتحال مزید گرم ہونے کا خطرہ ہے۔

خاتون توہم پرستی کی نذر، تانترک نے ڈائن بتا کر جان جوکھم میں ڈالا

آسنسول: 30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس): اس ڈیجیٹل دور میں تیز رفتاری کے ساتھ ہر کوئی ترقی کے عزم لیکر ترقی کی راہ میں دوڑ رہا ہے ایک طرف انسان مریخ اور چاند کے گرد چکر لگا کر جدیدیت کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے وہیں ملک کے کچھ حصوں میں اب بھی معصوم جانوں کو 'ڈائن' جیسی نامی توہم پرستی کی نذر کیا جا رہا ہے اطلاع کے مطابق مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کی سرحد پر واقع سلان پور پولیس اسٹیشن (کلیانشوری چوکی) اور میتھن تھانے کے علاقوں میں ایک دلخراش واقعہ سامنے آیا ہے جہاں ایک تانترک کے جادو و توہم پرستی نے ایک خاتون اور اس کے خاندان کو موت کے دہانے پر دھکیل دیا یہ واقعہ میتھن پولیس اسٹیشن کے تحت باراموری گاؤں میں پیش آیا علاقے کا رہائشی 40 سالہ ہری لال باسکی عرصہ دراز سے بیمار تھا کئی اسپتالوں میں علاج کے بعد بھی ان کی صحت میں کوئی بہتری نہیں آئی اس لیے اس کے مایوس کنبہ آخر کار اسے پارس ناتھ سنگھ پورہ کے راہبر بیرا گاؤں میں ایک تانترک کے پاس لے گئے اس غمگین لمحے میں ہری لال کے کزن راجندر بسکی اور ان کی بیوی انجلی باسکی جو کلیا نیشوری بائیں کنارے کی رہنے والی ہیں بھی پارس ناتھ پہنچ گئے لیکن وہاں جو کچھ ہوا اس نے انجلی اور اس کے خاندان کی زندگیوں کو تباہی میں ڈال دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ تانترک کے فتویٰ نے انجلی کو ''ڈائن'' قرار دیا انجلی نے اپنے گھر والوں کے سامنے باسکی کو 'ڈائن' قرار دیا اور اسے ہری لال کی بیماری کا ذمہ دار ٹھہرایا اس فتوے کے بعد انجلی پر ہری لال کے علاج کے لیے دباؤ ڈالا گیا خوفزدہ خاندان نے کلیانیشوری پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی لیکن بات یہیں نہیں رکی صبح و سویرے باراموری گاؤں کے سو سے زیادہ لوگ ٹریکٹر اور موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر کلیا نیشوری کے بائیں کنارے پہنچے مشتعل بھیڑ نے راجندر باسکی اور ان کی بیوی انجلی کو زبردستی لے جانے کی کوشش کی اطلاع ملتے ہی کلیا نیشوری پولس فوراً موقع پر پہنچی ہجوم کو روکا اور واپس جانے کا حکم دیا اگرچہ پولیس کی سخت وارننگ کے بعد بھیڑ پیچھے ہٹ گئی لیکن انجلی اور اس کے خاندان پر خطرے کے سیاہ بادل منڈلا رہے ہیں خاندانی تانترک کے جاری کردہ اس فتوے کے بعد انجلی باسکی اور ان کے اہل خانہ شدید خوف میں مبتلا ہیں اہل خانہ کو خدشہ ہے کہ ان کے ساتھ کسی بھی وقت کوئی حادثہ پیش آ سکتا ہے مقامی باشندوں اور پولیس انتظامیہ نے ''چڑیلوں'' جیسی توہمات کو یکسر مسترد کر دیا ہے لیکن عوام کچھ سننے کو تیار نہیں انجلی کے اہل خانہ نے کہا کہ وہ پہلے ہی پولیس سے تحفظ کی اپیل کر چکے ہیں، لیکن مستقبل کے بارے میں ان کے خدشات برقرار ہیں۔

برن پور سیل آئی ایس پی میں 23 مئی کو یونین الیکشن، نامزدگی 7 اور 8 مئی، 14 مئی نام واپس لینے کی آخری تاریخ

آسنسول: 30/اپریل ،(عوامی نیوز سروس): برنپور سیل آئی ایس پی یونین الیکشن مغربی بردوان ضلع کے سیل-آئی ایس پی، برن پور میں ٹریڈ یونینوں کے لیے خفیہ رائے شماری کا عمل شروع ہو گیا ہے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق چیف لیبر کمشنر (سنٹرل)، نئی دہلی کے ذریعہ مقرر کردہ ریٹرننگ آفیسر آسنسول کے یونینوں کے نمائندوں اور انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کے بعد یہ فیصلہ لیا پولنگ 23 مئی 2025 کو صبح 6 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی اور اسی دن شام 6 بجے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی انتخابی عمل کے حصے کے طور پر ووٹر لسٹ 30 اپریل 2025 کو شائع کی جائے گی جس میں نان ایگزیکٹو ملازمین شامل ہوں گے نامزدگی کا عمل 7 سے 8 مئی 2025 تک جاری رہے گا اور کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 14 مئی 2025 ہے حتمی فہرست اور نشانات کی الاٹمنٹ 15 مئی 2025 کو ہوگی ریٹرننگ آفیسر آسنسول نے تمام یونینوں سے اپیل کی ہے کہ وہ معلومات کو عام کریں۔

چنی گوسوامی: ہندوستانی فٹ بال کے پہلے سپر اسٹار اور ٹیم کے پوسٹر بوائے تھے

نئی دہلی، 29 اپریل (یو این آئی) خداداد صلاحیت ہر کسی میں موجود نہیں ہوتی ہیں۔ ایسی صلاحیت ان ہی ہستیوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں جو کسی بھی شعبے میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کے لئے کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔ کھیلوں کی اگر بات کی جائے تو ہندوستان کے سوبِمل چنی گوسوامی اپنے زمانے کے ایک کامیاب کرکٹر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین فٹبالر بھی رہ چکے ہیں۔ ہرفن مولا کھلاڑی چنی گوسوامی جو کرکٹ اور فٹبال کے نایاب کھلاڑی تھے۔ چنی گوسوامی ان نایاب کھلاڑیوں میں سے ایک تھے جنہوں نے کرکٹ اور فٹبال کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ گوسوامی نے 1956 سے 1964 تک ایک فٹبالر کے طور پر ہندوستان کے لیے 50 میچ کھیلے۔ پی کے بنرجی اور تلسی داس بلرام بھی اسی ٹیم میں تھے۔ ان تینوں کھلاڑیوں کو ہندوستانی فٹ بال کی تاریخ کا محرک کہا جاتا ہے۔ اسی لئے ہندوستانی فٹ بال میں ان کی شراکت کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ گوسوامی 1962 کے ایشیائی کھیلوں میں گولڈ میڈل جیتنے والی ٹیم کے کپتان تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس ہرفن مولا کھلاڑی نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے وہ کارنامہ انجام دیا جو دوسرے کھلاڑی نہیں کر پائے۔ وہ ایک خاص جذبے کے مالک تھے۔ فٹبال کا میدان ہو یا کرکٹ کی پچ، وہ ہمیشہ فٹ اور ہمت سے بھرپور نظر آتے تھے۔ خاص بات یہ ہے کہ چنی نہ صرف فٹبالر تھے بلکہ انہوں نے بنگال کی ٹیم کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ بھی کھیلی۔ اس کے علاوہ وہ ہاکی کے بھی زبردست فارورڈ کھلاڑی رہ چکے ہیں۔ لیکن ان کی پہلی ترجیح فٹ بال ہی رہی اور اتنے عظیم کھلاڑی ہونے کے لیے مختلف ذہنیت کا ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے 46 فرسٹ کلاس میچوں میں 28.42 کی اوسط سے 1592 رن بنائے جس میں ان کی ایک سنچری اور 7 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ 103 رن ان کا بہترین اسکور رہا۔ جبکہ گیند بازی کے شعبے میں بھی انہوں نے 46 میچوں میں 47 وکٹ حاصل کئے۔ جس میں انہوں نے ایک مرتبہ 47 رن دے کر 5 وکٹ بھی حاصل کئے۔ اس ورسٹائل کھلاڑی نے کرکٹ میں بہت سی کامیابیاں حاصل کیں۔ 1966 میں، چنی نے سبرتو گوہا کے ساتھ مل کر گیری سوبرز کی زیرقیادت ویسٹ انڈیز کو اندور میں سنٹرل اور ایسٹ زون کی مشترکہ ٹیم کے ہاتھوں تاریخی اننگز کی شکست میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سر گیری سوبرز کی کپتانی والی ٹیم آٹھ وکٹوں سے ہار گئی۔ چنی نے اس میچ میں آٹھ وکٹ حاصل کیں۔ چنی نے 46 فرسٹ کلاس کرکٹ میچ بھی کھیلے۔ مڈل آرڈر میں بلے بازی کرنے آتے تھے اور سلو میڈیم گینڈ بازی بھی کیا کرتے تھے۔ چونکہ انہیں فٹبال اور کرکٹ دونوں سے رقابت تھی، پھر بھی ان کی ترجیحات میں فٹبال کو پہلا درجہ ملا جبکہ کرکٹ کو انہوں نے اپنی ترجیحات میں دوسرے نمبر پر رکھا۔ چنی گوسوامی بنگال کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ بھی کھیل چکے ہیں۔ 1962 اور 1973 کے درمیان، انہوں نے 46 فرسٹ کلاس میچوں میں بنگال کی نمائندگی کی۔ یہ ان کی کپتانی میں ہی تھا کہ بنگال 72-1971 کے سیزن میں فائنل تک پہنچا تھا، حالانکہ یہاں اسے اجیت واڈیکر کی کپتانی والی بمبئی ٹیم کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

چنی گوسوامی ہندوستان کے عظیم فٹبالرز میں سے ایک تھے۔ چنی نے 1957 میں ایک فٹبالر کے طور پر بین الاقوامی کریئر کا آغاز کیا۔ صرف آٹھ سال کی عمر میں موہن بگان کی جونیئر ٹیم میں شامل ہوئے اور اس کلب سے تاحیات وابستہ رہے۔ جب وہ 27 برس کے تھے، تو انہوں نے بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ لیکن، موہن بگان کے لیے کھیلتے رہے۔ وہ 72-1971 میں بنگال ٹیم کے کپتان بنے۔ جس وقت ہندوستان ایشیا میں فٹ بال کی سپر پاور سمجھا جاتا تھا، اس وقت گوسوامی، پی کے بنرجی اور تلسی داس بالارام ہندوستانی فٹ بال کے سنہری دور کی مضبوط فارورڈ لائن کا حصہ تھے۔ روم اولمپکس سمیت 1956 اور 1964 کے درمیان ہندوستان کے لیے 50 بین الاقوامی میچز (جن میں سے 36 آفیشل تھے) کھیلنے کے بعد، انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 13 گول اسکور کیے۔ ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے کپتان کے طور پر، انہوں نے ملک کو 1962 کے ایشیائی کھیلوں میں طلائی تمغہ اور اسرائیل میں 1964 کے ایشیا کپ میں چاندی کا تمغہ دلایا۔ یہ ہندوستان کی اب تک کی بہترین کارکردگی ہے۔ گوسوامی 1970 کی دہائی میں ہندوستانی فٹ بال کے سلیکٹر بھی تھے اور جب 1996 میں نیشنل فٹ بال لیگ کا آغاز ہوا تو وہ مشاورتی کمیٹی کا حصہ تھے۔ گوسوامی نے 1962 میں ایشیا کے بہترین اسٹرائیکر کا ایوارڈ جیتا، انہیں 1963 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 1983 میں پدم شری سے نوازا گیا۔ ہندوستانی محکمہ ڈاک نے جنوری میں ان کی 82ویں سالگرہ کے موقع پر ہندوستانی فٹ بال میں ان کے تعاون کی یاد میں ایک خصوصی ڈاک ٹکٹ جاری کیا۔ فٹ بال کے میدان میں قابل ستائش خدمات کے لیے انہیں 1963 میں ارجن ایوارڈ اور 1983 میں پدم شری سے نوازا گیا۔ 30 اپریل 2020 کو 82 برس کی عمر میں ہندوستان کے اس لیجنڈری کھلاڑی کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ دونوں کھیلوں میں ان کی کامیابیوں کو ملک ہمیشہ یاد رکھے گا۔ لیجنڈز پی کے بنرجی اور تلسی داس بالارام کی طرح، سبیمل چنی گوسوامی نے بھی 1950 سے 1960 کی دہائی تک ہندوستانی فٹ بال کے سنہری دور میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس دوران سبیمل گوسوامی نے ہندوستان کے لئے 30 بین الاقوامی میچوں میں حصہ لیا اور 9 گول بھی کئے۔ وہ 1960 کے روم اولمپک گیمز کا بھی حصہ تھے اور 1962 کے ایشین گیمز میں بطور کپتان گولڈ میڈل بھی جیتا تھا۔ یہی نہیں، جب ہندوستانی فٹ بال ٹیم ایشین کپ 1964 میں رنر اپ ہوئی تو وہ اس ٹیم کے کپتان بھی تھے۔ اعداد و شمار کے علاوہ سبیمل گوسوامی نے بھی اپنے کھیل کے انداز سے شائقین کے دلوں میں ایک خاص جگہ بنائی۔ شاندار ڈرابلر اور پاسر کو شائقین "دی آرٹسٹ" کے نام سے جانتے تھے۔ چونی کے کھیلنے کے انداز اور اچھے انداز نے انہیں ٹیم کا پوسٹر بوائے بنا دیا۔ ملک میں ان کی اتنی بڑی فین فالوونگ تھی کہ اگرچہ وہ موہن بگان کے لیے کھیلتے تھے، مشرقی بنگال کے شائقین نے بھی ان کی تعریف کی۔ حالانکہ ہندوستانی فٹ بال میں ایسا کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ کشور گنج جو اس وقت اب بنگلہ دیش میں ہے، وہاں ان کی پیدائش 15 جنوری 1938 کو ہوئی۔ چنی بہت چھوٹی عمر میں کولکتہ آ گئے۔ 8 سال کی عمر میں، انہیں جنوبی کولکتہ کے جودھ پور پارک گراؤنڈ میں بلیداس چٹرجی نے فٹ بال کھیلتے ہوئے دیکھا، وہ شخص جو دو سال بعد 1948 کے لندن اولمپک کھیلوں میں ہندوستانی فٹ بال ٹیم کی کوچنگ کے لیے جائے گا۔ جونیئر ٹیم میں شامل ہونے کے بعد، انہیں 16 سال کی عمر میں سینئر ٹیم میں ترقی دی گئی اور وہ اپنی ریٹائرمنٹ تک گرین اور مارونز کے ساتھ رہے۔ چنی نے 1960 سے 1964 تک موہن باغان کی کپتانی کی، مسلسل تین ڈیورنڈ کپ اور چار کولکتہ لیگ ٹائٹل جیتے۔ چونی نے اپنا بین الاقوامی کریئر 1956 میں شروع کیا، جب انہوں نے چینی اولمپک کھیلوں میں کھیلا۔ اس کے بعد، 1964 میں، جب وہ 26 سال کے تھے، انہوں نے بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ سال 1958 کے ایشیائی کھیلوں میں، چنی نے دو گول کیے جس کی وجہ سے ہندوستانی فٹ بال ٹیم کو سیمی فائنل تک پہنچنے میں مدد ملی۔ تاہم اس وقت انڈونیشیا کے خلاف شکست کے بعد ہندوستان کو صرف کانسی کا تمغہ ملا تھا۔ چونی کا کیریئر مختصر لیکن حیرت انگیز تھا اور انہیں سب سے زیادہ پذیرائی اس وقت ملی جب ان کی کپتانی میں انہوں نے 1962 کے ایشیا کپ میں ہندوستان کے لیے طلائی تمغہ جیتا تھا۔ چونی نے سیمی فائنل میں گول سمیت 3 گول کر کے ہندوستانی ٹیم کی شاندار قیادت کی۔ اسی سال جس میں انہیں اے آئی ایس اے کے بہترین اسٹرائیکر کا خطاب ملا، انہیں انگلش کلب ٹوٹنہم ہاٹسپر کی جانب سے کھیلنے کا موقع بھی ملا۔ تاہم، انہوں نے اس وقت ہندوستان میں رہنے اور ہندوستانی فٹ بال کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا اور موہن بگان کے ساتھ اپنی وابستگی کو مزید مستحکم کیا۔ دو سال بعد، چنی کی کپتانی میں، ہندوستانی ٹیم نے 1964 کے ایشیا کپ میں رنر اپ کے طور پر اپنی مہم ختم کی۔ وہ مقابلہ براعظمی سطح پر ہندوستان کے لیے بہترین تھا۔ صرف چند ماہ بعد، چونی کی قیادت والی ٹیم جنوبی کوریا اور جاپان کو شکست دے کر مرڈیکا کپ کے فائنل میں پہنچی۔ تاہم ہندوستان کو فائنل میں برما سے 0-1 سے شکست کے بعد چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ وہ میچ چنی کا آخری ہندوستانی میچ تھا۔ فٹ بال میں اپنی شناخت بنانے کے بعد چنی نے ٹینس، کیرم اور کرکٹ میں بھی شہرت حاصل کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گوسوامی بنگال کرکٹ ٹیم کے لیے فرسٹ کلاس کرکٹ بھی کھیل چکے ہیں۔ انہوں نے رنجی ٹرافی میں بطور آل راؤنڈر کھیلنا جاری رکھا اور فٹ بال بھی کھیلنا جاری رکھا۔ چنی دو رنجی ٹرافی فائنل کھیل چکے ہیں لیکن دونوں بار ممبئی سے ہار گئے۔ اس وقت اجیت واڈیکر ممبئی کا حصہ تھے اور ان کی ٹیم نے ٹائٹل کا دعویٰ کیا تھا۔ اس کے باوجود چنی نے بھی دو اننگز میں 86 اور 84 رنز بنائے۔ اگلے سیزن میں سنیل گواسکر ممبئی کی ٹیم کے لیے کھیل رہے تھے اور ایک بار پھر چنی کو ممبئی کے ہاتھوں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ سال 1973 میں کرکٹ سے ریٹائر ہونے سے پہلے، انہوں نے 46 فرسٹ کلاس میچ کھیلے جس میں انہوں نے 1592 رنز بنائے اور 47 وکٹیں حاصل کیں۔ کھیل سے ریٹائر ہونے کے بعد، وہ ٹاٹا فٹ بال اکیڈمی کے پہلے ڈائریکٹر بن گئے اور ان کا دور 1986 سے 90 تک رہا۔ سبیمل چونی گوسوامی کو 1963 میں ارجن ایوارڈ اور 1983 میں پدم شری سے نوازا گیا۔ اس کھلاڑی نے 30 اپریل 2020 کو 82 سال کی عمر میں اس دنیا کو الوداع کہا۔

رہانے اور اکشر فیلڈنگ کے دوران زخمی ہوئے

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) دہلی کیپٹلس اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان منگل کی رات کھیلے گئے میچ میں دونوں ٹیموں کے کپتان اکشر پٹیل اور اجنکیا رہانے فیلڈنگ کرتے ہوئے زخمی ہوگئے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کی اننگز کے 18ویں اوور میں روومین پاول کے شاٹ کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے دہلی کے کپتان اکشر پٹیل کا ہاتھ فیلڈنگ کے دوران پریکٹس پچ پر رگڑ کھا گیا۔ اس کے بعد فزیو پیٹرک فرہاٹ میدان میں آئے اور اکشر ان کے ساتھ میدان سے باہر چلے گئے۔ انہوں نے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ دوسری اننگز میں اکشر بیٹنگ کے لیے آئے اور انہوں نے 23 گیندوں میں 43 رنز بنائے لیکن اس دوران ان کے ہاتھ میں درد تھا۔ انہوں نے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ "پریکٹس پچ پر چھلانگ لگانے کے بعد میری ہتھیلی پر خراش آ گئی۔ جب بھی میں شاٹ مارتا تھا تو مجھے درد محسوس ہوتا تھا، لیکن خوش قسمتی سے ہمارے پاس ایس آر ایچ کے خلاف اگلے میچ سے پہلے 4-3 دن کا وقفہ ہے، اس وقت تک امید ہے کہ میں مکمل طور پر صحت یاب ہو جاؤں گا۔" اس دوران کے کے آر کے کپتان اجنکیا رہانے فاف ڈوپلیسس کی شاٹ روکنے کے دوران زخمی ہوگئے۔ اس کے بعد رہانے فوراً میدان سے نکل گئے اور فیلڈنگ کے لیے نہیں آئے اور وہ ہاتھ پر پٹی باندھے ہوئے نظر آئے۔ سنیل نارائن نے بقیہ نو اوورز میں کپتانی کی۔

میچ کے بعد رہانے نے کہا کہ یہ چوٹ اتنی سنگین نہیں ہے اور میں جلد ہی ٹھیک ہو جاؤں گا۔ کے کے آر کے نمائندے نے کہا کہ ابتدائی تشخیص کی بنیاد پر چوٹ زیادہ سنگین نہیں ہے لیکن ٹیم فزیو پرشانت پنچد ابدھ کی صبح اس کا معائنہ کریں گے۔ کے کے آر کا اگلا میچ 4 مئی کو کولکاتا میں راجستھان رائلز (آر آر) کے خلاف ہونا ہے۔

فرانسسکو سرنڈولو نے الٹ پھیر کیا، زیویر میڈرڈ اوپن سے باہر

میڈرڈ، 30 اپریل (یو این آئی) جرمن ٹینس لیجنڈ الیگزینڈر زویریو راؤنڈ آف 16 کے میچ میں اپ سیٹ کا شکار ہو گئے کیونکہ وہ ارجنٹائن کے فرانسسکو سیرونڈولو سے ہار کر میڈرڈ اوپن سے باہر ہو گئے۔ اسپین میں بجلی کے بحران کے باعث پیر کو میچز نہیں ہو سکے۔ منگل کو مردوں کے سنگلز راؤنڈ آف 16 میں جرمنی کے ٹاپ سیڈ الیگزینڈر زویریو کو ارجنٹائن کے فرانسسکو سیرونڈولو سے 7-5، 6-3 سے شکست ہوئی اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ جبکہ ایک اور میچ میں جمہوریہ چیک کے جیکب مینسک نے قازقستان کے الیگزینڈر بوبلک کو 6-2، 3-6، 6-3 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ راؤنڈ آف 32 میں 11ویں سیڈ ٹومی پال نے روس کے کیرن کھچانوف پر 3-6، 6-3، 6-2 سے کامیابی حاصل کی جبکہ پال کے ساتھی امریکی فرانسس ٹیافو نے فرانس کے الیگزینڈر مولر کو 3-6، 6-3، 6-3 سے شکست دی۔ ایک اور میچ میں کینیڈا کے گیبریل ڈیالو نے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے برطانیہ کے کیمرون نوری کو ڈھائی گھنٹے میں 6-2، 4-6، 6-4 سے شکست دی۔ 17ویں سیڈ اسٹیفانوس سیٹسیپاس نے اٹلی کے 10ویں سیڈ لورینزو موسیٹی کو 5-7، (3) 6-7 سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ جبکہ آسٹریلیا کے الیکس ڈی مینور نے کینیڈا کے ڈینس شاپووالوف کو 2-6، (3) 6-7 سے شکست دی۔ خواتین کے مقابلوں میں پولینڈ کی ایگا سویٹیک کو کوارٹر فائنل تک پہنچنے کے لیے سخت محنت کرنا پڑی اور روس کی 13ویں سیڈ ڈیانا شنائیڈر کو 0-6، 6-4 (3) 6-7 سے شکست دینے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ پانچویں سیڈ امریکہ کی میڈیسن کیز نے 19ویں سیڈ کروشیا کی ڈونا ویکک کو سٹریٹ سیٹس میں 2-6، 3-6 سے شکست دی۔ دن کے آخری میچ میں بیلاروس کی ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا نے امریکہ کی پے ٹن اسٹرنز کو 2-6، 4-6 سے ہرا کر میڈرڈ اوپن کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔

کالنگا سپر کپ کے میچوں میں نصف اسٹیڈیم شیدائیوں سے خالی کیوں؟

کیا آئی پی ایل کرکٹ کے مقابلے میں فٹبال کا زوال یقینی ہو چلا ہے

کولکاتا 30 اپریل: کالنگا سپر کپ فٹبال ٹورنامنٹ اس وقت اڑیشہ کی راجدھانی بھوبنیشور میں کھیلا جا رہا ہے اور دیکھا جائے تو یہ ناک آؤٹ ٹورنامنٹ کسی بھی اعتبار سے آئی ایس ایل جیسے ٹاپ ٹائر ٹورنامنٹ سے کم نہیں ہے۔ فرق صرف یہی ہے کہ 16 ٹیموں پر مشتمل یہ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ ہے۔ اور 16 ٹیموں میں سے براہ راست 15 ٹیموں کو پری کوارٹر فائنل میں رکھا گیا اور موہن بگان سپر جائینت کو براہ راست کوارٹر فائنل میں رکھا گیا کیونکہ اس نے آئی ایس ایل لیگ شیلڈ کے علاوہ آئی ایس ایل چمپئن شپ بھی جیتا ہے اور اسی وجہ سے اسے براہ راست کوارٹر فائنل میں رکھا گیا اور کوارٹر فائنل میں اس نے کیرابلاسٹر کو 2-1 گول سے شکست دے کر سیمی فائنل میں اپنے لئے جگہ بنالی ہے دوسری بنگلورو ایف سی، انٹر کاشی، محمڈن اسپورٹنگ جیسی ٹیمیں پری کوارٹر فائنل سے ہی بوریا بستر سنبھال چکی ہیں اور جس ٹیم کا سب سے پہلے اخراج ہوا وہ ایسٹ بنگال کی ٹیم تھی لیکن اس بہترین ناک آؤٹ ٹورنامنٹ میں یہ دیکھ کر بہت ہی افسوس ہوا کہ اڈیشہ کے بھوبنیشور کا خوبصورت اسٹیڈیم ہر میچ میں نصف خالی نظر آیا بلکہ موہن بگان اور کیرالا بلاسٹر کے درمیان ہائی والٹیج میچ میں بھی اسٹیڈیم نصف خالی نظر آیا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جس وقت سپر کپ کے میچ کا وقت ہے وہی وقت آئی پی ایل کا ہے اور لوگوں کو اب صحیح معنوں میں فٹبال سے وہ الفت اور محنت نہیں رہی۔ اگرچہ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے ماضی میں فٹبال کو مقبولیت بخشنے کیلئے کولکاتا میں پہلے، مراڈونا اور لائنل میسی جیسے کھلاڑیوں کو لایا اور ان کھلاڑیوں کے میچوں کو دیکھنے کیلئے زبردست بھیڑ بھی امڈی، ابھی پچھلے سال مشہور برازیلین اسٹرئیکر رونالڈ کو بھی لایا گیا تھا اور رونالڈ مینو کو دیکھنے کیلئے وہ لوگ بھی امڈ پڑے تھے جنہوں نے زندگی میں کبھی فٹبال میچ میدان جا کر نہیں دیکھا ہوگا لیکن لوگوں کو عجیب الخلقت لوگوں کو دیکھنے میں بڑی دلچسپی ہے اور وہ انہیں غور سے دیکھتے اسی لئے وہ عجیب الخلقت بنے ہیں۔ اس وقت سپر کپ کے میچوں کے دوران آئی پی ایل کے میچوں کو رکھنا دونوں ٹورنامنٹوں کے آرگنائزروں کیلئے ایک بڑا امتحان تھا اور وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کیا واقعی میں بنگال میں فٹبال کا زوال یقینی ہو چلا ہے۔

کالنگا سپر کپ میں اب تک موہن بگان سپر جائینٹ، جمشید پور ایف سی اور ممبئی سٹی ایف سی کی ٹیمیں سیمی فائنل میں داخل ہو چکی ہیں۔ موہن بگان نے کیرالا بلاسٹر کو 2-1 گول سے ہرایا جبکہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ اور جمشید پور ایف سی کے درمیان میچ بڑا ڈرامائی رہا جب 90 منٹ کے درمیان کوئی بھی ٹیم گول اسکور نہ کر سکی اور پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ایکسٹرا 30 منٹ کا کھیل دیئے جانے کے بجائے براہ راست پنلٹی شوٹ آؤٹ کرایا گیا جس میں جمشید پور ایف سی کے پانچوں شوٹروں نے صحیح نشانہ لگایا اور پانچوں شاٹ گول میں تبدیل کئے جبکہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ جو محمڈن اسپورٹنگ کو چھ گول نل سے شکست فاش دے کر سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ ہوئی تھی اس نے کوارٹر فائنل میں جمشید پور ایف سی سے مقابلہ کیا لیکن خالد جمیل کی تربیت والی ٹیم جمشید پور ایف سی نے پنلٹی شوٹ آؤٹ میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کو آؤٹ کر کے زبردست الٹ پھیر کیا اور سیمی فائنل میں داخلہ لے لیا۔ جبکہ پہلے میچ میں ممبی سٹی ایف سی نے آئی-لیگ کی مضبوط ٹیم انٹر کاشی کو ایک گول نل سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ لیا۔ لالین چھنغٹے نے جیت کا گول اسکور کیا۔ اس طرح سے موہن بگان سپر جائینٹ، جمشید پور ایف سی اور ممبئی سٹی ایف سی کی ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچ چکی ہیں۔ ویسے تو سبھی ٹیمیں اپنے غیر ملکی کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل رہی ہیں لیکن موہن بگان جس نے آئی ایس ایل لیگ شیلڈ اور آئی ایس ایل کا ڈبل خطاب جیتا ہے اس نے سپر کپ کے شروع ہونے سے پہلے اپنے تمام غیر ملکی کھلاڑیوں کو اپنے گھر واپس جانے کی اجازت دیدی ہے کیونکہ ان چھ غیر ملکی کھلاڑیوں کو مزید ایک ماہ کے لئے روکنا کلب پر اضافی ڈھائی کروڑ کے مصارف آئیں گے۔ لہٰذا موہن بگان نے اپنے دیسی کھلاڑیوں کی مدد سے سپر کپ پر دعوئ کے ساتھ کھیلنا شروع کیا ہے اور اس کے دو اسٹار فارورڈ سہیل عبدالصمد اور سہل بھٹ جنہوں نے کیرالا بلاسٹر کے خلاف 2-1 گول کی جیت میں شاندار گول اسکور کیا تھا۔ اس نے دعویٰ کیا ہے کہ بھلے ہی ٹیم میں غیر ملکی کھلاڑی نہ ہوں لیکن وہ لوگ موہن بگان سپر جائینٹ کو ٹرافیوں کے ہیٹ ٹرک کا حقدار بنا کر رہیں گے۔

سپر کپ سے موہن بگان سپر جائینٹ کو ایف سی گوا نے کنارے لگایا

ڈبل چمپیئن کو 3-1 گول سے شکست، بورجا کا کارنر سے بہترین گول

بھوبنیشور 30 اپریل: سپر کپ میں موہن بگان سپر جائنٹ نے شروعات تو اچھی کی تھی اور کیرالا بلاسٹر کو 2-1 گول سے شکست دے کر شاہانہ انداز میں سیمی فائنل میں داخلہ لیا تھا مگر سیمی فائنل میں ایف سی گوا سے مقابلے کے بعد موہن بگان کو بوریا بستر باندھ لینا پڑا جب ایف سی گوا نے اسے 1-3 گول سے شکست دے کر جہاں فائنل میں داخلہ لیا وہیں موہن بگان اپنے ڈبل چمپیئن شپ پر ہی اکتفا کرسکی جب اس نے آئی ایس ایل لیگ شیلڈ اور آئی ایس ایل چمپیئن شپ حاصل کی تھی چونکہ موہن بگان نے صرف انڈین کھلاڑیوں کو ہی فیلڈ کیا تھا کیونکہ اس کے تمام غیر ملکی کھلاڑی اپنے وطن واپس ہو چکے تھے۔ موہن بگان کو اپنے کشمیری فارورڈ سہیل بھٹ اور سہل عبدالصمد پر بھروسہ تھا اور 20ویں منٹ پر جب اسے ایک گول سے پیچھے ہوجانا پڑا تو سہیل بھٹ نے خوبصورت گول کر کے اسکور برابر کر دیا تھا۔ مگر دوسرے نصف کے شروع ہوتے ہی موہن بگان کے ڈیفینڈر نے گوا کے اسٹرائیکر کو غلط ڈھنگ سے گرادیا جس پر اس کے خلاف پنلٹی دیدی گئی اور گوا کی ٹیم 2-1 سے لیڈ کرگئی اور پھر 15 منٹ بعد گوا کو کارنر کک ملا اور اس کے غیر ملکی اسٹرائیکر بورجاہریرا نے کارنر سے آوٹ سوئینگ شاٹ لیا اور گیند قوس وقزح بناتی ہوئی جال کے اندر داخل ہوگئی۔ اس طرح کے کارنر شاٹ کے ذریعہ گول کرنے کا ہنر ایسٹ بنگال کے سابق دفاعی کھلاڑی کبیر بوس کو آتا تھا اور اس طرح کے گول 1980 کی دہائی میں لطیف الدین نجم اور بابو مانی بھی کر چکے ہیں۔ بہرکیف اس شکست کے بعد موہن بگان مایوس ہوکر آوٹ ہوگئی اور وہ ٹرافیوں کی ہیٹ ٹرک مکمل نہ کرسکے جس سے یہ اندازہ بھی ہوا انڈین کھلاڑی ابھی غیر ملکی کھلاڑیوں کے مقابلے میں نہیں آسکتے۔ بورجاہریا کو مین آف دی میچ ایوارڈ دیا گیا۔

اولمپکس کے بعد ایشین گیمز میں بھی ”کرکٹ“ کی واپسی

30/اپریل: کرکٹ کے کھیل کو لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے بعد ایشین گیمز کا بھی حصہ بنادیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایشین اولمپک کونسل (اے او سی) نے 2026 میں جاپان کے شہر ناگویا میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں میں کرکٹ کو باضابطہ طور پر شامل کرلیا ہے۔ یہ فیصلہ ایشین اولمپک کونسل اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (ا؟ ئی سی سی) کے درمیان طویل مذاکرات کے بعد کیا گیا ہے۔ 20ویں ایشین گیمز اگلے سال 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک منعقد ہوں گے، جس میں مینز اور ویمنز کرکٹ ٹیمیں ایکشن میں دیکھائی دیں گی۔ اس سے قبل ایشین گیمز میں کرکٹ سال 2010، 2014 اور 2022 میں کھیلی گئی تھی۔ ایشین گیمز کی ٹاپ ٹیموں میں بھارت، پاکستان، بنگلادیش اور سری لنکا جیسی ٹیموں کی شرکت متوقع ہے۔ دوسری جانب گیمز پر سوالیہ نشان اُٹھ رہا ہے کہ کرکٹ کے میچز کیلئے کون سا مقام چُنا جائے گا تاہم منتظمین ایک ماڈیولر اسٹیڈیم کا انتخاب کرسکتے ہیں، جیسا کہ ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 (امریکا) میں کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے ا؟ یا ہے جب انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی (او آئی سی) نے 128 سال بعد کرکٹ کو باقاعدہ طور پر اولمپکس میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ ٹی 20 فارمیٹ میں کھیلی جائے گی، جس میں مینز اور ویمنز کے ایونٹس میں 6، 6 ٹیمیں ہوں گی، جس کیلئے 90، 90 کھلاڑیوں کا کوٹہ الاٹ کیا جائے گا، ہر ٹیم 15، 15 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی۔ اولمپکس میں آئی سی سی رینکنگ میں ٹاپ کی 6 ٹیمیں کوالیفائی کریں گی۔ یاد رہے کہ 128 سال کے طویل عرصے بعد اولمپکس میں کرکٹ کی واپسی ہو رہی ہے، سال 1900 میں آخری بار پیرس گیمز میں کرکٹ کا کھیل کھیلا گیا تھا۔

ایک اور بھارتی کرکٹر نے میدان پر ساتھی کھلاڑی کو "تھپڑ" جڑدیا

30/اپریل: انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں دہلی کیپٹلز کے کلدیپ یادیو نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے بیٹر رنکو سنگھ کو میدان میں تھپڑ جڑدیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بھارتی کرکٹر کلدیپ یادیو کی اپنے ساتھی کرکٹر رنکو سنگھ کو میچ کے اختتام پر طمانچہ مارنے کی ویڈیو وائرل ہورہی ہے۔ دونوں کرکٹرز میں میچ کے دوران جھگڑا شروع ہوا تھا تاہم میدان پر کھلاڑیوں نے بیچ بچاؤ کرتے ہوئے جھگڑا ختم کروادیا جبکہ واقعہ میچ ریفری کو رپورٹ کردیا گیا۔ میچ کے اختتام پر جب تمام کھلاڑی ایک ساتھ موجود تھے تو کلدیپ یادیو نے رنکو سنگھ کو میدان میں تھپڑ ماردیا۔ کلدیپ یادیو کی جانب سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر سوشل میڈیا پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے جبکہ صارفین نے بھارتی کرکٹر پر جرمانے یا معطلی کیلئے بھی مطالبہ کررہے ہیں۔ اس میچ میں رنکو سنگھ کی کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے دہلی کیپٹلز کو 14 رنز سے شکست دی تھی۔ خیال رہے کہ آئی پی ایل 2008 کے پہلے سیزن میں سابق بھارتی اسپنر ہربھجن سنگھ نے اپنی ہی ٹیم کے کھلاڑی سری سانتھ تھپڑ ماردیا تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804